نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا
جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔
(صحیح بخاری۔ جلد سوم۔ توحید کا بیان۔ حدیث 2275)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیویلرس
ZEVAR MAHAL Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● 46 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Monday, 17th February, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● سوموار، ۱۷ فروری ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۱۸ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ

عام آدمی پارٹی کی شکست: اپوزیشن کے لیے نیا موقع

نئی دہلی، 16 فروری: عام آدمی پارٹی (عآپ) کی شکست نہ صرف اس کے لیے ایک بڑا سیاسی دھچکا ہے بلکہ ہندوستانی جمہوریت اور سیکولرازم کے استحکام کے لیے بھی ایک اہم موقع فراہم کرسکتی ہے۔ دہلی میں 2025 کے انتخابات میں پارٹی کی ناکامی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی غیر متوقع جیت نے کئی اہم سوالات کو جنم دیا ہے۔ یہ شکست اس بات کا عندیہ دیتی ہے کہ عآپ کی سیاسی حکمت عملی، اس کی نظریاتی بے سمتی اور اس کی غیر مستقل مزاجی نے نہ صرف اس کے حامیوں کو مایوس کیا بلکہ اپوزیشن اتحاد کو بھی کمزور کیا۔ اروند کیجریوال نے سیاست میں داخلہ بدعنوانی کے خلاف جنگ اور بہتر طرز حکمرانی کے وعدوں کے ساتھ کیا تھا۔ تاہم، وقت کے ساتھ ساتھ ان کے طرز حکمرانی اور پالیسیوں میں تضاد واضح ہوتا گیا۔ ان کی حکومت پر مختلف الزامات لگے، جن میں کرپشن، موقع پرستی، اور ہندو قوم پرستی کی طرف جھکاؤ شامل تھا۔ یہ تمام عوامل بالآخر عآپ کی سیاسی ساکھ کو نقصان پہنچانے کا سبب بنے۔ 2020 کے دہلی انتخابات میں زبردست کامیابی حاصل کرنے کے بعد کیجریوال نے خود کو قومی سطح پر ایک مضبوط متبادل کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی لیکن ان کی حکمت عملی متضاد رہی۔ انہوں نے بی جے پی کے سخت گیر ہندو قوم پرستانہ بیانیے کا مقابلہ کرنے کے بجائے نرم ہندوتوا کی سیاست اپنانے کی کوشش کی۔ دہلی فسادات کے دوران ان کی خاموشی، رام مندر کے افتتاح کے دوران ان کے سیاسی موقف، اور مذہبی جذبات کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرنے کی کوشش نے ان کے کئی روایتی حامیوں کو مایوس کیا۔ عآپ کی کمزوری نے اپوزیشن کے لیے ایک نیا موقع فراہم کیا ہے۔ کانگریس کی قیادت میں انڈیا اتحاد ایک مضبوط متبادل کے طور پر ابھر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ اپنی اندرونی کمزوریوں کو دور کرے۔ کیجریوال کی حد سے زیادہ ذاتی سیاسی خواہشات نے اپوزیشن کو متحد ہونے سے روکا۔ خاص طور پر گوا، گجرات، اور ہریانہ میں عآپ کے انتخابات میں اترنے سے بی جے پی مخالف ووٹ تقسیم ہوا اور بی جے پی کو فائدہ پہنچا۔ اب جبکہ عآپ کمزور ہو چکی ہے، اپوزیشن کے پاس ایک موقع ہے کہ وہ ایک زیادہ مربوط اور مستحکم حکمت عملی اپنائے۔ دہلی کے ووٹرز نے عآپ کے ابتدائی دور میں فلاحی اسکیموں، مفت بجلی، پانی، اور تعلیم کے وعدوں کو سراہا تھا لیکن جیسے جیسے وقت گزرا، حکومت کی ناکامیوں اور غیر مستقل پالیسیوں نے عوامی اعتماد کو کمزور

.... باقی صفحہ 10 پر

بہتر زندگی کی تلاش میں لگ گئی ہاتھوں میں ہتھکڑی اور پیروں میں زنجیر، امریکہ سے ڈیپورٹ ہوئے نوجوانوں کی دردبھری کہانی

نئی دہلی، 16 فروری: امریکہ سے باہر نکالے گئے ہندوستانیوں کا دوسرا قافلہ ہفتہ کو امرتسر ہوائی اڈے پر پہنچ گیا۔ ان لوگوں میں شامل دلجیت سنگھ نے بتایا کہ انہیں بھی ہتھکڑیاں پہنائی گئی تھیں۔ اس کے علاوہ ان کے پیروں میں بھی زنجیریں ڈال دی گئی تھیں۔ واضح رہے کہ پہلی بار جب 104 ہندوستانیوں کو ڈیپورٹ کیا گیا تھا تو اس وقت جو تصویریں سامنے آئی تھیں، اسے دیکھ کر سوشل میڈیا پر لوگوں نے تیکھا ردعمل ظاہر کیا تھا۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ ڈیپورٹیشن تک تو ٹھیک ہے لیکن ان کے ساتھ غیر انسانی سلوک نہیں کیا جانا چاہیے تھا۔ انہوں نے غیر قانونی طور سے ایمیگریشن کے علاوہ کوئی دوسرا جرم نہیں کیا ہے۔ دلجیت سنگھ نے ہوشیار پور میں میڈیا کے اہلکاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا، "ہمارے پیروں میں زنجیریں تھیں اور ہاتھوں میں ہتھکڑی بھی تھی۔" پنجاب کے ہوشیار پور ضلع کے کُرالا گاؤں کے اصل باشندہ دلجیت ان 116 غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن میں شامل ہیں جنہیں امریکی طیارے سے ہفتہ کی رات امرتسر ہوائی اڈے لایا گیا۔ سنگھ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ انہیں 'ڈنکی' (غیر قانونی) راستے سے امریکہ لے جایا گیا تھا۔ دراصل 'ڈنکی' راستہ وہ غیر قانونی اور جوکھم بھرا راستہ ہے جس کا استعمال تارکین وطن امریکہ میں داخل ہونے کے لیے کرتے ہیں۔ سنگھ کی اہلیہ کمل پریت کور نے الزام لگایا کہ ان کے شوہر کو 'ٹریول ایجنٹ' نے دھوکہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریول ایجنٹ نے سنگھ کو سیدھی پرواز سے امریکہ لے جانے کا وعدہ کیا تھا لیکن اس کے بجائے انہیں غیر قانونی طریقے سے لے گیا۔ قابل ذکر ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن کے پہلے قافلہ کو 5 فروری کو امریکہ سے بے دخل کیا گیا تھا۔ ان میں شامل کئی لوگوں نے کہا تھا کہ وہ اپنے کنبہ کے لیے بہتر زندگی کی خاطر امریکہ جانا چاہتے تھے لیکن ان کے ایجنٹ نے انہیں دھوکہ دیا۔ حالانکہ ان کے خواب تب ٹوٹ گئے جب انہیں امریکی سرحد پر پکڑ لیا گیا اور بیڑیوں

.... باقی صفحہ 10 پر

تلنگانہ کے ایک گاؤں نے کی مثال قائم، 500 افراد پر مشتمل پوری آبادی نے آنکھوں کا عطیہ کرنے کا لیا حلف

حیدرآباد، 16 فروری: آنکھوں کے عطیہ کے معاملے میں تلنگانہ سے ایک دلچسپ اور چونکانے والی خبر سامنے آئی ہے۔ کسی بھی شخص کے ذریعہ اپنی موت کے بعد آنکھوں کے عطیہ کے اکا دکا معاملے ہمارے سامنے آتے رہتے ہیں۔ لیکن اس معاملے میں تلنگانہ کے ایک گاؤں نے تو کمال ہی کر دیا ہے۔ دراصل ریاست کے ہنومان کونڈا ضلع کے گاؤں مچھریلا میں 500 لوگ رہتے ہیں۔ ان سبھی لوگوں نے موت کے بعد اپنی آنکھیں عطیہ کرنے کا حلف لیا ہے۔ گزشتہ کچھ سال میں تقریباً 70 گاؤں والے اپنی آنکھیں عطیہ بھی کر چکے ہیں۔ حال ہی میں گورنر نے اس گاؤں کو 'ایکسلنس ان آئی ڈونیشن' ایوارڈ پیش کیا۔ اس کے بعد سے یہ گاؤں کافی سرخیوں میں ہے۔

اس گاؤں کے رہنے والے منڈالا رویندر آبپاشی محکمہ میں ڈویژنل انجینئر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک دہائی قبل انہوں نے اپنی ماں کی آنکھیں عطیہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق رویندر نے بتایا کہ میرا ماننا ہے کہ موت کے بعد اعضا خراب نہیں ہونے چاہئیں۔ میں نے سال 2019 میں اپنے والد کے اعضا عطیہ کیے تھے۔ میں نے خود بھی اپنی آنکھوں کا عطیہ کرنے کا حلف لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں دوسروں کو بھی اس کے لیے حوصلہ افزائی کرتا رہتا ہوں۔ مجھے پوری امید ہے کہ اس سے بہت سے لوگوں کو مدد ملے گی

.... باقی صفحہ 10 پر

امریکہ کے 'بھاری' بموں کی کھیپ اسرائیل پہنچ گئی

مقبوضہ بیت المقدس، 16 فروری: اسرائیل کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے فراہم کیے گئے 'بھاری' بموں کی شپمنٹ گزشتہ رات موصول ہوگئی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اسرائیل کے دورے پر تل ابیب پہنچے ہیں۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کے بیان میں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے حال ہی جنگی ہتھیاروں کی فراہمی کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ امریکی حکومت کی طرف سے جاری کیے گئے بھاری فضائی بموں کی ایک کھیپ اسرائیل میں موصول ہوئی اور گزشتہ رات اتاری گئی۔ مارکو روبیو تل ابیب کے بین گوریون ہوائی اڈے پر گزشتہ رات اترے تھے اور وہ اتوار کو اسرائیلی حکام کے ساتھ بات چیت کریں گے جس میں غزہ کی پٹی کا کنٹرول سنبھالنے کے لیے ٹرمپ کی متنازع تجویز پر گفتگو آگے بڑھائی جائے گی۔ فلسطینی علاقہ غزہ حماس اور اسرائیل کے درمیان 15 ماہ سے زائد کی جنگ سے بری طرح تباہ ہو چکا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ جرمنی کے شہر میونخ میں ایک بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کے بعد تل ابیب پہنچے ہیں۔ انہوں نے میونخ میں یوکرین کی جنگ کے حوالے سے سیکورٹی کانفرنس میں یورپی رہنماؤں کو مخاطب کیا۔ امریکی وزیر خارجہ اتوار کو یروشلم میں اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو سے ملاقات کریں گے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے حال ہی میں واشنگٹن کے دورے میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی جس کے دوران غزہ کے حوالے سے اُن کو مجوزہ منصوبہ سامنے آیا جس پر سعودی عرب سمیت مشرق وسطیٰ کے ملکوں نے شدید ردعمل ظاہر کیا۔ نیتن یاہو نے غزہ میں اسرائیل کے

.... باقی صفحہ 10 پر

بارہ بنکی: پوروانچل ایکسپریس وے پر کھڑی ہوئی بس سے ٹکرائی منی بس، 4 عقیدت مندوں کی موت، 6 زخمی

بارہ بنکی، 16 فروری: بارہ بنکی میں پوروانچل ایکسپریس۔وے پر ایک بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک خراب کھڑی بس سے ایک منی بس بے قابو ہوکر متصادم ہوگئی، جس سے 4 لوگوں کی موت ہوگئی۔ حادثے میں 6 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ منی بس عقیدت مندوں کو لے کر مہاراشٹر سے ایودھیا کی طرف جا رہی تھی۔ 'آج تک' کی خبر کے مطابق یہ حادثہ بارہ بنکی کے لونی کٹرا تھانہ علاقہ واقع پوروانچل ایکسپریس وے 21/7 پر ہوا۔ یہاں پر خراب کھڑی بس میں تیز رفتار سے آ رہی منی بس بے قابو ہوکر گھس گئی۔ منی بس میں 18 افراد سوار تھے، سبھی مہاراشٹر سے ایودھیا کی طرف جا رہے تھے۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ موقع پر ہی 4 لوگوں کی موت ہوگئی۔ جبکہ 6 زخمی افراد کو سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا۔ حادثے کو لے کر بارہ بنکی کے ایس پی دنیش سنگھ نے بتایا کہ اتوار کی صبح پوروانچل ایکسپریس وے پر افسوسناک حادثہ ہوا ہے۔ اس میں 4 لوگوں کی موت ہوگئی۔ فی الحال ہلاکین کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ وہیں زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لوگوں کی چیخ و پکار سے حادثے کے خوفناک منظر کا پتہ چلتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کو بھی پریاگ راج میں خوفناک حادثہ ہوا تھا۔ جہاں مرزا پور۔پریاگ راج ہائی وے پر ایک بولیرو اور بس میں ٹکر ہوگئی تھی۔ جس سے بولیرو؟ میں سوار 10 لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ بولیرو میں سوار سبھی مسافر چھتیس گڑھ کے کوربا ضلع کے تھے جو مہاکمبھ میں اسنان کر کے لوٹ رہے تھے۔

رحم و انصاف سے محروم ہوتی سیاست

نئی دہلی، 16 فروری: گوسوامی تلسی داس رام چرت مانس میں دیا یعنی رحم کو دھرم کی جڑ بتا گئے ہیں۔ فطری طور پر رام چرت کے بہت سے عقیدت مند رحم ہی کو دھرم مانتے ہیں۔ اگر کوئی حد سے زیادہ تنگ دل یا سنگ دل ہو جائے تو اسے طعنہ دیا جاتا ہے کہ بھائی، کچھ تو رحم کر، کچھ تو دیا دھرم رکھ۔ لیکن یہاں دھرم کی تجارت کرنے والے کئی عظیم المرتبت حضرات کا (ان کے نام لینے کی بھلا کیا ضرورت، پڑھ کر آپ سمجھ ہی جائیں گے کہ اشارہ کس کی طرف ہے)، بلکہ ان کی پوری جماعت کا نہ رحم سے کوئی واسطہ دکھتا ہے، نہ دھرم سے۔ ہاں، دیا دھرم سے بھی نہیں۔

شرم و لحاظ تو وہ کبھی چھوڑ بیٹھے تھے جب چیختے چلاتے، 'اب بھی جس کا خون نہ کھولا...' جیسے نعرے لگاتے، دھمکاتے، بھڑکاتے اور اکساتے پھر رہے تھے لیکن تب دکھاوے کے لیے ہی سہی، دیا دھرم کا کچھ بھرم قائم رکھتے تھے۔ اب اس سے بھی ناطہ توڑ بیٹھے ہیں۔ ایسے اکڑے ہیں کہ ان میں رحم کا خیال تک نہیں آتا۔ اس لیے کوئی اپنا ہو یا پرایا، اور اس کی کتنی ہی بدحالی ہو رہی ہو، انہیں اس سے ہمدردی نہیں ہوتی۔ وہ اگر ہمدردی مانگنے لگے تو الٹا اس پر برسنے اور اس کے زخموں پر نمک چھڑکنے لگتے ہیں۔

سنتے تو بہت پہلے سے آئے ہیں کہ اقتدار آہستہ آہستہ تمام انسانی اوصاف کو ختم کر دیتا ہے، مگر پہلی بار دیکھ رہے ہیں کہ یہ بہت سے لوگوں کو انسان ہی نہیں رہنے دیتا۔ کچھ اور بنا ڈالتا ہے۔

پھر تو کوئی ملک میں اپنی گزر بسر نہ دیکھ کر گھر بار یا کھیت وغیرہ بیچ کر یا قرض لے کر جیسے تیسے سات سمندر پار چلا جائے، ہاں ہاں، امریکہ، یہ سوچ کر کہ وہاں ہڈیاں توڑنے سے شاید اس کے حالات بدل جائیں، لیکن وہاں نئے جال میں "پھنس" جائے، اسے اجنبی کہہ کر دھتکار دیا جائے، ہتھکڑی، بیڑی اور زنجیر میں جکڑ کر واپس بھیج دیا جائے، تو بھی انسان کے بھیس میں گھومنے والے یہ غیر انسانی مخلوق ترس نہیں کھاتے۔ یہ سوچ کر بھی نہیں کہ انہی جیسے لوگوں کی بدولت ان کے بھائی بند تخت پر بیٹھے ہیں۔ انہی کی اکڑ، فرض ناشناسی اور وعدہ خلافیوں کے سبب اس کا یہ حال ہوا ہے کہ اسے سمجھ میں نہیں آتا کہ کرے تو کیا کرے۔ بیچارہ ملک میں بھی 'مودی مودی' کر کے تھک گیا ہے اور پردیس میں بھی۔

کیا حیرت کہ ایسے میں اسے تلسی داس کے زمانے کی تکرار ہوتی نظر آتی ہے، جب 'جیون گزارنے کے وسائل نہ رکھنے والے لوگ سوچ و فکر میں ڈوبے ایک دوسرے سے کہتے تھے کہ کہاں جائیں، کیا کریں؟' وجے مالیہ اور نیرو مودی کی قسم، وہ اس ستم ظریفی کو دیکھتا ہے تو اس کا بچا کھچا چین بھی چھننے لگتا ہے کہ ایک طرف وہ انہیں ملک واپس نہیں لا پا رہے، تو دوسری طرف بے شمار ارب پتیوں کو بھی یہ ملک رہنے لائق نہیں لگتا۔ وہ ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں، اور دوسری طرف اس جیسے بے بس لوگ بھی بیرون ملک جانے کے لیے کوئی بھی خطرہ مول لے رہے ہیں۔ حالانکہ وہ کئی بار ان کو ووٹ دے چکا ہے جنہوں نے پندرہ لاکھ کے سبز باغ دکھائے تھے۔

وہ دیکھتا ہے کہ سبز باغ دکھانے والوں نے بے شرمی کو بے رحمی کی انتہا تک پہنچا دیا ہے، تو سوچتا ہے، کون جانے، وہ اسے بھی اپنا "وکاس" (ترقی) کہتے ہوں، جیسے پکوڑے تلنے کو...! اور سمجھ نہ پا رہے ہوں کہ ایسے "وکاس" کے گھوڑے پر سوار ہو کر رحم دھرم کا لحاظ کیسے کریں؟ بقول تلسی داس: دو مخالف چیزیں ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں، ٹھٹھا کر کے ہنسنا اور منہ پھلانا ساتھ ساتھ نہیں ہو سکتا۔ بہر حال، سنا ہے کہ پچھلے دنوں امرتسر میں امریکی فوج کے جہاز سے اترا ایک شخص ایک اور آدمی کو ساتھ لے کر ان 'عظیم المرتبت' کی خدمت میں پہنچا۔ ملاقات کیا، فریاد کرنے۔ بتانے کہ بس جانا، دھتکارا جانا اور واپس بھیج دیا جانا ہی اس کے حصے میں آیا۔ اور کچھ بچا ہی نہیں۔ ساری جمع پونجی ختم ہوگئی۔ پہلے دلالوں نے مارا، پھر 'ان کے دوست' نے۔ تب تک اس کی ہتھکڑیاں

.... باقی صفحہ 10 پر

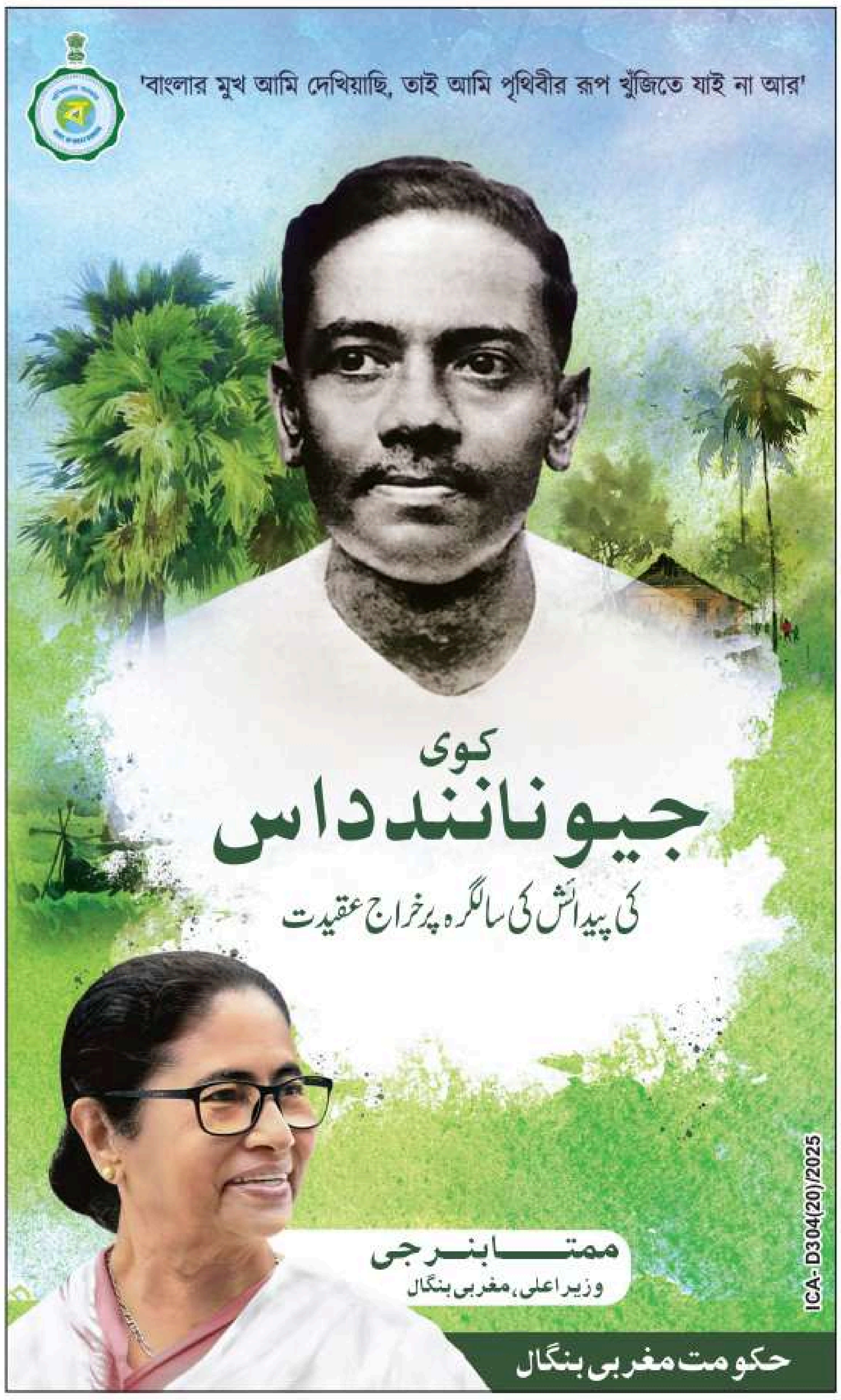

ترنمول فیڈریشن سوموار کو ڈی اے کے اعلان پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرے گی

کولکاتا:16 فروری (عوامی نیوز سروس) وزیر مملکت برائے خزانہ چندریما بھٹاچاریہ نے مالی سال 2025-26 کے لیے مغربی بنگال حکومت کے بجٹ میں سرکاری ملازمین کے لیے مہنگائی الاؤنس (DA) میں 4 فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے۔ ترنمول وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت کے اس اعلان کو نئے سال میں ایک مثبت پہلو کے طور پر پیش کرنا چاہتی ہے۔ مغربی بنگال اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن، جو ترنمول سے منسلک سرکاری ملازمین کی تنظیم ہے، اس اعلان کا خیر مقدم کرنے پر وزیر اعلیٰ کا باضابطہ شکریہ ادا کرے گی۔ تاہم، کوآرڈینیشن کمیٹی، بائیں بازو کی سرکاری ملازمین کی تنظیم، 18 اور 19 فروری کو ریاست بھر میں جوابی احتجاج کرے گی کیونکہ ڈی اے سے متعلق ان کے مطالبات پورے نہیں کیے گئے ہیں۔ تنظیم کے چیئرمین مانس بھوئیاں اور کنوینر پرتاپ نائک نے پہلے ہی ریاست کے مختلف محکموں کو اس پروگرام سے متعلق ہدایات بھیج دی ہیں۔ اس کے مطابق، پیر کو ضلع مجسٹریٹ کے دفتر، سب ڈویژن اور بلاک دفاتر، کولکاتا کے ساتھ ساتھ ریاست کے ضلع ہیڈکوارٹر، سکریٹریٹ، ڈائریکٹوریٹ اور علاقائی دفاتر میں شکریہ پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس پروگرام کی مرکزی توجہ چھوٹی میٹنگز، گیٹ میٹنگز اور لنچ کے دوران جلوس ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ کا شکریہ کا پیغام کولکاتا سے دور دراز کے اضلاع تک پہنچایا جائے گا۔ سرکاری دفاتر میں شکریہ کے بینرز لگائے جائیں گے۔ فیڈریشن کے ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ کا فیصلہ سرکاری ملازمین کے مفادات کے لیے مثبت ہے۔ تاہم، مرکزی شرح پر ڈی اے کے لیے احتجاج کرنے والی تنظیمیں ابھی تک اس اعلان کے بارے میں آواز اٹھا رہی ہیں۔ ترنمول سے وابستہ ملازم تنظیم نے بتایا ہے کہ اگلے مرحلے میں ریاست بھر میں مزید پروگرام شروع کیے جائیں گے۔ تنظیم وزیر اعلیٰ کے فیصلے کی حمایت میں سرکاری ملازمین کو متحرک کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ اس سلسلے میں تنظیم کے کنوینر پرتاپ نائک نے کہا کہ مرکزی حکومت کی محرومی کے باوجود جس طرح وزیر اعلیٰ ہر سال سرکاری ملازمین کو ڈی اے دے رہی ہیں ہم ان کا شکرگزار ہیں۔ یہ پیغام دینے کے لیے کہ ہمارے ملازمین کی فیڈریشن مستقبل میں بھی ریاستی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرتی رہے گی، ہمارے لیڈران کا شکریہ ادا کرنے کے لیے پیر کی سہ پہر ریاست کے تمام سرکاری دفاتر میں میٹنگ کریں گے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

17 فروری 2025

فجر	4 بج 45 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج 07 منٹ
ظہر	11 بج 61 منٹ
عصر	3 بج 57 منٹ
مغرب	5 بج 39 منٹ
عشاء	6 بج 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ

نیو انڈیا کوآپریٹو بینک گھوٹالہ معاملہ میں ایک اور گرفتاری
ڈویلپر نے 70 کروڑ روپے کا کیا تھا غبن

ایجنسی 16 فروری: نیو انڈیا کوآپریٹو بینک گھوٹالہ معاملے میں ایک اور گرفتاری ہوئی ہے۔ اس معاملے میں اب اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے ڈویلپر کو گرفتار کیا ہے۔ حراست میں لیے گئے ڈویلپر کا نام دھرمیش پون بتایا جا رہا ہے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ دھرمیش نے اس معاملے میں غبن کیے گئے 122 کروڑ روپے میں سے 70 کروڑ روپے لیے تھے۔ ای او ڈبلیو نے بتایا کہ مرکزی ملزم جنرل منیجر ہتیش مہتا سے دھرمیش کو مئی اور دسمبر 2024 میں 1.75 کروڑ روپے اور جنوری 2025 میں 50 لاکھ روپے ملے۔ اس معاملے میں ہفتہ (15 فروری) کو لمبی پوچھ تاچھ کے بعد ہتیش مہتا کو پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کے ذریعہ گرفتار کیے گئے نیو انڈیا کوآپریٹو بینک کے جنرل منیجر پر 122 کروڑ روپے کے غبن کا الزام ہے۔ واضح ہو کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے بینک میں بے ضابطگیوں کی وجہ سے 13 فروری کو کئی طرح کی پابندیاں عائد کر دی تھیں، جس کی وجہ سے بینک کے صارفین کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بینک میں بے ضابطگیوں کی شکایت کے مطابق یہ ہیرا پھیری 2020 سے 2025 کے درمیان ہوئی۔ بینک کے ایک افسر نے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کو مطلع کیا کہ بینک کے بلس آف اکاؤنٹ اور کیش تیلی میں گڑبڑیاں پائی گئی ہیں۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ دادر اور گورے گاؤں برانچوں میں پیسوں کی غیر منظم نکاسی ہوئی تھی جس کے پیچھے ہتیش مہتا کے ہاتھ ہونے کی بات کہی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ آر بی آئی کے ذریعہ بینک کے کاروبار پر عائد کیے گئے الزامات کی وجہ سے اب بینک کوئی نیا لین دین جاری نہیں کر سکتا اور نہ ہی صارفین سے کوئی نیا ڈپازٹ قبول کر سکتا ہے۔ اس سے 1.3 لاکھ اکاؤنٹ ہولڈرز کو اپنے جمع پیسے نکالنے میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بینک کو دوبارہ فعال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ ڈپازٹرز کو راحت مل سکے۔

ایس ٹی ایف نے پہلے غیر قانونی ہتھیار کیوں نہیں برآمد کیے: اسپیکر

جنوبی 24 پرگنہ: ایس ٹی ایف نے پہلے غیر قانونی ہتھیار کیوں نہیں برآمد کیے؟ کیا ایس ٹی ایف سو رہی تھی؟ اسپیکر بیمان بندیوپادھیائے نے کہا کہ پولیس بھی ہتھیار برآمد کرنے میں ناکام رہی۔ ریاستی ایس ٹی ایف نے کیننگ کے جبتلا تھانہ علاقے میں غیر قانونی ہتھیار برآمد کیے اور اب اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی نے اتوار کو ان ہتھیاروں کی بازیابی کے بارے میں بروئی پور میں ایس ٹی ایف کے کام پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے اتوار کو کہا، "ایس ٹی ایف نے پہلے ہتھیار کیوں نہیں برآمد کیے؟" بروئی پور ویسٹ کے ایم ایل اے بیمان بنرجی کی کوششوں سے اور جنوبی 24 پرگنہ ضلع کونسل کے تعاون سے، جنوبی 24 پرگنہ ضلع کونسل کے ترقیاتی فنڈ سے ایک جدید بس اسٹینڈ اور کمیونٹی ہال کے لیے ایک سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب منعقد کی گئی جس میں خواتین کے لیے بیت الخلاء شامل ہیں۔ اس نے یہ بات وہیں کھڑے ہوتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ یہ ایس ٹی ایف کی ناکامی ہے، کیا یہ ساری عمر سو رہی ہے؟ کیا پولیس بھی ناکام ہے؟ پولیس کو کوئی اطلاع کیوں نہیں ملی؟ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ کون ہیں اور کیا وہ کسی سیاسی جماعت کے حامی ہیں۔" دریں اثنا، ایس ٹی ایف نے ہفتہ کو چار افراد کو بھاری مقدار میں آتشیں اسلحہ اور کارتوس کے ساتھ گرفتار کیا، جن میں آصف اقبال غازی عرف بابا غازی اور عبدالسلام غازی عرف بلو غازی شامل ہیں، یہ دونوں حسن آباد کے مرارباغہ علاقے میں رہتے ہیں۔ اتوار کی صبح ان علاقوں کے گھروں کو تالے لگے ہوئے ہیں۔ علاقے کے لوگ ان دونوں کے بارے میں بات کرنے سے گریزاں ہیں۔ اتفاق سے، ایس ٹی ایف نے ہفتہ کو جبتلا کے اجیرمور علاقے میں حاجی عبدالرشید مولا کے گھر سے کارتوس اور آتشیں اسلحہ برآمد کیا۔ رشید مولا کو گرفتار کر لیا گیا۔ جبتلا اجیرمور علاقہ میں رشید مولا کے مکان کے احاطے میں کل سے حالات کشیدہ ہیں۔ راشد مولا کے اہل خانہ بشمول علاقے کے عام لوگ بھی اس معاملے پر بات کرنے سے گریزاں ہیں۔

نابالغ پوتے کے سامنے دادی پر حملہ
مالدہ میں شرپسندوں نے گھر میں گھس کر لوٹ مار کی

مالدہ: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) بدمعاشوں کے ایک گروپ نے دادی کے گھر میں ڈکیتی اور لوٹ مار کی، ان کے نابالغ پوتے کے سامنے ان پر حملہ کیا گیا۔ یہ واقعہ اتوار کی صبح مالدہ کے حبیب پور تھانے کے تحت بلبل چندی کے کینڈوا گاؤں میں پیش آیا۔ معمر خاتون انابالا مردھا کو بچایا گیا اور خون میں لت پت حالت میں مالدہ میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا۔ پولیس نے پہلے ہی واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

کینڈوا گاؤں میں ہفتہ کو ایک کیرتن تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ رات بھر کیرتن چلتا رہا۔ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چند بدمعاش ایک گھر میں گھس گئے۔ جس گھرانے میں وہ داخل ہوئے اس کا سب سے بڑا بیٹا، سبرت مردھا، فوج میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ وہ اس وقت تریپورہ میں کام کر رہے ہیں۔ گھر میں ان کی بیوی، دو چھوٹے بیٹے اور بوڑھی ماں رہتی ہیں۔ مبینہ طور پر بدمعاش سب سے پہلے معمر خاتون کے گھر میں گھسے۔ گھر سے سامان لوٹنے لگے۔ جب انہوں نے اسے روکنے کی کوشش کی تو ملزم نے گھر میں رکھے چاقو سے معمر خاتون کو زخمی کر دیا۔

اس کے بعد وہ ساتھ والے کمرے میں داخل ہوئے۔ وہ وہاں سے نقدی اور طلائی زیورات لے کر فرار ہو گئے۔ مردھا کے گھر والے مدد کے لیے چیختے رہے۔ لیکن گاؤں میں 3 دن سے کیرتن میلہ چل رہا تھا۔ ان کی چیخیں شور میں ڈوب گئیں، کسی نے ان کی آواز نہ سنی۔

ملزمان کے فرار ہونے کے بعد واقعہ منظر عام پر آیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ تاہم ابھی تک کسی ملزم کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ پورے واقعہ سے گاؤں والے خوفزدہ ہیں۔ بہت سے لوگ پولیس کے کردار پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ رات کے وقت پولیس گشت کی سستی کی وجہ سے علاقے میں مجرمانہ سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں۔ مالدہ ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ پردیپ کمار یادو کا مختصر جواب تھا، واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

ریاست 100 دن کے کام کی رقم واپس لینے کے مطالبہ پر متحرک
نبانو نے فرضی جاب کارڈز کی معلومات طلب کی

کولکاتا: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی تقریباً تین سال سے شکایت کر رہی ہیں کہ مرکز نے بنگال کے 100 دن کے کام کے لیے رقم روک رکھی ہے۔ اگرچہ ریاستی حکومت نے 2022 سے کئی بار فنڈز جاری کرنے کی درخواست کی ہے، لیکن مرکزی حکومت نے ابھی تک فنڈز کو منظوری نہیں دی ہے۔ اس صورتحال میں ریاست کے پنچایت وزیر پردیپ مجمدار نے مرکزی دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان سے ملاقات کے لیے وقت مانگا ہے۔ ان سے بات کرنے سے پہلے، نبانو نے ریاست کے تمام ضلعی انتظامیہ سے 100 دن کے کام کے لیے فرضی جاب کارڈ سے متعلق معلومات کی درخواست کی ہے تاکہ ثبوت تیار ہوں۔

نبانو کے ایک ذرائع کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت نے 100 دن کے کام کے لیے رقم وصول کرنے کے لیے مرکز کی تمام شرائط پوری کرنے کے باوجود رقم روک لی ہے۔ یہ معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں تاکہ پنچایت وزیر اس معاملے پر مرکزی وزیر سے ملاقات کے دوران مناسب معلومات پیش کر سکیں۔

محکمہ پنچایت نے حال ہی میں ضلع نوڈل افسروں کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کی جنہوں نے 100 دن کا کام مکمل کر لیا ہے۔ اس میٹنگ میں ضلعی انتظامیہ سے فرضی جاب کارڈز کی فہرست تیار کرنے کو کہا گیا۔ خاص طور پر جن کارڈ ہولڈرز کو منسوخ کر دیا گیا ہے ان سے کہا گیا ہے کہ وہ چیک کریں کہ آیا انہیں پہلے کوئی رقم ملی ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ اس پروجیکٹ سے متعلق آڈٹ کا کام جلد مکمل کرنے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔

محکمہ پنچایت کے ایک سینئر افسر نے کہا، "مرکزی حکومت نے 2022 سے بنگال کے 100 دن کے کام کے لیے رقم روک دی ہے۔ ریاست نے پچھلے تین سالوں میں متعدد بار فنڈز جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے، لیکن مرکز نے اسے منظور نہیں کیا ہے۔ اس کے برعکس ریاست پر ایک کے بعد ایک شرط عائد کی جا رہی ہے۔

25 جنوری کو مرکزی حکومت نے ایک خط بھیجا جس میں ریاست کو 100 دن کے کام کے جاب کارڈ کی منسوخی سے متعلق رہنما خطوط یاد دلائے گئے۔ 10 صفحات پر مشتمل خط میں جعلی جاب کارڈز کی منسوخی کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOP) کی وضاحت کی گئی ہے۔

"مرکز نے ان معاملات کی بھی وضاحت کی ہے جن میں جاب کارڈ کو منسوخ کیا جائے گا"

اول، اگر کسی نے تین سال سے کام نہیں کیا۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ اپنا گھر چھوڑ کر کہیں اور طویل عرصے کے لیے چلے جائیں۔ تیسرا، اگر ایک ہی خاندان کے پاس متعدد جاب کارڈ ہیں۔ چوتھا، اگر کارڈ ہولڈر فوت ہو جائے۔ مرکز کا مطالبہ ہے کہ ریاست ایسے فرضی جاب کارڈ کو منسوخ کرے۔ اس کے علاوہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہا گیا ہے کہ جن لوگوں کے جاب کارڈ موت کی وجہ سے منسوخ کیے گئے ہیں ان کے اہل خانہ کو ان کی رقم کا منصفانہ حصہ مل جائے۔

ریاستی پنچایت وزیر پردیپ مرکزی وزیر شیوراج کے ساتھ میٹنگ میں بیٹھنے سے پہلے تمام معلومات تیار کرنا چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ مرکزی وزیر کے ساتھ بات چیت کے دوران ریاست کے کام کا صحیح حساب کتاب پیش کیا جائے، تاکہ مرکز کوئی نئی شرائط عائد کر کے رقم کو روک نہ سکے۔ تاہم سیاسی حلقوں کے مطابق مرکز ریاست کشیدگی کی وجہ سے بنگال میں کارکن مشکلات کا شکار ہیں۔ 100 دن کے منصوبے پر کام کرنے والے بہت سے کارکنوں کو وہ رقم نہیں ملی جو ان پر واجب الادا تھی۔ اس کے نتیجے میں، فی الحال اس بات کا کوئی یقین نہیں ہے کہ یہ رقم ریاست میں کب پہنچے گی۔

☆☆☆☆

تارکیشور میں اسکول جارہے بچوں کو ٹریکٹر نے ٹکر ماری، بھائی کی موت، بہن شدید زخمی

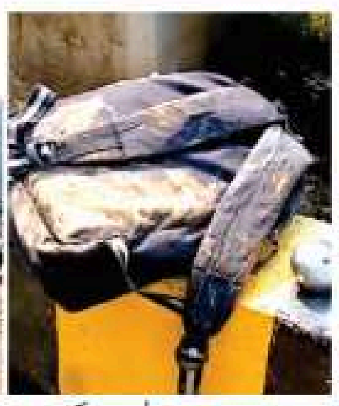

ہگلی: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) بڑی بہن اپنے چھوٹے بھائی کو سائیکل پر ڈرائنگ کلاس میں لے جا رہی تھی۔ اچانک ایک ٹریکٹر نے بہن اور بھائی کو سڑک پر دھکا مار دیا۔ جس سے بھائی کی موت ہو گئی اور بہن شدید زخمی ہے۔ یہ واقعہ ہگلی کے تارکیشور میں اتوار کی صبح پیش آیا۔ اس واقعہ کو لے کر علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔

مقامی ذرائع کے مطابق متوفی کا نام سیان پردھان ہے۔ اس کی عمر صرف 7 سال ہے۔ تارکیشور بلاوی پور، کوشر کے علی پرائمری اسکول کے پہلی جماعت کے طالب علم کو اتوار کو اس کی بہن سائیکل پر ڈرائنگ کلاس میں لے جا رہی تھی۔ تارکیشور میں بالی گاڑی-2 پنچایت کے منوہر پور علاقے میں ایک ٹریکٹر نے کنٹرول کھو دیا اور ان کی سائیکل کو ٹکر مار دی۔ بہن بھائی سڑک پر گر گئے۔ ننھے سیون کے سر میں چوٹ آئی تھی۔ دیدی بھی خون میں لت پت تھی۔ مقامی لوگوں نے دونوں کو بچایا اور تارکیشور رورل اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے سیان کو مردہ قرار دیا۔ سیان کی بہن دیپتی پردھان کی جسمانی حالت بھی نازک ہے۔ اس کا علاج چل رہا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ سیان اور دیپتی کا گھر بالی گاڑی-2 گرام پنچایت کے بلوی پور علاقے میں ہے۔ اتوار کو دیپتی اپنے بھائی کو اپنی سائیکل پر مرزا پور میں ڈرائنگ کلاس میں لے جا رہی تھی۔ اسی وقت حادثہ ہوا۔ پولیس ٹریکٹر ڈرائیور کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ ٹریکٹر کو بھی تھانے لے جایا گیا ہے۔

مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ گاؤں کی سڑک سے روزانہ بڑی گاڑیاں گزرتی ہیں۔ دوسری جانب سڑک کے کنارے ریت، اینٹیں وغیرہ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے آئے روز چھوٹے موٹے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ انتظامیہ کو بارہا اطلاع دینے کے باوجود مسئلہ حل نہیں ہوا۔ مقامی ترنمول کے علاقائی صدر شیخ شاہد علی نے کہا، "بڑی گاڑیوں کو گاؤں کی سڑکوں میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے فوری کارروائی کی جائے گی، انہوں نے متوفی بچے کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ بچے کی موت پر پورا گاؤں سوگ میں ہے۔

گودی میڈیا صرف منافرت پھیلانے کا کام کرتی ہے
جماعت اسلامی ہند کے میڈیا ورکشاپ میں ذمہ داران کا اظہار خیال

کولکاتا (ساجد پرویز) ملک کے اندر جو منافرت پھیل رہی ہے اس میں جتنا ہاتھ بھگوا تنظیموں کا ہے تو اتنا ہی قصوروار گودی میڈیا والوں کا ہے جن کی وجہ سے آج ملک میں نفرت پھیل رہی ہے اور ہمارے درمیان دوریاں بڑھ رہی ہے اس بات کا اظہار خیال جماعت اسلامی کے مرکزی نائب سکریٹری سلمان احمد نے کیا۔ اس دوران پروگرام؟ لوک کے ایڈیٹر سوبھو جیت باگچی نے میڈیا میں کام کرنے والے لوگوں سے گزارش ہے کہ وہ حق گوئی کو سامنے لائیں تاکہ عوام کا بھروسہ برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں سب سے زیادہ ظلم کشمیریوں پر ہوتا ہے یعنی 2000 کشمیری کو جب ازاد کیا جاتا ہے تو اسی اعتبار سے ان ہی کشمیریوں میں سے اسی تعداد میں جیل میں بند کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ظالم لوگ ہی ہیں جن کا ظلم اہل وطن کو سہنا پڑ رہا ہے۔ کشمیریوں پر جس طرح ظلم ہو رہا ہے اس پر ان گودی میڈیا کی آواز گنگ ہو جاتی ہے۔ اس موقع پر ڈی ٹروتھ نیوز کے تمل ساہانے کہا کے میڈیا ہاؤس حقیقت کو سامنے نہ لا کر اس کے برعکس خبرے پھیلاتی ہے اور بہت سے رپورٹر صحیح اور حقیت پر مبنی خبریں ہاؤس کو دیتے ہیں مگر ان ہاؤس کے مالکان ان خبروں کو چلانے یا شائع نہیں کرتے۔ تمل ساہانے میڈیا کے اندر کام کرنے والے لوگوں سے گزارش کی کچھ کہا ہمت کر کے بے خوب اور باکی سے۔ فلڈ میں رہیں غریبوں۔ و پریشان حال لوگوں کے لیے اواز بن کر کام کریں۔ اس میڈیا ورکشاپ میں جماعت اسلامی ہند مغربی بنگال کے صدر و میزان اخبار کے ایڈیٹر ڈاکٹر مسیح الرحمن۔ جماعت اسلامی ہند کے اسٹیٹ میڈیا سکریٹری مستفیض الرحمن وغیرہ نے اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر۔ جماعت اسلامی ہند کلکتہ میٹروسٹی کے اسسٹنٹ میڈیا انچارج ساجد پرویز۔ بردوان مشرق کے ناظم محمد طاہر الدین۔ صابر علی۔ فیاض احمد محمد ابراہیم وغیرہ سمیت مغربی بنگال کے مختلف اضلاع سے میڈیا کے نمائندے موجود تھے۔ ورکشاپ کی افتتاح مفتی طاہر الحق کے تلاوت قران سے ہوا۔

منشیات کے کاروبار کے خلاف احتجاج کرنے پر شرپسندوں نے ترنمول لیڈر کی کار کو آگ لگا دی

مالدہ: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) شرپسندوں پر منشیات کے کاروبار کے خلاف احتجاج کرنے پر ترنمول کونسلر کی کار اور گھر کو آگ لگانے کا الزام ہے۔ یہ واقعہ اتوار کی صبح مالدہ کے مانک چک میں پیش آیا۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مانک چک بلاک کے عنایت پور علاقہ کے رہنے والے ترنمول لیڈر شیخ تفضل کی گاڑی کو آگ لگ گئی۔ انہوں نے اتوار کی صبح تقریباً 3:30 یا 4:00 بجے کار کے ٹائروں کے گرنے کی آواز سنی۔ باہر نکل کر دیکھا تو گاڑی میں آگ لگی ہوئی تھی۔ چیخ و پکار سن کر مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ اگرچہ وہ آگ بجھانے میں کامیاب ہو گئے لیکن تب تک پوری کار جل کر راکھ ہو چکی تھی۔ اس دوران گھر کی ایک کھڑکی بھی جل گئی کیونکہ اس کے ساتھ ہی ایک کار تھی۔ گھر کے لوگ بمشکل بچ پائے۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ مانک چک کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ تاہم اس بارے میں ابہام ہے کہ آگ کس نے لگائی۔ مانک چک پولیس اسٹیشن نے پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ترنمول لیڈر شیخ تفضل کا دعویٰ ہے کہ وہ علاقے میں براؤن شوگر کے کاروبار کے خلاف آواز اٹھا رہے تھے۔ اس لیے منشیات فروش ان سے ناراض تھے۔ اور ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ہی یہ جرم کیا ہے۔

☆☆☆☆

نندی گرام میں سیپٹک ٹینک کی صفائی کرتے ہوئے 2 مزدوروں کی موت

میدنی پور: 16 فروری (عوامی نیوز سروس) سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران ایک کے بعد ایک حادثہ پیش آیا ہے۔ اس کے بعد بھی ہوش نہیں ہے۔ حفاظتی پوشاک کے بغیر سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران زہریلی گیس سے دم گھٹنے سے دو مزدور ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ مشرقی میدنی پور کے نندی گرام پولیس اسٹیشن کے تحت ویکوٹیا گاؤں میں اتوار کی صبح پیش آیا۔ مرنے والوں کے نام مانس گری اور موتو نجے جانا ہیں۔ اس کے علاوہ گھر کا مالک کنائی جان بھی شدید بیمار پڑ گیا ہے۔ وہ فی الحال نندی گرام سپر اسپیشلٹی اسپتال میں زیر علاج ہے۔

مقامی ذرائع کے مطابق اتوار کو 2 مزدور کنائی کے گھر کے سیپٹک ٹینک کی صفائی کے لیے گئے تھے۔ گھر کے مالک نے بھی صفائی میں مدد کی۔ لیکن ٹینک کے اندر کام کرتے ہوئے اچانک زہریلے دھوئیں کی وجہ سے 4 افراد بے ہوش ہو گئے۔ پڑوسیوں نے انہیں بچایا اور نندی گرام سپر اسپیشلٹی اسپتال لے گئے۔ وہاں ڈاکٹروں نے 2 لوگوں مانس اور مرتیونجے کو مردہ قرار دیا۔ کنائی ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس کی دادی بھی بیمار پڑ گئیں۔ تاہم ابتدائی علاج کے بعد اسے رہا کر دیا گیا۔

کنائی کے پڑوسی، سومین کانتی داس نے کہا، "میں نے اچانک کنائی کے گھر سے چیخ کی آواز سنی اور بھاگا۔" "میں ان کے گھر گیا تو دیکھا کہ 4 لوگ سیپٹک ٹینک میں پڑے ہیں۔ انہیں کوئی ہوش نہیں ہے۔ میں نے انہیں جلدی سے بچایا اور نندی گرام سپر اسپیشلٹی اسپتال لے گیا۔ لیکن ڈاکٹر نے دونوں کو مردہ قرار دے دیا۔ کنائی بھی بیمار ہے۔ ہم سب اس طرح کے واقعات سے بہت پریشان ہیں۔ پرتیما داس نامی ایک اور پڑوسی نے کہا، جب میں نے کنائی کی بیوی کی چیخیں سنی تو میں بھاگا اور دیکھا کہ وہ دونوں کمرے میں تقریباً ڈوب چکے ہیں۔ کنائی اور اس کی دادی تڑپ رہے تھے۔ میں گھر سے رسی لایا۔ اس کے بعد، ہم سب نے مل کر ان کو بچایا۔

درحقیقت، کچھ دن پہلے کولکاتا کے مضافات میں بنتالہ میں مین ہول کی صفائی کے دوران ایک کی موت واقع ہوئی تھی۔ لیدر کمپلیکس تھانے کی حدود میں 3 مزدوروں کی ہلاکت کے معاملے میں علیم الدین شیخ نامی ٹھیکیدار کو گرفتار کر لیا گیا۔ وہ وہی تھا جو ضلع سے تین کارکنوں کو کام کے لیے کولکاتا لایا اور انہیں مین ہولز کی صفائی کے کام پر لگا دیا۔ اس واقعہ سے انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی۔ لیکن صفائی کی کارروائیاں اور کم از کم تحفظ کے بغیر مین ہولز یا سیپٹک ٹینک میں گرنے سے ہونے والے حادثات کی وجہ سے اموات جاری ہیں۔

بی ٹی پی ایس میں خون عطیہ کیمپ

ہگلی: 16 فروری (محمد شعیب عالم) BTPS ٹاؤن شپ میں مغربی بنگال اسٹیٹ الیکٹرسٹی ایمپلائز یونین BTPS برانچ کے زیر اہتمام خون عطیہ میلہ اور مباحثہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس تقریب میں آئی این ٹی یو سی کے ریاستی صدر رتو برتا بنرجی بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئرمین آدتیہ نیوگی، نائب چیئرپرسن سلپی چٹرجی، ضلع رہنما منوج چکرورتی، ایم ایل اے اسیما پاترا اور دیگر موجود تھے۔

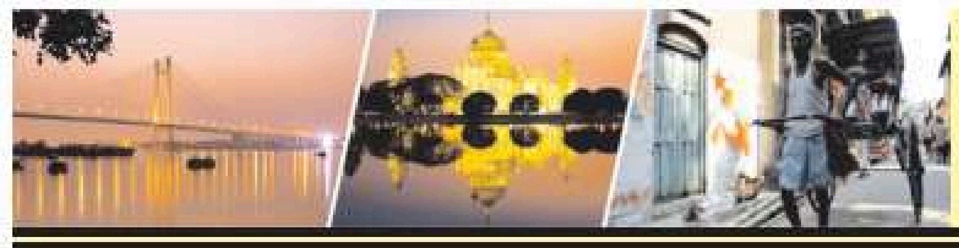

Aawami news
Kolkata
Monday, 17th February2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

عوامی نیوز
کولکاتا
سوموار، ۱۷ رفروری ۲۰۲۵

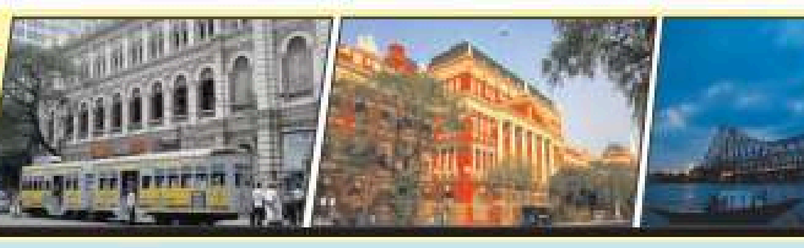

دو بھائیوں پر چاقو سے وار
دولاکھ روپے مالیت کے طلائی زیورات لیکر فرار

کولکاتا16رفروری: (عوامی نیوز سروس) نیوعلی پور کے رہائشی دو تاجروں کو تیز دھار ہتھیاروں سے بے دردی سے پیٹا گیا۔ بدمعاشوں نے دونوں تاجر بھائیوں سے دولاکھ روپے نقدی اور طلائی زیورات لوٹ لیے۔ یہ واقعہ سنیچر کی رات 12 اور ساڑھے بارہ بجے کے درمیان ہریش مکھرجی روڈ پر ایس ایس کے ایم اسپتال کے قریب پیش آیا۔ زخمیوں میں دو بھائی رامانوج سنگھ اور مانوکمار سنگھ ہیں۔ دونوں بھائیوں کو خون آلود حالت میں بچا کر ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا۔ اہل خانہ نے اس سلسلے میں بھوانی پور تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق ان کی کپڑوں کی دکان نیو مارکیٹ کے سامنے ہے۔ کل رات دکان بند کرنے کے بعد دونوں تاجر بھائی اسکوٹی پر گھر لوٹ رہے تھے۔ الزام ہے کہ 8 سے 10 بدمعاشوں نے ان پر اس وقت حملہ کیا جب وہ ہریش مکھرجی روڈ پر آرہے تھے۔ خاندان کے ایک رکن نے بتایا کہ ان کے جسم کے مختلف حصوں میں تیز دھار ہتھیاروں سے وار کیے گئے۔ اب دونوں کو علاج کے لیے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس اثنا جب نیو مارکیٹ کے قریب گیا تو دیکھا کہ علاقے میں سناٹا چھایا ہوا ہے۔ ایک تاجر نے بتایا کہ وہ اس واقعے کے بعد سے خوفزدہ ہیں۔ لیکن ان دونوں تاجروں کو تیز دھار ہتھیاروں سے کیوں مارا گیا؟ نیو مارکیٹ کے تاجروں کا کہنا ہے کہ یہاں حکمراں جماعت کی دو لابی ہیں جن میں سے ایک لابی میں رامانوج سنگھ ہیں۔ وہ دوبارہ ورکنگ صدر کے عہدے پر ہیں۔ لیکن دوسری لابی نے رامانوج سنگھ کو ان کی پارٹی میں شامل ہونے کا مطالبہ کیا۔ اور لابی نے مبینہ طور پر دو تاجر بھائیوں کو نہ آنے پر زدوکوب کیا۔ دوسری طرف، رامانوج اور مانوکمار کے چھوٹے بھائی کہتے ہیں کہ حکمراں پارٹی لابی ایک وقت گرم چاہتی ہے۔ سنیچر کی دوپہر کو بھی ان کو لے کر پریشانی تھی۔ انہوں نے مبینہ طور پر انہیں رات کے وقت ہتھیاروں سے نشانہ بنایا۔ بھوانی پور تھانہ پولس اس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ لیکن دوسری طرف SSKM جیسی جگہیں، جہاں بہت سارے لوگ سفر کرتے ہیں۔ لیکن وہاں پولس کا گشت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ہریش چندر مکھرجی روڈ پر ایک ڈھابہ ہے اور اس وقت وہاں کئی لڑکے موجود تھے۔ ان میں سے کوئی بھی دونوں بھائیوں کو بچانے کے لیے آگے نہیں آیا۔

سندیش کھالی: شاہجہاں کی راشن بدعنوانی کیس میں ضمانت کیلئے ہائی کورٹ کا رخ، آئندہ ہفتہ سماعت

کولکاتا، 16 فروری: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ سال 29 فروری کو ریاستی پولس نے سندیش کھالی کے شاہجہاں کو گرفتار کیا تھا۔ بعد میں سی بی آئی نے انہیں راشن بدعنوانی کے معاملے میں اپنی تحویل میں لے لیا۔ اب انہوں نے اس معاملے میں ضمانت کے لیے ہائی کورٹ میں درخواست دی ہے۔ ہائی کورٹ نے انہیں مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ جسٹس ارجیت بنرجی اور جسٹس اپوربا سنہا رائے کی ڈویژن بنچ میں اگلے ہفتے سماعت ہونے والی ہے۔ اس سے قبل شاہجہاں نے نچلی عدالت میں درخواست ضمانت دی تھی۔ وہاں ان کی درخواست منظور نہ ہونے پر انہوں نے ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال 5 جنوری کو راشن بدعنوانی کے معاملے میں سندیش کھالی میں تلاشی آپریشن کے دوران ای ڈی افسران پر حملہ کیا گیا تھا۔ مبینہ طور پر مرکزی تفتیشی ایجنسی کے افسران پر شاہجہاں کے حامیوں نے حملہ کیا تھا۔ ان کی گاڑی میں توڑ پھوڑ کے الزامات بھی لگائے گئے۔ اس واقعہ کے بعد سے ای ڈی اور پولس شاہجہاں تک نہیں پہنچ سکی۔ پولس نے اسے 55 دن بعد گرفتار کرلیا۔ ذہن نشین رہے کہ اس لیڈر کے خلاف کئی مقدمات ہیں۔ اس سے قبل، ریاستی پولس نے ای ڈی افسران کے خلاف حملہ کرنے کے لیے از خود مقدمہ درج کیا تھا۔ بشیرہاٹ عدالت نے گزشتہ سال اس معاملے میں ان کی ضمانت کی درخواست منظور کرلی تھی۔ وہ راشن کرپشن کیس میں جیل میں ہیں۔ اس بار انہوں نے وہاں سے رہائی کے لیے عدالت سے بھی رجوع کیا ہے۔

☆

بھتہ خوری کے الزام میں پروموٹر کی پٹائی معاملے میں کونسلر کو ضمانت

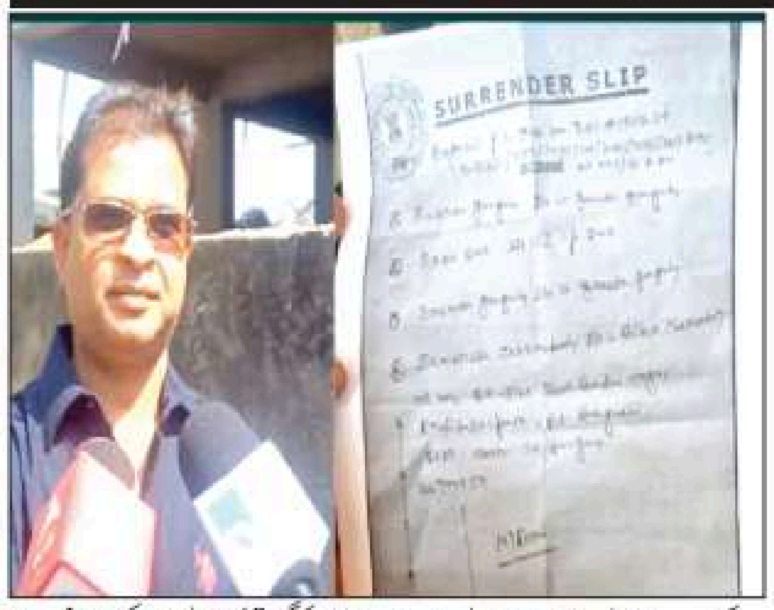

کولکاتا16رفروری: (عوامی نیوز سروس) ملزم کونسلر بگوئی ہٹی میں ایک پروموٹر کی پٹائی کے معاملے میں فرار تھا۔ پولس بدھان نگر میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 5 کے کونسلر سرنیش چکرورتی کو تلاش کرنے میں ناکام رہی۔ اتوار کو معلوم ہوا کہ انہوں نے باراسات عدالت سے خود سپردگی کی جہاں انہیں ضمانت مل گئی۔ حال پولس ملزم کونسلر کو پکڑنے میں کامیاب نہیں ہوسکی۔ پولس انہیں کافی عرصے سے مفرور بتا رہی تھی۔ دریں اثنا کونسلر سرنیش چکرورتی کو جیل میں وقت گزارے بغیر پیشگی ضمانت مل گئی۔ بدھان نگر کے کونسلر پر 15 دسمبر کو بگوئی ہٹی میں ایک پروموٹر کشور بلدار کو گھسیٹ کر مار پیٹ کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ کونسلر تب سے روپوش تھا۔ واقعے کے 2 ماہ گزرنے کے بعد بھی پولس انہیں ڈھونڈنے میں کامیاب نہیں ہوئی۔ پولس نے سرنیش کی تلاش شروع کردی۔ شمالی بنگال سے لے کر منداہ منی اور دیگر ریاستوں تک تلاشی مہم چلائی گئی۔ خیال رہے کہ کونسلر پر پروموٹر سے 30 لاکھ روپے نکلوانے کی کوشش کا الزام ہے۔ کونسلر اور اس کے حامیوں نے پروموٹر پر الزام لگایا کہ پیسے دینے سے انکار کرنے پر بگوئی ہٹی میں دن دیہاڑے بندوق کے بٹ سے مارا گیا۔ کونسلر کے علاوہ، پولس نے پروموٹر کی پٹائی کرنے کے الزام میں تین ملزم حامیوں، رامین منڈل، شوبھندو منڈل، اور امیت داس کو گرفتار کیا۔ ملزمان کو 14 فروری کو ضمانت ہوگئی تھی۔ سرنیش چکرورتی نے بھی سنیچر کو باراسات عدالت میں خود سپردگی کی اور انہیں ضمانت مل گئی۔ قدرتی طور پر، پروموٹر نے پولس پر بے عملی کا الزام لگایا ہے۔ متاثرہ پروموٹر نے کہا کہ تین لوگوں نے جیل کاٹی۔ اور مرکزی ملزم کونسلر عدالت گیا اور ضمانت حاصل کرلی۔ پولس کو کچھ پتہ نہیں چل سکا۔ میں 2 ماہ میں کم از کم 50 بار پولس کے پاس گیا۔ پروموٹر نے کہا کہ پولس نے کوئی سرگرمی نہیں دکھائی۔

ایس ٹی ایف کی تفتیش میں بنگلہ دیشی دہشت گردوں کو کولکاتا سے فنڈنگ کا انکشاف

کولکاتا16رفروری: (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیشی دہشت گرد تنظیم انصار اللہ بنگلہ ٹیم (اے بی ٹی) کو کولکاتا کے مسلم اکثریتی علاقہ مٹیا برج سے فنڈز فراہم کیے جا رہے تھے۔ بنگال ایس ٹی ایف کو یہ اطلاع اے بی ٹی ارکان منار الشیخ اور محمد عباس علی سے پوچھ تاچھ کے دوران ملی ہے، جنھیں حال ہی میں مرشد آباد کے ہری ہر پاڑہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ دہشت گرد تنظیم کے دھماکہ خیز مواد کے ماہر نور اسلام کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ اس کے بعد ایس ٹی ایف نے اس سے باز پرس کی۔ ایس ٹی ایف حکام یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ رقم کہاں سے آرہی تھی۔ واضح رہے کہ منار الشیخ اور عباس علی کو آسام ایس ٹی ایف نے دو ماہ قبل مرشد آباد کے ہری ہر پاڑہ سے گرفتار کیا تھا۔ بعد ازاں دہشت گرد تنظیم کے دھماکہ خیز مواد کے ماہر نور اسلام کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ دہشت گردوں کے موبائل فونز سے کئی ای والٹس ملے ہیں۔ نور نے تفتیش کاروں کو بتایا کہ منارول اور عباس ان کی ہدایت پر 2024 میں مٹیا برج کے علاقے میں گئے تھے۔ اس علاقے میں ایک شخص تھا جو ان دونوں دہشت گردوں کو پہلے سے جانتا تھا۔ ان سے رابطہ کرنے پر دونوں نے بتایا کہ انہوں نے مرشد آباد میں اے بی ٹی کو دوبارہ فعال کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ نور کے کہنے پر منارول نے ایک پیڈ پرنٹ کیا۔ اس میں لکھا تھا کہ خارجی مدرسہ کی تعمیر میں مدد کریں۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ مٹیا برج کے کئی تاجروں نے دہشت گرد تنظیم جے ایم بی کو مالی مدد بھی فراہم کی تھی۔

آر ایس ایس کا مقصد پورے ہندو سماج کو متحد کرنا ہے: موہن بھاگوت

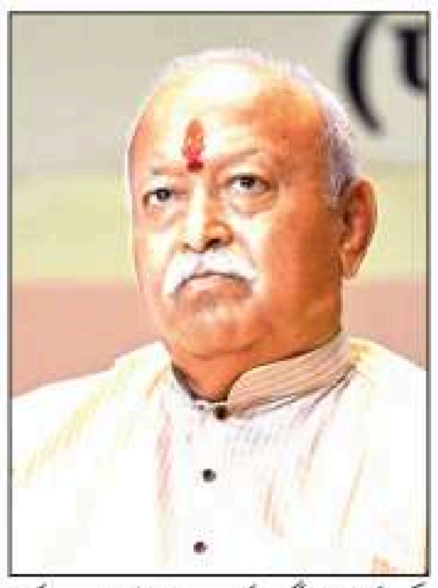

کولکاتا16رفروری: (عوامی نیوز سروس) اپنے 10 روزہ بنگال کے دورے کے دوران ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا کہ ہندو سماج کا ماننا ہے کہ تنوع اتحاد میں شامل ہے۔ سنگھ کا مقصد صرف ہندو سماج کو متحد کرنا ہے۔ واضح ہو کہ بردوان میں رضا کاروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج کوئی خاص دن نہیں ہے پھر بھی کارکن صبح سے اس گرمی میں کیوں بیٹھے ہیں؟ یونین کیا کرنا چاہتی ہے؟ اگر اس سوال کا جواب ایک جملے میں دینا ہے تو سنگھ پورے ہندو سماج کو متحد کرنا چاہتا ہے۔ ہمیں ہندو سماج کو متحد کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ کیونکہ اس ملک کا ذمہ دار ہندو سماج ہے جو ہندستان کی فطرت ہے اور وہ لوگ جو سمجھتے تھے کہ وہ اس فطرت کے ساتھ نہیں رہ سکتے، انہوں نے دنیا کے تنوع کو قبول کر کے اپنا الگ ملک بنایا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اپنا حلقہ بنانے اور دوسروں کو اس سے دور رکھنے کی عادت ہے لیکن سنگھ کا ایک رضا کار اپنا دائرہ بڑھاتا رہتا ہے۔ سنگھ کے رضا کار اس کی مشق کرتے ہیں۔ ایسا صرف خیالات سے نہیں ہوتا، ہمیں ہر روز برانچ میں آکر ایک دوسرے سے بات چیت کرنی ہے، مل کر کام کرنا ہے۔ اس سے خیال مضبوط ہوتا ہے۔

دین ھاٹا میں ایک بیمار بچی اپنے والدین کے ساتھ مدھیامک امتحان دینے پہنچی اور اس نے پوری ہمت کے ساتھ امتحان کے سوالات حل کئیے ۔ اس موقعے پر ایک ڈاکٹر بھی وھاں موجود تھا۔ جو بچی کی دیکھ بھال کر رھا تھا۔

غریب برسوں کی قانونی جنگ نہیں لڑسکتا
خاکروب کے بیٹے کو ملازمت دینے کیلئے ہائی کورٹ کا اے اے آئی کو حکم

کولکاتا16رفروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے گزشتہ روز ایک جھاڑو دینے والے کے بیٹے کو ہمدردانہ تقرری دیتے ہوئے کہا کہ اس خاندان کے پاس ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا (AA) کے مقابلے میں برسوں کی قانونی چارہ جوئی کے لیے وسائل نہیں تھے جو 2006 میں سروس میں فوت ہو گیا تھا۔ رٹ پٹیشنر (مقتول کا خاندان) اس طاقت اور وسائل کے مقابلے میں نہیں ہے جو اپیل کنندگان (AA) کے پاس ہے اور اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں، اور چیزوں کی آئینی اسکیم میں، شاید صحیح ہے۔ انصاف، مساوات، اور انصاف کے بنیادی تصور کے خلاف ہے۔ واضح رہے کہ جسٹس سومن سین اور اودے کمار کی ڈویژن بنچ نے نوٹ کیا کہ لڑکا 20 سال کا تھا جب اس کے والد کا انتقال ہوگیا۔ اس نے آٹھویں جماعت تک تعلیم حاصل کی، جب کہ اس کی والدہ ان پڑھ ہیں۔ باپ واحد کمانے والا تھا اور بقا کے لیے جدوجہد کر رہا تھا۔ بنچ نے کہا کہ اگرچہ موت خاندان کے لیے ایک جانکاہ صدمہ کے طور پر آئی ہے، لیکن آجر کو مالی مشکلات سے نمٹنے کے لیے ضروری خدمات اور دیگر فوائد کے حقدار کو یقینی بنانا چاہیے۔ اس میں ہمدردانہ تقرری کی درخواستوں پر غور کرنا شامل ہے۔ اے اے آئی کو 3,51,000 روپے ادا کرنے کی بھی ہدایت کی گئی تھی، جو کہ غیر قانونی طور پر روکے گئے تھے، جنوری 2008 سے چار ہفتوں کے اندر ادائیگی کی تاریخ تک 10 فیصد سالانہ سود کے ساتھ دینے کو کہا گیا۔ بنچ نے مشاہدہ کیا کہ اس اسکیم کا مقصد خاندان کو ذہنی، جسمانی، جذباتی اور مالی پریشانیوں سے بچانا اور خاندان کی انسانی زندگی کی حالت کو بہتر بنانا ہے، اور یہ AA کے واضح غیر منصفانہ طرز عمل کی وجہ سے ناکام ہو جاتا ہے۔ خیال رہے کہ یہ شخص، جو جھاڑو دینے والا ملازم تھا، 2006 میں انتقال کر گیا۔ اس کی بیوی نے مارچ 200 میں بیٹے کے لیے ہمدردانہ ملازمت کے لیے حکام سے رابطہ کیا۔ اے اے آئی کے مطابق، انہوں نے جولائی 2008 میں درخواست مسترد کر دی، لیکن بیوہ نے دعویٰ کیا کہ ان سے کوئی رابطہ نہیں کیا گیا۔ اے اے آئی نے دعویٰ کیا کہ خاندان نے 2014 میں آر ٹی آئی داخل کرنے کے باوجود ہمدردانہ تقرریوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے، رٹ پٹیشن دائر کرنے کے لیے جولائی 2022 تک انتظار کیا۔ جنوری 2018 میں، ہمدردانہ تقرری اسکیم کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ لیکن بنچ نے کہا کہ اس شخص کو ہمدردانہ تقرری سے انکار نہیں کیا جاسکتا جب غلطی آجر کی ہو، کیونکہ بیوی نے فوری طور پر حکام سے رابطہ کیا۔

☆☆

اسلحہ اسمگلنگ کیس میں کولکاتا کی بندوق دکان سیل، مالک کی آج پیشی

کولکاتا16رفروری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال پولس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے جمعہ اور اتوار کی درمیانی شب پانچ افراد کو گرفتار کیا جس میں گولہ بارود کے مشتبہ طور پر استعمال کیا گیا جس کا مقصد مجرموں کو لائسنس یافتہ آتشیں اسلحے کے مالکان کے لیے تھا، تحقیقات میں شامل عہدیداروں نے بتایا۔ لال بازار میں کولکاتا پولس ہیڈکوارٹر کے 200 میٹر کے اندر واقع ایک صدی پرانی بندوق کی دکان این سی ڈاؤ اینڈ کمپنی کو سنیچر کی شام کو اس کے ایک ملازم کی گرفتاری کے چند گھنٹے بعد تلاشی لے کر سیل کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے جیون تلہ میں رہنے والے ایک تاجر حاجی رشید ملا کے گھر پر جمعہ کو چھاپہ مارا گیا اور گھر سے انڈین آرڈیننس فیکٹری کی طرف سے بنائے گئے 7.65 ایم ایم پستول کے کارتوس کے 190 راؤنڈز اور 12 بور کی شاٹ گن اور تو گولے برآمد کیے گئے۔ نارتھ 24 پرگنہ ضلع کے حسن آباد کے رہنے والے عاشق اقبال غازی اور عبدالسلام غازی اور این سی ڈاؤ اینڈ کمپنی کے ملازم جینتا دتہ کو سنیچر کے روز گرفتار کیا گیا۔ جبکہ حاجی رشید ملا نے دعویٰ کیا کہ اس کے پاس اس کے گھر سے پکڑی گئی 12 بور کی شاٹ گن کا لائسنس ہے، لیکن کوئی بھی ملزم پستول کے 190 راؤنڈز کا حساب نہیں دے سکتا۔ افسر نے مزید کہا کہ یہ کارتوس ان دنوں بے ترتیب سیمی آٹومیٹک پستولوں میں استعمال ہوتے ہیں جو مجرم اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ بنگال اور بہار کے مونگیر میں بندوق بردار اس طرح کے پستول بنیادی اوزاروں اور لیتھ مشینوں سے بنا سکتے ہیں لیکن گولہ بارود جدید مشینوں کے بغیر تیار نہیں کیا جاسکتا جو صرف آرڈیننس فیکٹریوں کے پاس ہے۔۔ صرف لائسنس یافتہ آتشیں اسلحے کے مالک مجاز بندوق کی دکانوں سے گولہ بارود خرید سکتے ہیں۔ لیکن لائسنس یافتہ اتنا گولہ بارود نہیں خرید سکتے جتنا وہ چاہتے ہیں۔ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے ایک سالانہ کوٹہ مقرر کیا جاتا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ لائسنس یافتہ افراد کے لیے گولہ بارود کسی نہ کسی طرح مجرموں تک پہنچ رہا ہے۔ کولکاتا پولس کے ایک افسر نے، جو ریاستی ایس ٹی ایف کی تحقیقات میں مدد کر رہی ہے۔ کولکاتا پولس کمشنر منوج ورما نے تحقیقات پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔ دتہ کی گرفتاری ایس ٹی ایف کی ٹیم کو بندوق کی دکان پر لے گئی جس کی تلاشی سنیچر کو لی گئی اور اسے سیل کر دیا گیا۔ بندوق کی دکان کے مالک کو سوموار کو تفتیش کاروں کے سامنے پیش ہونے کو کہا گیا۔ چونکہ یہ شبہ ہے کہ دتہ گولہ بارود کو جیون تلہ لے گیا تھا، اس لیے دکان کے اسٹاک رجسٹر ضبط کر لیے گئے ہیں۔ ذہن نشین رہے کہ جب بھی لائسنس ہولڈر گولہ بارود خریدتا ہے، اس کی تفصیلات رجسٹر میں درج کی جاتی ہیں۔ کولکاتا پولس کا ایم ایس ایکٹ ڈپارٹمنٹ شہر میں تمام بندوق کی دکانوں کے اسٹاک رجسٹروں کو باقاعدگی سے چیک کرتا ہے۔ کولکاتا پولس کے ایک اہلکار نے بتایا۔ دکاندار نے میڈیا سے گریز کیا اور کوئی بیان نہیں دیا۔ حزب اختلاف کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کو نشانہ بنایا کیونکہ عاصم اقبال غازی، عبدالسلام غازی اور فاروق ملک کو حکمراں جماعت کے کارکنان بتایا جارہا ہے۔ ٹی ایم سی کے ترجمان کنال گھوش نے ان الزامات کو مسترد کردیا۔ حقیقت یہ ہے کہ پولس تحقیقات کر رہی ہے۔

نارکل ڈانگہ آتشزدگی واقعہ پر کونسلر کا پارٹی کو مکتوب

کولکاتا16رفروری: (عوامی نیوز سروس) میونسپل ذرائع کے مطابق پارٹی لیڈر ممتا بنرجی نارکل ڈانگا میں آتشزدگی کے واقعہ اور سچن پر علاقہ کے لوگوں کے غصے سے ناخوش ہیں۔ اس نے فرہاد کو ضروری اقدامات کرنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد ترنمول نے کونسلر کو وجہ بتاؤ خط بھیجا ہے۔ جس کا جواب کونسلر نے دیا۔ ترنمول کونسلر سچن سنگھ نے پارٹی کی ہدایات پر عمل کرنے کے پانچ دن بعد نارکل ڈانگہ آتشزدگی کے واقعہ پر ردعمل ظاہر کیا۔ اتوار کو انہوں نے ترنمول کونسلر پارٹی کے چیف ایڈوائزر بپادتیہ داس گپتا کو ایک خط بھیجا ہے۔ سچن نے کہا کہ پارٹی نے آتشزدگیکے واقعہ کے متعلق کچھ معلومات مانگی ہیں۔ میں نے پارٹی کو پورے معاملے سے تحریری طور پر آگاہ کر دیا ہے۔ میں اس پر عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کروں گا۔ ترنمول نے کولکاتا میونسپل کے وارڈ 36 کے کونسلر کی نارکل ڈانگا جھونپڑی میں آگ لگنے اور سچن پر علاقے کے لوگوں کے غصے پر مذمت کی تھی۔ حال ہی میں نارکل ڈنگہ کے ایک علاقے میں آگ لگنے سے کم از کم 60 جھونپڑیاں جل کر راکھ ہو گئیں۔ اس واقعے میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ اس معاملے پر اہل علاقہ نے مقامی کونسلر کے خلاف برہمی کا اظہار کیا۔ وہ کافی دیر تک اس کے گرد احتجاج کرتے رہے۔ کولکاتا میونسپل کے میئر فرہاد حکیم نے جب علاقے کا دورہ کیا تو کئی لوگوں نے ان سے کونسلر کے بارے میں شکایت کی۔ سچن کے خلاف مقامی لوگوں کے غصے نے ترنمول کو بے چین کر دیا ہے۔ میونسپل ذرائع کے مطابق پارٹی لیڈر ممتا بنرجی خود نارکل ڈانگا میں آتشزدگی کے واقعہ اور سچن کے آس پاس کے علاقے کے لوگوں کی شکایت سے ناخوش ہیں۔ انہوں نے فرہاد کو ضروری اقدامات کرنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد بپادتیہ نے بدھ کو کونسلر کو وجہ بتاؤ خط بھیجا تھا۔ بپادتیہ نے کہا کہ اس نے ابھی تک خط نہیں پڑھا ہے۔ میں سوموار کو بلدیہ جا کر خط کا جائزہ لے کر اگلے فیصلے کا اعلان کروں گا۔ پارٹی کو بھی معاملے سے آگاہ کیا جائے گا۔

وکٹوریہ کے علاقے میں اتوار کو دھند کا منظر

محکمہ شہری ترقیات کا ریاست بھر میں غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کیلئے سخت قدم

کولکاتا16رفروری: (عوامی نیوز سروس) کچھ دن پہلے کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے وعدہ کیا تھا کہ ریاست بھر میں غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کے لیے سخت کارروائی کی جائے گی۔ وعدے کے مطابق اب کام شروع ہو چکا ہے۔ اس بار ریاستی محکمہ میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ نے ایسی غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کے لیے پوری ریاست کے لیے ایک اسٹیٹ لیول بلڈنگ کمیٹی (SLBO) تشکیل دی ہے، نہ کہ صرف کولکاتا میونسپل علاقے میں۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاستی سطح کی اس کمیٹی میں کل آٹھ ارکان ہوں گے۔ محکمہ بلدیات اور شہری ترقیات کے ایڈیشنل سکریٹری کو اس کمیٹی کا چیئرپرسن مقرر کیا گیا ہے۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور کے ماہرین بھی ہیں۔ محکمہ بلدیات کی جانب سے جاری کردہ رہنما خطوط میں کمیٹی کے کام کا دائرہ اور دائرہ کار پہلے ہی طے کیا جا چکا ہے۔ یہ کمیٹی ریاست میں کہیں بھی غیر قانونی تعمیرات کے الزامات کی فوری تحقیقات کرے گی۔ یہ کمیٹی بغیر اجازت کے معمولی غیر قانونی تعمیرات اور معمولی بے ضابطگیوں کی بھی تحقیقات کی ذمہ دار ہے۔ تکنیکی معاونت کے علاوہ اس کمیٹی کے ارکان اپنے مشورے بھی دیں گے۔ ہر چیز کا جائزہ لینے کے بعد اگر ایسے خطرناک مکانات کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے متعلقہ بورڈ آف کونسلرز سے بات کرنا ضروری ہے تو کمیٹی کے اراکین اس پر بھی بات کریں گے۔ اس طرح سے حل نکلنے کے بعد کمیٹی کے ارکان غیر قانونی تعمیرات کے مسئلے کو حل کرنے کے بارے میں اپنی رائے دیں گے۔ اگر ضروری ہو تو میونسپل آفس اور متعلقہ میونسپلٹی علاقائی مسائل پر کمیٹی سے مشورہ بھی لے سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی متعلقہ کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ اگر ریاست کے مختلف حصوں میں غیر قانونی تعمیرات سے متعلق مسائل ہیں تو وہ اپ ٹو ڈیٹ رہیں۔ چند روز قبل گارڈن ریچ میں غیر قانونی تعمیرات منہدم ہونے سے 13 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس واقعے کے بعد کولکاتا کارپوریشن کو ریاست بھر میں شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ کولکاتا میں جھکی بلڈنگ حادثے کے بعد، شہر بھر میں دوسرے جھکاؤ والے مکانات اطلاعات ملی۔ غیر قانونی تعمیرات کے ارد گرد بڑے پیمانے پر کاروبار کے الزامات ہیں۔ جس کی وجہ سے بلدیہ روز بروز سخت قدم اٹھانے کو مجبور ہے۔ ادھر فرہاد حکیم نے چند روز قبل غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام کے لیے سخت نگرانی کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد، ہر 15 دن بعد، کولکاتا کارپوریشن کے ہر ایک بورو کے ایگزیکٹو انجینئر اس علاقے کا دورہ کرتے ہیں اور میونسپل کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے اعلی حکام کو غیر قانونی تعمیرات پر رپورٹ پیش کرتے ہیں۔

پولیس کا روڈ سیفٹی کو لے کر بیداری پیدا کرنے کیلئے ایک انوکھا قدم

ایس پی نے مقامی فنکاروں کے ذریعہ بنائی گئی ویڈیو 'لوہردگا جیل' کو لانچ کیا، حادثات میں کمی کیلئے ٹرانسپورٹ رولز کی 100 فیصد تعمیل ضروری ہے: ایس پی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا پولیس ڈپارٹمنٹ کی جانب سے روڈ سیفٹی کے حوالے سے ایک انوکھا اقدام کیا گیا ہے۔ ریٹائرڈ انسپکٹر پریم رنجن اور ان کی ٹیم کی مثبت سوچ کے ساتھ، مقامی آرٹسٹ قیوم رومانی اور ان کی ٹیم کی طرف سے بنائی گئی ایک ویڈیو 'لوہردگا جیل' جس میں سڑک کی حفاظت سے متعلق واقعات کو انتہائی شاندار انداز میں دکھایا گیا ہے۔ اتوار کی شام لوہردگا کے پولیس کپتان عارف بن زماں نے اس ویڈیو کو لانچ کیا۔ اس موقع پر پولیس کپتان نے ریٹائرڈ انسپکٹر پریم رنجن اور ان، معروف قیوم رومانی اور ان کی ٹیم کو اعزاز سے نوازا۔ پولیس کپتان عارف بن زماں نے صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ جھارکھنڈ پولیس سڑک کی حفاظت کو لے کر بڑے پیمانے پر کام کر رہی ہے۔ اسی میں لوہردگا ضلع میں ایک انوکھا اقدام اٹھایا گیا ہے۔ جہاں ہمارے ہی محکمے کے ایک ریٹائرڈ پولیس انسپکٹر پریم رنجن جی آگے آتے ہیں اور ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم مقامی زبان میں ایک بیداری ویڈیو بنائیں گے۔ تاکہ ہم جان سکیں کہ ٹریفک قوانین پر عمل کیسے کیا جاتا ہے اور اگر ان پر عمل نہ کیا جائے تو کیا مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ اس نے اس کو شوٹ کرنے کی ایک تجویز دی اور یہاں قیوم رومانی صاحب بھی ان کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ ایک پوری ٹیم ہے، وہ خود بھی بہت اچھے فنکار ہیں، بہت اچھے گلوکار ہیں۔ ریٹائرڈ انسپکٹر صاحب اور قیوم رومانی جی کی ٹیم نے مل کر بہت اچھی ویڈیو بنائی ہے۔ اس کی شوٹنگ یہاں لوہردگا میں ہوئی ہے۔ میں چاہوں گا کہ یہ ویڈیو آپ کے ہر گھر تک پہنچے۔ انہوں نے اسے سوشل میڈیا پلیٹ فارم یوٹیوب پر ضرور دیکھا اور اس پیغام کو سمجھیں۔ یہ پیغام ان کے لیے بنیادی نکتہ ہے کہ موٹر وہیکل ایکٹ میں جو ٹریفک قوانین بنائے گئے ہیں ان پر عمل کرنا ہوگا۔ جب بھی آپ گھر سے باہر نکلیں تو یہ نہ سوچیں کہ اگر میں 500 میٹر دور جا رہا ہوں تو بغیر ہیلمٹ کے باہر جا سکتا ہوں، یقیناً اگر آپ موٹر سائیکل پر ہیں تو آپ کو ہیلمٹ پہننا ہوگا۔ اگر آپ کار میں سفر کر رہے ہیں تو آپ کو سیٹ بیلٹ کا استعمال کرنا ہوگا۔ ڈرنک اینڈ ڈرائیو جان کی قیمت پر نہیں کرنی چاہیے۔ یہ نہ صرف آپ پر جرمانہ ہوگا بلکہ آپ کو جیل بھی جانا پڑ سکتا ہے۔ پولیس کپتان نے ضلع کے باشندوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ کبھی بھی سڑک پر چلتے وقت یہ خیال رکھیں کہ آپ روڈ سیفٹی کے اصولوں پر 100 فیصد عمل کریں۔ اسے اپنی زندگی میں لاگو کریں۔ اس موقع پر تھانہ کے انچارج انسپکٹر جیکشن موہن ٹھاکر بھی موقع پر موجود تھے۔

ڈی سی اور دیگر ضلع افسران نے پاکرٹانڈ بلاک کا دورہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ نے پاکرٹانڈ بلاک کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے کرپانا اور پنچایت کی عمارت کا اچانک معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے پنچایت کے تحت چلائے جا رہے کام کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی اور جاب کارڈ رجسٹر، 15 ویں فنانس پلان رجسٹر، پلان ریکارڈ، رجسٹر-2، گرام سبھا اور سوشل آڈٹ سبھا رجسٹر، میٹریل رجسٹر، شکایت رجسٹر، اثاثہ رجسٹر اور دیگر رجسٹروں کو چیک کرنے کے بعد متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ ساتھ ہی اسکیم، ایم بی بک، ای ماسٹر رول کے اجراء کے ریکارڈ کی جانچ کی گئی۔ پنچایت بھون، کرپانا کے معائنہ کے دوران کیش بک برقرار نہیں ہے۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر نے ایک ہی جگہ پر متعدد مستفیدین کے لیے 30 ایکڑ پر پھیلی آم باغبانی کی اسکیم کا معائنہ کیا۔ وہاں کام کرنے والے مزدوروں سے ملاقات کی اور تمام مزدوروں سے یومیہ اجرت کی ادائیگی کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ انہوں نے مستفیدین سے بھی ملاقات کی اور انہیں درختوں کی بہتر دیکھ بھال کرنے کی ہدایت دی۔ وہاں انہوں نے لوگوں کو انٹر فصل کی ترغیب دی۔ وہاں خالی جگہوں پر سبزیاں اگانے کے ذریعے کسانوں نے سبزیاں کاشت کی گئیں جسے دیکھ کر ڈپٹی کمشنر نے دیگر کسانوں کو ان سے ترغیب لینے کو کہا۔ منریگا کے تحت ملنے والی آبپاشی کنویں کی اسکیم کا بھی معائنہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کنویں کی کھدائی اور پتھروں سے لائننگ کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے پاکرٹانڈ بلاک آڈیٹوریم میں تمام ملازمین کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران منریگا کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں کے نفاذ اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم کا جائزہ لیا گیا۔ بلاک میں پردھان منتری آواس یوجنا کے لیے مقرر کردہ ہدف کے بارے میں جانکاری لی۔ مالی سال 2024-25 میں رہ جانے والے مستحقین کے سروے کے متعلق کام کو بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مالی سال 2016-17 سے 2023-24 کے زیر التواء 11 مکانات کی تعمیر کے کاموں کو مکمل کرنے کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے امبیڈکر آواس اور پی ایم جنمن آواس یوجنا کے تحت زیر التوا کام کو جلد از جلد مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ آبا بگھوا اسکیم کے تحت پانی کے تالابوں کی تعمیر میں کافی کمی پائی گئی ہے۔ اس کو سو فیصد کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ مانو سرجن کا جائزہ لیا گیا۔ تمام پنچایتوں میں خواتین مزدوروں کو جاب کارڈ جاری کرنے کی ہدایت دی اور منریگا کے کاموں میں خواتین مزدوروں کو شامل کرنے کی بھی بات کہی۔ پاکرٹانڈ بلاک کی تمام 6 پنچایتوں میں ایک کلو میٹر پی سی سی سڑک کی تعمیر کے لیے تجاویز بھیجنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ پنچایتی راج کے تحت بند ہوئے اور غیر فعال اثاثہ کے تحت موصول ہونے والی رقم کے 100 فیصد خرچ کے لیے اسکیموں کو منتخب کرنے اور لاگو کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ آخر میں ڈپٹی کمشنر نے تمام ملازمین سے کہا کہ وہ حکومت کی طرف سے بتائی گئی ہدایات اور قواعد کے مطابق کام کریں گے۔ اگر کسی قسم کی اسکیم کے نفاذ میں کوئی بے ضابطگی ہوئی تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار دورائیرمود، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر پاکرٹانڈ، دیانند کرچی، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نشارکی، مکھیا اور دیگر افسران موجود تھے۔

خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی، شوہر گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

کنڈی: تھانہ کنڈی علاقہ کے تحت گنٹھو اں کلا گاؤں کے رہنے والے روہت کمار بیٹھا کی 22 سالہ بیوی لکشمی دیوی نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق واقعہ کے وقت گھر والے کھیتوں میں کام پر گئے ہوئے تھے۔ متوفی کا شوہر گھر پہنچا تو دیکھا کہ گھر کے ایک کمرے کا دروازہ بند تھا۔ میں نے کھڑکی سے دیکھا تو متوفی کی لاش چھت کے پنکھے سے لگی ہوئی تھی۔ جانکاری کے مطابق کچھ لوگوں نے بتایا کہ پنکھے کے ہک تک پہنچنے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا جس پر لٹکنے کی اطلاع ملی۔ جب رشتہ دار دروازے کا تالا توڑ کر اسے پھندے سے نیچے لے گئے تب تک لکشمی کی موت ہو چکی تھی۔ اہل خانہ نے متوفی کے والدین کو فون کے ذریعے واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس اسٹیشن انچارج اویناش راج کو واقعہ کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد تھانے کے ایس آئی ودیا ساگر اور اے ایس آئی شمبھو کمار اپنی ٹیم کے ساتھ پہنچے اور گھر والوں سے پوچھ گچھ کی۔ اے ایس آئی سنجے کمار اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے، لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال گڑھوا بھیج دیا۔ اس سلسلے میں کنڈی تھانہ انچارج اویناش کمار راج نے بتایا کہ متوفی لکشمی دیوی کی ماں اور شوہر سنجے رجک نے الزام لگایا ہے کہ ان کی بیٹی کا قتل اس کے سسرال والوں نے کیا ہے۔ درخواست کے ذریعے داماد روہت کمار بیٹھا، ان کے والد بیربل بیٹھا، والدہ آشا دیوی اور بہن آرتی کماری کو ملزم بنایا گیا ہے۔ دی گئی درخواست کی بنیاد پر بنیادی ملزم روہت کمار بیٹھا ولد بیربل بیٹھا کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں گڑھوا بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں تھانہ انچارج اویناش راج نے بتایا کہ سابق وارنٹی یوگیش مہتا ولد آنجہانی رام چندر مہتا ساکن جے نگر پولیس تھانہ کنڈی ضلع گڑھوا نے باضابطہ طور پر گرفتار کر کے پیشی کے لیے عدالت میں بھیجا ہے۔

بیڈو ایم ٹی سی سنٹر غذائی قلت کے شکار بچوں کیلئے نعمت بن گیا ہے

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: عام طور پر عام لوگ سرکاری طبی نظام کے بارے میں بہت اچھی رائے نہیں رکھتے ہیں۔ لیکن بلاک آفس کے احاطے میں پرانے پرائمری سب ہیلتھ سنٹر کے غذائیت کے علاج کے مرکز (ایم ٹی سی) کی تصویر بالکل مختلف ہے۔ غذائی قلت کا یہ مرکز بچوں کے لیے ایک نعمت ثابت ہو رہا ہے۔ بیڈو بلاک انتہائی پسماندہ اور غریب ہے۔ یہاں کے دیہی علاقوں میں رہنے والے زیادہ تر لوگ خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ ایسے میں یہاں بچوں میں غذائیت کی کمی کے معاملات اکثر دیکھنے اور سننے کو ملتے ہیں۔ غذائیت کی کمی بچوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ حکومت کی جانب سے ایسے غذائی قلت کے شکار بچوں کا صحیح وقت پر علاج کر کے انہیں غذائیت سے پاک بنانے کے لیے کئی پروگرام مسلسل چلائے جا رہے ہیں۔ ان پروگراموں میں سے ایک غذائیت کے علاج کا مرکز ہے۔ جہاں پانچ سال تک کے غذائی قلت کے شکار بچوں کو مناسب علاج اور دیکھ بھال فراہم کی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے غذائی قلت کے شکار بچے غذائیت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اب تک 150 غذائی قلت کے شکار بچوں کا بیڈو غذائیت کے علاج کے مرکز میں علاج کیا جا چکا ہے۔ اس وقت 9 بچے زیر علاج ہیں۔ غذائی قلت کے علاج کے مرکز میں کام کرنے والی اے این ایم بسنتی کماری نے کہا کہ میرے ساتھ مرکز میں دو اے این ایم منیشا کلو اور وبھا کماری اور ایک اسٹاف ممبر منی دیوی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سنٹر میں 5 سال تک کے غذائی قلت کے شکار بچوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز میں داخل کیے گئے غذائی قلت کے شکار بچوں کا پہلے وزن کیا جاتا ہے اور ان کی صحت کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔ اس عرصے کے دوران بچوں اور ان کے خاندان کے افراد کو مستقل بنیادوں پر دودھ، انڈے اور ٹی ایف طبی خوراک جیسی غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کرنے کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ غذائی قلت کے شکار بچے کے 14 دن تک باقاعدگی سے چیک اپ کرنے کے بعد اسے صرف اس صورت میں ڈسچارج کیا جاتا ہے، جب اس کی صحت معیار کے مطابق بہتر ہو۔ اے این ایم 24 گھنٹے مرکز میں موجود رہتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر مسلسل بچوں کی صحت کی جانچ کر رہے ہیں۔ یہاں داخل کئے گئے غذائی قلت کے شکار بچوں کو ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق ان کی خوراک کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اگر یہاں رکھے گئے بچے 14 دن کے اندر غذائی قلت سے صحت یاب نہ ہو سکیں تو ایسے بچوں کی ایک ماہ تک خصوصی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کی ہر سرگرمی پر نظر رکھی جاتی ہے۔ یہاں داخل کیے گئے بچوں کا وزن کم از کم 15 فیصد بڑھنے کے بعد ہی چھٹی دی جاتی ہے۔ سنٹر سے ڈسچارج ہونے کے بعد بھی ہیلتھ ورکرز بچوں کی صحت کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر بچوں کو دوبارہ سنٹر میں داخل کر کے ان کا علاج شروع کر دیا جاتا ہے۔ بلاک انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سمترا کماری نے کہا کہ غذائی قلت کے شکار بچوں کو مرکز میں لانے کا کام رشتہ دار یا سرپرست خود کرتے ہیں یا اے این ایم، ہیلتھ ورکرز، آنگن واڑی ورکرس، معاونین جو غذائی قلت کے شکار بچوں کی شناخت کر کے انہیں مرکز میں داخل کرتے ہیں۔ یہاں غذائی قلت کے شکار بچوں کی شناخت کے بعد ان کا علاج بہتر طریقے سے کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بچہ غذائی قلت کا شکار ہے تو اس کے لواحقین انہیں غذائیت کے علاج کے مرکز میں داخل کروا سکتے ہیں۔ اس حوالے سے اپنے بچوں کے ساتھ غذائی قلت کے علاج کے مرکز میں آنے والی خواتین کا کہنا تھا کہ یہاں آنے کے بعد ان کے بچے صحت مند ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سنٹر آنے سے پہلے ان کے بچوں کی حالت بہت خراب تھی لیکن یہاں جا کر علاج کرانے کے بعد بچوں کی صحت میں کافی بہتری آئی ہے۔ خواتین کا کہنا تھا کہ سنٹر میں ان کے بچوں کو غذائیت سے بھرپور خوراک اور ادویات دی جاتی ہیں۔

پولیس نے 2 روز میں 143 ایکڑ اراضی پر افیم کی کاشت تباہ کر دی

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: ضلع چائی باسہ کی پولیس مسلسل افیم کی غیر قانونی کاشت کے خلاف مہم چلا رہی ہے اور گزشتہ 2 دنوں میں مختلف جنگلاتی پہاڑی علاقوں میں مہم چلا کر 143 ایکڑ اراضی پر افیم کی کاشت کو مکمل طور پر تباہ کر کے اس پر ٹریکٹر چلا دیا۔ جمعرات کو افیم کی غیر قانونی کاشت کے خلاف مہم چلائی گئی اور پولیس اسٹیشن کی طرف سے درج ذیل کو تباہ کیا گیا۔ ٹیبو تھانے کے تحت گاؤں جارکیل میں تقریباً 105 ایکڑ اراضی ہے۔ کرائی کیلا پولیس اسٹیشن کے تحت گاؤں نواڈہ میں تقریباً 14 ایکڑ، بندگاؤں پولیس اسٹیشن کے تحت گاؤں مرمورا میں تقریباً 15 ایکڑ افیم کی کھیتی ہے۔ اس کے علاوہ پولیس کی طرف سے چلائی جا رہی مسلسل بیداری مہم سے متاثر ہو کر تو کلو تھانہ علاقہ کے تحت گاؤں سلکوئی کے ٹولہ کلہام میں گاؤں والوں نے تقریباً 06.5 ایکڑ اراضی پر کاشت کو تباہ کیا۔ آج غیر قانونی افیم کی کاشت کے خلاف مہم چلائی گئی اور اسے درج ذیل تھانے سے تلف کر دیا گیا ہے۔ ٹیبو تھانے کے تحت گاؤں جرکیل میں تقریباً 08 ایکڑ۔ بندگاؤں تھانہ علاقہ کے تحت لادرولی گاؤں ہتناڈا میں تقریباً 18 ایکڑ۔ اس کے علاوہ پولیس کی طرف سے چلائی جا رہی مسلسل بیداری مہم سے متاثر ہو کر تو کلو تھانہ علاقہ کے تحت گاؤں کیسل کٹی میں تقریباً 07 ایکڑ زمین پر گاؤں والوں نے کاشت کو تباہ کیا۔

کوشش ہوگی، پروگرام میں 100 فیصد شرکت کی جائے

تحریک امن سوسائٹی کے عہدیداروں نے ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور سے ملاقات کی اور صورتحال سے آگاہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: تحریک امن سوسائٹی ناری نواڈیہ کے زیر اہتمام 25 سے 27 فروری تک شہید شیخ بھکاری کی یاد میں دھروا موڑ کے قریب منعقد ہونے والے قوالی نیز میلہ پروگرام کو سوسائٹی کے تمام افسران اور کارکنان پوری طرح سے مصروف عمل ہیں۔ اس کے تحت سوسائٹی کے صدر اکرام الانصاری، جنرل سکریٹری رونق اقبال، نائب صدر شاکر انصاری، ضیاء الانصاری، نائب سکریٹری ریاض انصاری، اکبر انصاری، خزانچی مصطفیٰ انصاری اور دیگر کارکنوں نے پریشد بھون میں سابق ریاستی وزیر اور لوہردگا کے ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراوں سے ملاقات کی اور ان سے پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی درخواست دی۔ اس پر ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراوں نے کہا کہ تحریک امن سوسائٹی ناری نواڈیہ کی نگرانی میں دھروا موڑ میں منعقدہ قوالی نیز میلہ پروگرام کو تاریخی بنانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہید شیخ بھکاری ملک کے عظیم انقلابی مجاہد آزادی تھے اور انہوں نے ہمیں آزادی دلانے کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، ان کے اعزاز میں اس طرح کی تقریبات کا انعقاد یقیناً ایک بہت اچھی سوچ اور قابل تحسین عمل ہے۔ ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراون نے کہا کہ پروگرام ایسا ہونا چاہیے جو صدیوں تک ایک مثال بنے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام میں ہماری کوشش ہوگی کہ ہر ممکن مثبت اقدام کیا جائے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ اس پروگرام میں تحریک امن سوسائٹی کے تمام ذمہ دار کارکن باہمی بھائی چارے اور تنوع میں اتحاد کو فروغ دینے کے لیے اپنی ذمہ داریاں 100 فیصد نبھائیں گے۔ دریں اثنا، ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراوں کو یقین دلاتے ہوئے، سوسائٹی کے افسران نے کہا کہ پروگرام کے تمام نکات پر ان کی ذمہ داریوں کو خصوصی طور پر نبھایا جائے گا۔ سوسائٹی کے عہدیداروں نے کہا کہ راجیہ سبھا کے سابق رکن پارلیمنٹ دھیرج پرساد ساہو اور انجمن اسلامیہ لوہردگا کے ناظم اعلیٰ حاجی عبدالجبار کے خصوصی تعاون سے اس پروگرام کو کامیاب بنایا جائے گا اور ایک نیا ریکارڈ قائم کیا جائے گا۔ اس دوران سوسائٹی کے عہدیداروں نے ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراون کو پروگرام کی مکمل صورتحال سے آگاہ کیا۔

سمڈیگا پولیس جرائم پر قابو پانے کیلئے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا پولیس ضلع کے اندر جرائم پر قابو پانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں سمڈیگا پولیس کی جانب سے گاڑیوں کی چیکنگ مہم مسلسل چلائی جا رہی ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ضلع میں نوجوان بھاری دو پہیہ گاڑیوں (موٹر سائیکلوں) کو بغیر نمبر پلیٹ کے چلا رہے ہیں، نمبر پلیٹ چھپا کر فولڈنگ نمبر پلیٹس لگا کر اور سائلنسر ہٹا کر یا بدل کر اور بہت تیز رفتاری سے گاڑی چلا رہے ہیں اور بہت شور مچا رہے ہیں۔ نوجوانوں میں اس قسم کا رجحان کافی زیادہ دیکھا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے عام لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس کی وجہ سے کسی حادثے کے پیش آنے کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے علاوہ نمبر چھپانا، نمبر کے بغیر گاڑی چلانا، فولڈنگ نمبر پلیٹ لگانا اور تبدیل شدہ یا ہٹائے گئے سائلنسر کے ساتھ گاڑی چلانا موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم ہے۔ سمڈیگا پولیس ایسے لوگوں اور ایسے بھاری دو پہیہ گاڑیوں/موٹر سائیکلوں کی نشاندہی پر کام کر رہی ہے اور یقینی طور پر ایسے لوگوں/گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس لیے آپ سب سے گزارش/اپیل کی جاتی ہے کہ ایسا عمل نہ خود کریں اور نہ ہی کسی اور کو کرنے دیں۔ سمڈیگا پولیس تمام عام لوگوں سے بھی اپیل کرتی ہے کہ اگر وہ ایسی گاڑیاں دیکھیں تو وہ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کو اطلاع دیں یا ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کے واٹس ایپ نمبر 9262998531 پر فوٹو بھیجیں۔ سمڈیگا پولیس موٹر گاڑیوں پر کام کرنے والے تمام گیراج مالکان سے بھی اپیل کرتی ہے کہ گاڑیوں میں ایسی تبدیلیاں نہ کریں ورنہ آپ کو بھی سزا دی جائے گی۔

پی ایم آواس کے نام پر روزگار سیوک کی ویڈیو وائرل

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ایک طرف جہاں پوری ریاست سے انسداد بدعنوانی کے خلاف مسلسل کارروائی کے معاملے سامنے آ رہے ہیں، وہیں دوسری طرف اس سے بے خوف ہو کر ضلع کے ٹھیٹھی ٹانگر بلاک علاقے میں پی ایم آواس دینے کے نام پر پیسے لینے والے روزگار کا ویڈیو تیزی سے وائرل ہو گیا۔ جس پر ضلعی انتظامیہ نے تحقیقات کر کے سخت کارروائی کی۔ غور طلب ہے کہ روزگار سیوک اوت نارائن کا ایک ویڈیو سامنے آیا تھا جس میں بلاک کے ریڈڈے گاؤں کے تحت بانگھتا پنچایت کے کئی گاؤں کے سینکڑوں غریب لوگوں کو پی ایم ہاؤسنگ فراہم کرنے کے نام پر کچھ لوگوں سے 500 روپے اور کچھ لوگوں سے 1000 روپے اور کچھ لوگوں سے 1500 روپے لے رہے تھے۔ اس ویڈیو کی بنیاد پر سمڈیگا کے ڈی سی اجے کمار سنگھ نے ڈی ڈی سی سے معاملے کی جانچ کرائی۔ جس میں ویڈیو میں پیسے لینے کا معاملہ سچ نکلا۔ اس کے بعد ڈی سی نے روزگار سیوک اوت نارائن کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں ڈیوٹی سے فارغ کر دیا۔

ریاستی لیبر منسٹر نے افسروں اور پروجیکٹ عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: جھارکھنڈ کے ریاستی وزیر برائے محنت، روزگار، تربیت اور ہنر مندی ترقیات محکمے اور جھارکھنڈ حکومت کے صنعتی محکمے، سنجے پرساد یادو گزشتہ روز چترا ضلع پہنچے۔ وزیر کی آمد پر ڈپٹی کمشنر رمیش گھولپ نے اظہار تشکر کیا اور پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد، وزیر کی صدارت میں ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے کانفرنس ہال میں ڈپٹی کمشنر چترا کی موجودگی میں جنرل منیجر، این ٹی پی سی، مگدھ سنگھ مترا اکتر، امرپالی چندر گپتا، اشوکا، پورناڈیہ اور متعلقہ منتخب پنچایت نمائندوں، رعیت، اور دیگر متعلقہ افراد کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں انہوں نے پروجیکٹ ایریا میں چلنے والی گاڑیوں، معدنیات، پروجیکٹس میں کام کرنے والے مزدوروں، بحالی اور آبادکاری کے تحت کسانوں کو معاوضے کی ادائیگی، مزدوروں کو ملنے والے مراعات، کتنے مزدور کام کر رہے ہیں، کتنے مزدور مقامی ہیں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ قاعدے کے مطابق مزدوروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات، پینے کے پانی کی فراہمی اور دیگر اہم نکات کے بارے میں ترتیب وار جانکاریاں لیتے ہوئے پروجیکٹ کے عہدیداروں کو کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔ جائزہ کے دوران انہوں نے پوچھا کہ پروجیکٹ ایریا میں کتنے مزدور کام کر رہے ہیں اور ان میں سے کتنے مقامی ہیں۔ کارکنوں کو قواعد کے مطابق اعزازیہ دیا جا رہا ہے یا نہیں، ملازمین کو قواعد کے مطابق دی جانے والی سہولیات کی فہرست فراہم کی جائے۔ مذکورہ میٹنگ میں فیسٹیول منسٹر ستیانند بھوکتا، ضلع کونسل کی چیئرپرسن ممتا کماری، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر امریندر کمار سنہا، ایڈیشنل کلکٹر اروند کمار، سب ڈویژنل آفیسر سمریہ سنی راج، سب ڈویژنل افسر چترا ظہور عالم کے ساتھ دیگر متعلقہ افسران اور کارکنان موجود تھے۔

سنٹرل اسپتال دھوری کالونی میں بند گھر سے لاکھوں روپے کا سامان چوری

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بیرمو تھانہ کی علاقائی کالونی میں نامعلوم چوروں نے چوری کی واردات کو انجام دیا۔ چور ایک شخص کے گھر سے لاکھوں روپے کے زیورات اور 2 لاکھ روپے نقدی لے کر فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ بیرمو تھانہ علاقہ کی ریجنل کالونی کے رہنے والے اودیشور سنگھ کے گھر سے نامعلوم چور 2 لاکھ روپے اور لاکھوں مالیت کے زیورات لے کر فرار ہو گئے۔ تشویشناک بات یہ ہے کہ گھر کا مالک بازار کی خریداری کے لیے آدھے گھنٹے کے لیے گھر سے باہر گیا تھا۔ اس دوران چوروں نے الماری توڑ کر 2 لاکھ روپے کی نقدی اور زیورات چوری کر لیے۔ واقعہ کے بعد آس پاس کے لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ اس کے بعد پولیس فوری طور پر ڈاگ اسکواڈ کے ساتھ موقع پر پہنچی اور پورے گھر کی تلاشی لی لیکن ابھی تک چور نہیں پکڑا گیا۔ سوال یہ ہے کہ چوری کی یہ وارداتیں کب رکیں گی؟ کیا پولیس کا خوف ختم ہو گیا ہے یا پولیس نے بھی مان لیا ہے کہ چوروں کو قابو کرنا ان کے بس میں نہیں۔ فی الحال پولیس چوری کے واقعہ کی اپنے طور پر تحقیقات کر رہی ہے۔

بیڈو پولیس نے افیم کی کاشت تباہ کر دی

بیڈو: تھانہ بیڑو نے ہفتہ کے روز افیم کی کاشت کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ پولیس نے تھانہ علاقے کے کلسی اور ڈولی گاؤں کے اطراف کے علاقوں میں مہم چلائی اور 20 اور 40 ڈسمل پر پھیلی افیم کی کاشت کو تباہ کیا۔ تھانہ انچارج دیویہ تاپ پردھان نے بتایا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تھانہ علاقہ کے دو گاؤں میں افیم کی کاشت کی گئی ہے۔ اطلاع کے بعد تھانہ انچارج کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے نشان زد مقامات پر مہم چلائی اور دو الگ الگ پلاٹوں میں افیم کی غیر قانونی کاشت کو ڈنڈوں سے روند کر اور مار مار کر مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی تھانہ انچارج نے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو اپنی روش درست کرنی چاہیے ورنہ پولیس اسی طرح کی کارروائی کرتی رہے گی۔ اس آپریشن میں اے ایس آئی کشے کمار سنگھ اور آشیش رنجن کے ساتھ مسلح افواج کے جوان موجود تھے۔

انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کے زیر اہتمام ریاستی اردو کانفرنس کا انعقاد

ہم سب کو متحد ہو کر اردو کیلئے کام کرنے کی ضرورت: ڈاکٹر عرفان انصاری

اردو کی ترقی کیلئے سب سے بہترین پہل یہ ہوگی کہ اپنے بچوں کو ابتدائی تعلیم اردو میں دیں: ڈاکٹر اطہر فاروقی

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: اتوار کو جھارکھنڈ میں پہلی ریاستی اردو کانفرنس انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کے زیر اہتمام ریاست میں اردو کی موجودہ صورتحال اور چیلنجز کے موضوع پر منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا انعقاد دو سیشن میں ہوا۔ پہلے سیشن کا آغاز انجمن ترقی اردو (ہند) جھارکھنڈ کے مرکزی نمائندہ ایم زیڈ خان کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ انہوں نے سبھی مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس موقع پر بطور مہمان خصوصی انجمن ترقی اردو ہند کے جنرل سکریٹری اطہر فاروقی موجود تھے۔ جب کہ مہمان اعزازی کے طور پر وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری، سابق لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ کامریڈ سبھاشنی علی، راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر مہوا ماجی، سابق بری ممبر اسمبلی اوماشنکر اکیلا، جے ایم ایم ضلع صدر مشتاق عالم، ڈاکٹر علی امام خان، ڈاکٹر حسن رضا، ڈاکٹر صفدر امام قادری، لیسین انصاری سمیت دیگر موجود تھے۔ پھر سبھی ضلع سے آئے نمائندوں کا استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کی 16 ماہ کی کنوینر رپورٹ ایم زیڈ خان نے پیش کی۔ ساتھ ہی انجمن ترقی اردو ہند کی تاریخ اور خاص کر جھارکھنڈ میں انجمن کے بینر تلے ہوئی سرگرمیوں سے سبھی کو واقف کرایا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ آج کی اس تقریب میں شرکت کا مجھے موقع ملا اور اس اردو کانفرنس کا انعقاد کرنے کیلئے آپ سبھی کو مبارکباد دیتا ہوں اور شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے آگے کہا کہ سب سے پہلے ہم یہ جان لیں کہ اردو کسی مذہب سے جڑی ہوئی زبان ہے ہی نہیں۔ یہ پورے ہندوستانیوں کی زبان ہے۔ مجھے بے حد افسوس ہے کہ جھارکھنڈ میں جو مقام اردو کو ملنا چاہیے وہ ابھی تک نہیں مل پایا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اردو کے ساتھ ساتھ سبھی زبانوں کا بھی احترام کریں۔ جب ہمیں سنسکرت سے کوئی دقت نہیں ہے تو پھر اردو سے آپ کو کیوں پریشانی ہے۔ جھارکھنڈ میں کثیر تعداد میں اردو اسکول کا قیام عمل میں آئے اس سمت ہماری مثبت کوشش ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جب اسمبلی میں اردو کی پروسیڈنگ ہوتی تھی کچھ ممبران اسمبلی اس کی مخالفت کیا کرتے تھے کہ ہم اردو پڑھنا نہیں جانتے ہیں تو اردو میں پروسیڈنگ کیوں ہوتی ہے۔ لیکن ہم نے ان ممبران اسمبلی سے کہا کہ آپ اگر اردو پڑھنا نہیں جانتے ہیں تو اردو پڑھنا سیکھئے۔ لیکن اردو کی پروسیڈنگ بند نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں نہایت ہی ضروری ہے کہ اس طرح کے پروگرام منعقد کئے جائیں۔ آپ لوگوں نے بہتر انعقاد کیا ہے۔ آپ سب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کریں اور میں آئندہ سیشن میں اردو سے متعلق مسائل کو رکھوں گا۔ آپ لوگوں سے گزارش یہ رہے گی کہ آپ سب ابھی متحد ہو کر اردو کیلئے کام کریں۔ ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ اردو کے مسائل حل کے ساتھ ساتھ آپ اپنے بچوں کو بہتر تعلیم حاصل کرائیں اور مسابقتی امتحان میں ان کی شراکت داری یقینی بنائیں۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ یہ انجمن کی پہلی ریاستی کانفرنس ہے، لیکن دوسری ریاستی کانفرنس میں منعقد کراؤں گا۔ مہمان اعزازی کے طور پر موجود کامریڈ سبھاشنی علی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جھارکھنڈ میں اردو کی کیا حالت ہے اس سے میں تو واقف نہیں ہوں لیکن پورے ملک میں کیا حالت ہے اس سے بخوبی واقف ہوں۔ اس کی بہتری کیلئے وسیع پیمانے پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ سب یہ جان لیں کہ اردو کسی بھی مذہب کی زبان نہیں ہے۔ اردو کو کسی مسلمان نے پیدا نہیں کیا اور نہ ہی اسے مسلمانوں نے بچایا ہے۔ کیوں کہ مسلمان تو پوری دنیا میں ہیں۔ تو پھر ان ممالک میں اردو کیوں نہیں ہے۔ اس لئے آپ سب کو یہ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اردو ہندوستانی زبان ہے۔ اور اگر آپ سوچتے ہیں کہ صرف اردو اسکولوں اور کالجوں میں شعبہ اردو کے قیام اور اردو سے متعلق خالی آسامیوں پر بحالی کرا کر اردو کی حفاظت کرلیں گے تو یہ ناممکن ہے۔ اس کی ترویج و اشاعت کیلئے یہ ضروری ہے کہ آپ کو اپنی عام بات چیت میں اردو کو شامل کرنا ہوگا۔ راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر مہوا ماجی نے اس موقع پر کہا کہ اردو اور ہندی کا فرق صرف ماں اور ماسی کا ہے۔ اس لئے بلا تفریق ہم سبھی کو مل کر اردو کیلئے کام کرنا ہوگا۔ کوئی بھی ہندو بھلے ہی اردو کی مخالفت کرتا ہو لیکن وہ اپنے گھر میں، اپنی شادی یا کسی بھی تقریب میں اردو غزل ہی سنتے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وہ وزیر اعلیٰ کے اس بات کو رکھیں گی اور اس کے حل کیلئے کام کریں گی۔ موقع پر جالب وطنی کی کتاب "اڑان" کا بھی اجراء کیا گیا۔ موقع پر گڈا سے آئے شکیل ساحل، گریڈیہہ سے آئے مفتی سعید عالم، مولانا قمر الدین، جامتاڑا سے عبدالرقیب رحمانی، عبدالرزاق، گڑھوا سے آئے عمران نے بھی خطاب کیا اور اپنے اپنے اضلاع میں انجمن کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے چلائی جا رہی سرگرمیوں اور آئندہ کے لائحہ عمل سے سبھی کو واقف کرایا۔ دوسرے سیشن کا آغاز محفوظ عالم کے خطاب سے ہوا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں حکومت کے سامنے اپنے مطالبات رکھے۔ اس کے بعد انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کے ذریعہ حکومت سے مطالبات کیلئے بنائی گئی 13 نکاتی تجویز پڑھ کر سنائی گئی اور اتفاق رائے سے اسے پاس کیا گیا۔ موقع پر کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی موجود انجمن ترقی اردو ہند کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر اطہر فاروقی نے کہا کہ جھارکھنڈ میں انجمن نے گزشتہ 13 برسوں سے اپنی کاموں میں سست رفتاری دکھائی ہے، لیکن آج ایم زیڈ خان نے جو یہ پہلی ریاستی اردو کانفرنس منعقد کی ہے یہ دیکھ کر لگتا ہے کہ اب انجمن اپنے مقاصد میں کامیاب ہوگا۔ انجمن کی شاخوں کو چلانے کیلئے جو بھی بہتر طریقہ ہو اسے اپنائیں اور کام کریں۔ میں جھارکھنڈ انجمن کے عہدیداران سے کہنا چاہوں گا کہ آپ حکومت کے پاس درجنوں تجاویز لے جانے کی بجائے صرف 2۔4 تجاویز لے کر جائیں تو کام بہتر طریقہ سے ہوگا۔ کم تجویز بنائیں اور اس پر فوکس کریں۔ تاکہ آسانی سے کوئی بھی کام ہو پائے۔ آپ کوشش کریں کہ اپنے بچوں کو ابتدائی تعلیم اردو میں دیں۔ اردو کی ترقی کیلئے یہ سب سے بہترین پہل ثابت ہوگی۔ انہوں نے اختصار سے لیکن جامع بات رکھی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آپ اردو سے متعلق جو بھی مسائل ہیں آپ ایک کو اپنا ہدف بنائیں، اسے حاصل کریں، پھر آگے بڑھیں۔ اس کے بعد بطور مقرر موجود صفدر علی امام نے کہا کہ میں نے انجمن کے بہت سے اجلاس دیکھے ہیں لیکن ایک کانفرنس میں اتنے اضلاع کے لوگوں کو ایک جگہ پہلی مرتبہ دیکھا۔ انہوں نے اسکولی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بہت ضروری ہے کہ پرائمری، اپر پرائمری وسکنڈری اسکولوں میں کم از کم ایک اردو استذہ ضرور ہو۔ اس کیلئے آپ سب حکومت پر دباؤ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو کی زبوں حالی کیلئے حکومت سے زیادہ ہم خود ذمہ دار ہیں۔ اس لئے آپ سب یہ کوشش کریں کہ اپنے محلے میں چھوٹی چھوٹی لائبریری کا قیام کریں۔ یہ پہل آگے چل کر بہت ہی کارآمد ثابت ہوگی۔ پروگرام سے سے واصف اختر، علی امام قادری، ڈاکٹر لیسین انصاری نے بھی خطاب کیا۔ شکریہ کی تجویز یامین لال نے پیش کی۔ اس کے بعد پروگرام کا اختتام ہوا۔

اردو کی کمان ہمیں خود سنبھالنی ہوگی: ڈاکٹر محمد ایوب

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: انجمن فروغ اردو کے راتو بلاک میں اردو بیداری مہم کے حوالے سے ایک میٹنگ ہوئی جس کی صدارت انجمن فروغ اردو کے سرپرست ڈاکٹر محمد ایوب نے کی۔ اس پروگرام میں اس بات کا خیال رکھا گیا کہ اگلے تین ماہ میں ضلع رانچی کے کن کن علاقوں میں اور کن کن موضوعات پر پروگرام کرنے ہیں۔ اس حوالے سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ ہمیں سب سے پہلے ان دیہی علاقوں کا محاسبہ کرنا ہے جہاں اردو کے طلبا تو موجود ہیں لیکن ان تک کتابوں کی اور اساتذہ کی رسائی نہیں ہو پاتی ہے۔ ایسی صورتحال میں ضرورت اس بات کی ہے کہ اردو طلبا کی ایک میٹنگ کی جائے اور انہی طلبا سے ان کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے۔ انجمن فروغ اردو ریاستی سطح پر میٹرک انٹر بی اے اور ایم اے کے طلبہ کے لیے جو توصیفی تقریب کرتی ہے، وہ قابل ستائش ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پروگرام میں توسیع کی جائے اور گاؤں گاؤں اس مہم کو پہنچایا جائے۔ گاؤں اور بلاک کی سطح پر بچوں میں اردو سے محبت پیدا کی جائے۔ ہماری یہی سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔ جاڑی گاؤں کے صدر جناب انور حسین نے کہا کہ راتو کے علاقے میں اس طرح کے پروگرام کی اس علاقے میں اشد ضرورت ہے اور بچوں کی حوصلہ افزائی بہتر طریقے سے ہونی چاہیے تاکہ بچوں میں اردو پڑھنے سیکھنے اور لکھنے کا جذبہ پیدا ہو۔ راتو بلاک کے کوآرڈی نیٹر ابرار عالم ندوی نے اس طرح کے پروگرام کو قابل ستائش بتایا۔ پروگرام میں حصہ لینے والوں میں ڈاکٹر عبدالباسط محمد شمیم عالم ندوی، ڈاکٹر محمد تنویر مظہر محمد نسیم اختر محمد خالد اختر محمد غالب نشتر وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ پروگرام کی نظامت ابرار عالم ندوی نے فرمائی۔

اردو کی تشہیر کرنا اردو والوں کی اہم ذمہ داری: ڈاکٹر شاہنواز خان

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: رام گڑھ کے دیہی علاقوں میں اردو بیداری پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اردو بیداری پروگرام کو انجمن فروغ اردو، رام گڑھ ضلع یونٹ نے منظم کیا تھا۔ نکڑ سبھا آج دولمی بلاک کے گاؤں میں منعقد ہوئے تھے۔ نکڑ سبھا کی سربراہی پنچایت کے سربراہ نے کی۔ اس کی صدارت اقدس ندیم نے کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر شاہنواز خان، انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کے ناگپور انچارج کی حیثیت سے موجود تھے۔ صدارت کے دوران، چیف نے کہا کہ اردو زبان کی سلامتی اور ترقی ضروری ہے جو صرف ہمارے فعال کردار کے ذریعہ ممکن ہے۔ ہماری غفلت اور سستی کا نتیجہ یہ ہے کہ اردو اسکولوں کو بند کیا جا رہا ہے یا عام اسکول بنائے جا رہے ہیں۔ جنرل اسمبلی میں بنیادی طور پر ماسٹر وقار، افتاب عالم، محمد ارشاد، محمد عطاء اللہ، محمد انیس، دانش عالم، انیس رضا، منتخب عالم، فہد انصاری اور ماسٹر نسیم شامل تھے۔ ڈاکٹر خان نے عام اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اردو تعلیم کے نظام میں کمی کے ذمے دار خود ہیں۔ ہمارے نمائندے حکومت کے ساتھ بھی اردو کے مسائل پر بات کر رہے ہیں۔ اردو کی پیش رفت کے لئے حکومت پر ذمہ داری تھوپنا ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ ہمیں یہ ذمہ داری خود لینی ہوگی۔ اردو کی پیش رفت کے لئے گاؤں کے گاؤں میں بھی اسی طرح کی آگاہی مہم چلانی ہوگی۔ حکومت کے بغیر، آپ کو ان کے بچوں کے لئے تدریسی انتظامات کرنا ہوں گے۔

سمرتھ دی آرتھو کلینک نے 'جوائے آف مومنٹ' کا انعقاد کیا

عوامی نیوز، نمائندہ، رانچی: سمرتھ دی آرتھو کلینک نے صحت سے متعلق آگاہی مہم 'جوائے آف مومنٹ' کا کامیابی سے انعقاد کیا، جس کا مقصد لوگوں کو گھٹنوں کے درد سے نجات، نقل و حرکت میں اضافہ اور ایک فعال، درد سے پاک زندگی گزارنے کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ پریس کانفرنس جس میں میڈیا کے نمائندوں اور طبی ماہرین نے شرکت کی، اس موقع پر گھٹنوں اور جوڑوں کے مسائل کے لیے جدید ترین طبی تکنیکوں کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر ماہرین نے علاج کے جدید ترین طریقوں پر روشنی ڈالی جیسے کم سے کم حملہ آور طریقہ کار اور طرز زندگی میں تبدیلیاں جو لوگوں کی نقل و حرکت اور معیار زندگی کو بہتر بنا سکتی ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر وویک کمار ڈیوڈ نے کہا کہ "آرتھوپیڈک کی دیکھ بھال میں پیشرفت کے ذریعے آزادانہ طور پر حرکت کرنے کی صلاحیت ضروری ہے، تاکہ وہ ایک فعال اور درد سے پاک زندگی گزار سکیں۔ آرتھوپیڈک ماہرین کے ساتھ بات چیت کی اور بہتر مشترکہ صحت کو برقرار رکھنے کے لیے مفید معلومات حاصل کیں۔

ولی رحمانی کے "انڈین پبلک اسکول" کا افتتاح

وزیر صحت سمیت متعدد معززین نے کی شرکت

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: چندوے، رانچی میں سی بی ایس ای کے نصاب کے ساتھ ایک اعلیٰ تعلیمی ادارہ "انڈین پبلک اسکول" قائم کیا گیا ہے۔ اس کا افتتاح اتوار کو وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری اور انڈین پبلک اسکول کے سرپرست، ولی رحمانی نے ربن کاٹ کر کیا۔ ایک بڑے احاطے میں نہایت مہذب ماحول میں انگلش میڈیم اسکول اردو اور عربی کی تعلیم کے ساتھ قائم کیا گیا ہے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کے افتتاح کے پہلے سال میں نرسری سے کلاس 8 تک پڑھائی شروع کر دی گئی ہے۔ آنے والے سال سے اس اسکول کو میٹرک اور پلس 2 تک اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے الگ الگ ہاسٹلز کی سہولت کے علاوہ یہ ادارہ انڈور اور آؤٹ ڈور کھیلوں، سوئمنگ پول، گھڑ سواری اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات بھی فراہم کرتا ہے۔ اس جدید ٹیکنالوجی سے لیس اسکول میں داخلہ کا عمل جاری ہے، جو کہ کولکتہ کے "امید گلوبل اسکول" کے ڈائریکٹر جناب ولی رحمانی کی سرپرستی اور نگرانی میں چل رہا ہے۔ افتتاحی تقریب کا آغاز مجیب علی کے چھوٹے صاحبزادے محمد علی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ خطبہ استقبالیہ منظر علی نے دیا اور صدارتی خطبہ انڈین پبلک سکول کے چیئرمین مجیب علی نے دیا۔ اس موقع پر، ڈی آئی جی پرنسل نوشاد عالم، کانکے کے ایم ایل اے سریش کمار بیٹھا، سابق بری ایم ایل اے اوماشنکر اکیلا، جے ایم ایم رہنما مشتاق عالم، سپریم کورٹ کے وکیل گلریز انصاری، جھارکھنڈ اسٹیٹ مائنوریٹی فنانس اور ڈوپلمنٹ کارپوریشن ڈائریکٹر ایڈوکیٹ ممتاز احمد خان، این سی ای آر ٹی ایکسپرٹ کمیٹی کے سابق ممبر ڈاکٹر محمد سعید، انڈین پبلک اسکول کے کنسلٹنٹ عادل عزیز صدیقی، مارواری کالج کے سابق پرنسپل ڈاکٹر جاوید احمد، سابق ڈی پی ایس کے نائب پرنسپل ایس ایم عمیر، رانچی کے مشہور سماجی کارکن ڈاکٹر اسلم پرویز، عین الانصاری، شرف عالم، سماجی کارکن خالد خلیل، سید تنویر احمد، جے ایم کے قدوس انصاری، سائی ہاسپٹل کے عاشق احمد، کانگریس کے رفیق انصاری، کانگریس کے نعیم انصاری، جھارکھنڈ ایکتا منچ صدر اشفاق اللہ خان، ایکتا منچ سکریٹری منتظر احمد رضا، چارٹرڈ اکاونٹنٹ اسلم رضا، سماجی کارکن محمد عزیز انصاری، متین الرحمان، عابد کوثر، لوہردگا کے سماجی کارکن افسر قریشی، توفیق عالم، ذاکر انصاری، حیدر انصاری، پام انٹرنیشنل اسکول کی پرنسپل لبنیٰ فاطمہ، ڈریم لینڈ پبلک اسکول کی پرنسپل نازیہ تبسم، سماجی کارکن فرحانہ پروین اور رانچی و آس پاس کے علاقوں کے دانشوروں اور سماجی کارکنوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ مقررین نے انڈین پبلک سکول کے قیام پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے وقت کی ضرورت قرار دیا اور بچوں کی تعلیمی ترقی کی امید ظاہر کی۔ مقررین نے عوام پر زور دیا کہ وہ روشن مستقبل کیلئے اپنے پیارے بچوں کو جلد از جلد اس اسکول میں داخل کرائیں۔ اسکول انتظامیہ نے بچوں کی ہمہ گیر ترقی کیلئے ہر ممکن کوشش کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اپنے خطاب میں کانکے کے ایم ایل اے سریش کمار بیٹھا نے اپنے فنڈز سے اسکول میں دو کمروں کی تعمیر کا اعلان کیا اور ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے انڈین پبلک اسکول کے قیام پر انتہائی مسرت کا اظہار کیا اور معاشرے کے بچوں کی تعلیمی ترقی کی امید ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سماج کے ہر طبقے کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ اس موقع پر ڈی آئی جی نوشاد عالم نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ پروگرام کی نظامت سینئر صحافی نوشاد عالم نے کی جبکہ شکریہ عادل عزیز صدیقی نے ادا کیا۔

دارالعلوم اسلام نگر جاڑی بنا پیڑھی میں تقریب تقسیم انعامات

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: بتاریخ 16 فروری 2025 عیسوی بروز اتوار دارالعلوم اسلام نگر جاڑی بنا پیڑھی رانچی میں سالانہ امتحانات مکمل ہوئے اور کامیاب ہونے والے طلباء کے درمیان انعامات تقسیم کیے گئے۔ دارالعلوم اسلام نگر جاڑی بنا پیڑھی کا قیام سن 1960 عیسوی میں ہوا تھا۔ یہ ادارہ ابتداء ہی سے دینی اور عصری علوم کا سنگم رہا ہے۔ ابتدا ہی سے اس مدرسے میں قران۔ حدیث۔ تفسیر۔ اردو۔ عربی ادب کے ساتھ ساتھ ہندی۔ انگریزی۔ حساب۔ سائنس اور دیگر علوم عصریہ پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ طلبہ یہاں سے عربی پنجم کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے دارالعلوم ندوۃ العلماء کا رخ کرتے ہیں۔ الحمدللہ یہاں کے طلبہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے اندر اپنے امتیازی محنت اور اپنے انفرادی کاوشوں کے وجہ سے ہمیشہ نمایاں رہتے ہیں۔ عربی پنجم تک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ دارالعلوم اسلام نگر کے اندر جھارکھنڈ بورڈ کے مطابق دسویں تک کی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ ہر سال یہاں سے کئی طلبہ میٹرک کے تعلیم مکمل کر کے میٹرک کے امتحان میں شریک ہوتے ہیں۔

آج کا یہ پروگرام اس نوعیت سے اہم پروگرام ہے کہ آج تمام طلباء کے درمیان جو اول دوم سوم پوزیشن لائے ہیں ان کو انعامات سے نوازا گیا اور جس طالب علم نے پورے مدرسے میں ٹاپ کیا اس کو خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔ پورے مدرسے میں امتیازی نمبر حاصل کرنے والا طالب علم حسنین عابدین ابن زین العابدین ہیں جو چترا جھارکھنڈ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جنہوں نے 90 فیصد نمبرات کے ساتھ پورے مدرسے میں ٹاپ کیا۔ اس مدرسے کے ناظم مولانا ضیاء الہدیٰ اصلاحی صاحب نے انہیں خصوصی انعامات سے نوازا۔ اس کے علاوہ درجہ عربی چہارم میں حبیب اللہ عباس، اویس کلام۔ محمد وصی جوہر، عربی سوم میں حسنین عابدین محمد تاج حسن، محمد ارسلان خالد، عربی دوم میں محمد راشد، یاسین انصاری، محمد رضوان انصاری، عربی اول میں دانش انصاری محمد مسرور محمد ریحان، درجہ چہارم میں خورشید عالم فرحان علی، وارث انصاری، درجہ سوم میں محمد سیف اللہ نور، محمد منہاج انصاری، اختر راجہ، درجہ دوم میں امروز انصاری، فہد انصاری اور محمد اسجد انصاری اسی طرح درجہ اول میں قیصر انصاری، ارسلان انصاری، نثار احمد، درجہ اطفال میں ذوالقرنین، معاذ انصاری، افسر انصاری اور درجہ حفظ کے اندر نعمان انصاری، محمد سعد علی اور محمد منت اللہ نے بالترتیب اول دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی۔ ان تمام طالب علموں کو بیش قیمتی انعامات سے نوازا گیا۔ اس تقریب میں مدرسے کے تمام اساتذہ اور طلبہ کے ساتھ ساتھ باہر سے تشریف لائے مہمانان عظام موجود تھے۔ اساتذہ کرام نے اس موقع پر تمام طلبہ کو نصیحتوں سے نوازا۔ جو تعلیم انہوں نے حاصل کی ہے اس پر عمل کرنے کے لئے ان کو آمادہ کیا اور ان کو ترغیب دلائی اور اس بات کی خاص تلقین کی کہ وہ اصلاح معاشرہ میں بہتر کردار ادا کریں۔ اس کے بعد مدرسہ میں سالانہ چھٹی کا اعلان کیا گیا۔ دارالعلوم اسلام نگر جاڑی بنا پیڑھی جھارکھنڈ کا بہت ہی مشہور و معروف ادارہ ہے آپ بھی اپنے نونہالوں کے بہتر تعلیم و تربیت کے لیے یہاں پر ان کا داخلہ کرائیں اور ان کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے یہاں کے بہترین نظام تعلیم سے فائدہ اٹھائیں۔

انجمن فروغ اردو لاتیہار اردو کی ترقی کیلئے ہر ممکنہ کوشش کرے گی: مولانا عبدالواجد

عوامی نیوز، نمائندہ۔ بالوماتھ: انجمن فروغ اردو لاتیہار کے عہدے داران نے ایک پریس ریلیز جاری کر اردو زبان کی ترویج و اشاعت کے لیے لائحہ عمل طے کیا گیا۔ انجمن فروغ اردو لاتیہار کے سرپرست و ضلع کوآرڈینیٹر مولانا عبدالواجد رحمانی چترویدی نے کہا کہ ہم ہر ممکنہ جدوجہد کے لیے تیار ہیں ان شاءاللہ ہم انجمن فروغ اردو کی تما خدام تمام اردو اسکولوں کا جائزہ لیکر اردو ٹیچروں کی بحالی و اردو کتب کی فراہمی کیلئے کوشش کریں گے نیز تمام اقلیتی اداروں میں اردو اخبار و رسائل کی خریداری پر زور دیا جائے گا مولانا نے مزید بتایا کہ ان تمام طلباء و طالبات جو اردو سبجیکٹ لیکر میٹرک انٹر یا گریجویشن کر رہے ہیں انکے لیے انجمن فروغ اردو اردو کوچنگ سینٹر قائم کرے گی ہم اپنے تمام اردو کے محبین سے درخواست کرتے ہیں کہ اب آپ تیار ہو جائیں اور پرعزم ہو کر اردو کے ترویج و بقا کی جدوجہد میں ہمارا ساتھ دیں۔ انجمن فروغ اردو کے اس کارواں مولانا شاہد نواز حافظ الفاتح حافظ محمد سالم قاری ساجد حسین حافظ احتشام محمد مولانا وسیم مشیر احمد نوشاد و دیگر احباب شامل ہیں۔

انجمن فروغ اردو چانہو یونٹ کی کاوشیں جاری

عوامی نیوز، نمائندہ۔ چانہو: اردو زبان و ادب کے چراغ کو مزید روشن کرنے اور نئی نسل کو اس کے علمی و فکری سرمائے سے آراستہ کرنے کے لیے انجمن فروغ اردو چانہو یونٹ کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔ حالیہ دنوں میں انٹرمیڈیٹ، گریجویشن اور میٹرک کے طلبہ کے ساتھ ایک فکری نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں امتحانی تیاری کے موثر طریقوں پر روشنی ڈالی گئی۔ دیگر طلبہ کو مسابقتی امتحانات کی تیاری، آن لائن تعلیمی وسائل کے استعمال اور تحقیق و ریسرچ میں اردو کے وسیع میدانوں سے روشناس کرایا گیا۔ اس موقع پر ایک آن لائن نشست بھی منعقد ہوئی، جس میں بڑی تعداد میں طلبہ نے شرکت کی اور اردو کے فروغ کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ اس نشست میں شرکاء نے متفقہ طور پر مانڈر اور چانہو کے علاقوں میں اردو کے فروغ کے لیے تعلیمی و ثقافتی سرگرمیوں کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا۔ انجمن فروغ اردو نے رمضان المبارک کے بعد ایک جامع کونسلنگ یا رہنمائی پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ کیا ہے، جس میں میٹرک کے کامیاب طلبہ کو اردو مضمون میں اعلیٰ تعلیم اور مستقبل کے بہتر امکانات سے آگاہ کیا جائے گا۔ اسی کے ساتھ، نیٹ پاس کرنے والے یا پی ایچ ڈی کے خواہشمند طلبہ کے لیے تحقیق، مقالہ نگاری اور مضمون نویسی کے اصولوں پر رہنمائی دی جائے گی۔

اس موقع پر ڈاکٹر زاہد اقبال قاسمی نے انجمن فروغ اردو چانہو یونٹ کے ذمہ داران سے گزارش کی کہ عید کے بعد چانہو اور مانڈر حلقے میں موجود اردو اساتذہ اور گریجویٹس تک رسائی حاصل کی جائے اور ان کے اشتراک سے اردو کے فروغ کی کوششوں کو مزید منظم اور موثر بنایا جائے۔ انہوں نے اساتذہ، محبان اردو اور علم دوست افراد سے اپیل کی کہ وہ اس کارواں کا حصہ بنیں اور اردو کی روشنی کو ہر محلے اور ہر بستی تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں، تاکہ آئندہ نسلیں اس کے علمی و ادبی سرمائے سے بھرپور استفادہ کر سکیں اور زبان کے فلاحی، سماجی اور تحقیقی پہلو مزید مستحکم ہوں۔ عید کے بعد ہونے والے پروگراموں میں طلبہ کے لیے تحریری و تقریری مقابلے بھی شامل ہوں گے، جن میں کامیاب امیدواروں کو انعامات سے نوازا جائے گا، تاکہ ان میں اردو کے مطالعے، اظہار خیال اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیا جا سکے۔ مزید برآں، علاقے کے اردو گریجویٹس کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کر کے ایک باضابطہ ٹیم تشکیل دی جائے گی، جو اردو زبان کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔ عید کے بعد انجمن کی ایک خصوصی نشست میں آئندہ کے منصوبوں کو حتمی شکل دی جائے گی اور اردو کی ترقی کے لیے مزید عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ یہ ایک خواب ہے، ایک عزم ہے، جو ہر اس دل میں دھڑکتا ہے جو اردو کی مٹھاس، اس کی علمی عظمت اور تہذیبی شان کا قدردان ہے۔ انجمن فروغ اردو چانہو یونٹ کا یہ سفر جاری ہے، اور ان شاءاللہ یہ چراغ نسلوں تک روشنی بکھیرتا رہے گا۔

اردو اسکول ہمارے قلعے ہیں: دانش حماد جاذب

شاندار کارکردگی کر رہی ہے انجمن فروغ اردو: سمیع افروز

عوامی نیوز، نمائندہ

جگناتھ پور، جینت گڑھ: انجمن فروغ اردو جگناتھ پور اور جمعیت اہل حدیث مولانگر کی اشتراکی نشست ہفتے کی شب منعقد ہوئی۔ دراصل یہ نشست مولانگر کی نو منتخب صدر سکریٹری و عہدیداران کے اعزاز میں رکھی گئی تھی۔ نشست کا آغاز مولانا رضوان عمری کی تلاوت سے ہوا۔ انجمن فروغ اردو جگناتھ پور کے سکریٹری ماسٹر فیروز صاحب نے جگناتھ پور میں اردو اسکول کے ساتھ درپیش مسائل پر روشنی ڈالی پھر انجمن کے ضلعی انچارج ماسٹر شمشیر عالم صاحب نے اردو اسکول اور اردو اساتذہ کے ساتھ ہو رہی زیادتیوں کے بارے میں بتایا کہ اردو اساتذہ کو اردو اسکولوں سے ایسے اسکولوں میں تبادلہ کیا جا رہا جہاں اردو کی تعلیم نہیں دی جاتی۔ مہمان خصوصی انجمن کے کولہان انچارج دانش حماد جاذب نے اخیر میں اردو زبان کی اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ یہ اردو اسکول ہمارے لیے قلعہ کی مانند ہے ہمیں اس کی حفاظت کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے۔ جگناتھ پور اتنی بڑی آبادی ہونے کے باوجود یہاں کے کالج میں اردو کے لیے جگہ نہیں ہے ایسے میں جگناتھ پور کے لوگوں کو بیداری کے ساتھ مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ مولانگر جمعیت کے صدر قمر صاحب نے کہا کہ آپ تمام اساتذہ اور اہل فن کے تجاویز عمدہ ہیں ہم ان شاءاللہ ان تجاویز پر عمل کریں گے۔ جمعیت کے سکریٹری جناب سمیع افروز نے کہا کہ انجمن فروغ اردو نہایت شاندار کارکردگی انجام دے رہی ہے اللہ اس انجمن سے خدمات لیتا رہے۔ ان شاءاللہ ہم انجمن کے ساتھ مل کر علاقے میں اردو زبان کے فروغ میں خوب محنت کریں گے۔ نشست کی نظامت انجمن فروغ اردو جگناتھ پور کے صدر ماسٹر محفوظ الرحمن صاحب نے کی اور جمعیت نے انجمن فروغ اردو کے عہدیداران کی چادر پوشی کر کے ان کی عزت افزائی کی عشائیہ کے ساتھ اس پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس نشست میں ذمہ داران جمعیت و انجمن فروغ اردو کے علاوہ اس نشست میں انور حسین، زاہد اقبال، سعود عالم، شکیل احمد، شاداب اشرف، رضا احمد، شاہنواز عالم، کلیم اللہ اور اشتیاق عالم وغیرہ موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۷ فروری ۲۰۲۵ء

منی پور میں صدر راج کا نفاذ کیوں؟

بی جے پی اپنی چال میں کامیاب؟

22 مہینوں تک منی پور میں آگ اور خون کی ہولی کھیلی جاتی رہی اور اس ریاست کے دو مختلف قبائل کے لوگ اپنی برسوں برس کی گہری دشمنی کے پیش نظر ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتے رہے اور اکثر ایسا ہوا دونوں اطراف سے چند لاشوں کے گرنے کے بعد دونوں قبیلے کے لڑاکو خود اپنے آپ کو سنبھال لیتے کہ اب دل کی بھڑکتی ہوئی آگ تو ٹھنڈی کر لی گئی اب کچھ کام بھی ہو جائے بصورت دیگر باپ کے کندھوں پر بیٹے کا جنازہ اٹھے گا، لیکن اس مرتبہ 22 ماہ قبل منی پور کے دونوں قبیلے آپس میں لڑ بیٹھے اور چند دنوں میں آٹھ دس لاشیں گرنے کے بعد توقع تھی کہ یہ لڑائی بھی اب بند ہو جائے گی لیکن ایسا نہیں ہوا اور اس مرتبہ واقعات بھیانک شکل اختیار کر گئے جب ایک قبیلے نے دوسرے قبیلے کی عورتوں کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کرنے کے بعد ان عورتوں کو بھیانک طریقے سے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ دہلی میں تو ایک ابھایا کے نام پر پورا ملک جھٹکے کھا رہا تھا یا پھر کولکاتا کے آر جی کار اسپتال میں تربیتی ڈاکٹر کی عصمت دری اور بھیانک موت نے پورے ملک کو تھرا دیا لیکن منی پور میں گزشتہ 22 مہینوں کے دوران 220 لڑکیوں کی اجتماعی عصمت دری اور بھیانک قتل کا واقعہ سامنے آیا اور منی پور میں خونریز تصادم، آگ زنی، چھرے زنی اور عصمت دری قتل کی وارداتیں تھمنے کا نام نہیں لے رہی تھیں اور پورے ملک کے لوگوں کے اندر تشویش بڑھ چلی تھی اور وہ مرکزی حکومت سے پوچھنا چاہتے تھے کہ آخر ایسی کیا بات ہے کہ آپسی لڑائی اور خونریزی کا سلسلہ بند نہیں ہو رہا ہے، ہر دن کسی نہ کسی سرکاری عمارت بلکہ اہم ترین سرکاری عمارتوں کو بم سے اڑایا جا رہا ہے اور دستی بم، پٹرول بم پھینک کر آگ لگائی جا رہی ہے آخر ایسا کیوں ہو رہا ہے اور پی ایم مودی جنہوں نے اس 22 ماہ کے دوران 22 مرتبہ کم از کم ہوائی سفر کئے ہوں گے اور ان سب ملکوں کا دورہ کرتے ہوئے مودی کو اس کا خیال تک نہ آیا کہ وہ باقاعدہ طور پر ایک وزیر اعظم کی حیثیت سے منی پور کا دورہ کریں اور متصادم قبائلی گروپوں کے مستند نمائندوں کی ایک میٹنگ بلوائیں مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا اور 22 ماہی خونریز تصادم کے دوران ایک مرتبہ بھی پلٹ کر منی پور کی طرف نہیں دیکھا بلکہ روس اور یوکرین کی جنگ ختم کرانے کے لئے یوکرین اور روس گئے اور ساتھ ہی اسرائیل بھی گئے اور وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے مصافحہ ومعانقہ کیا مگر انہیں منی پور جانے کی فرصت نہ ملی جبکہ کانگریس سمیت سبھی سیاسی پارٹیوں کے لیڈران اس معاملے میں پی ایم مودی سے کہتے کہتے تھک گئے مگر وہ اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئے۔ پی ایم مودی آخر کیوں کر منی پور کا دورہ کرتے جب وہاں کے وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ ایک گروپ کے قبائلیوں کو جو حکومت نواز تھے بھڑکا کر اور انہیں پوری طرح سے ورغلا کر بڑھاوا دے رہے تھے کہ وہ اسلحہ ڈپو میں چھاپہ مار کر ہتھیار لوٹ لیں اور اسی سے مخالف گروپ کا کام تمام کر دیں اور جو بھی تنازع پیدا ہوگا اس سے نمٹنے کے لئے میں موجود ہوں۔ لیکن چونکہ ان کی اس ہدایات کا آڈیو ٹیپ منظر عام پر آچکا تھا اور سپریم کورٹ نے باقاعدہ اس آڈیو ٹیپ کی بنیاد پر کارروائی بھی شروع کی تھی اور بیرن سنگھ بھاگے بھاگے دہلی پہنچے اور مرکزی وزیر داخلہ نے انہیں فی الفور استعفیٰ دینے کے لئے کہا کہ اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو پھر انہیں اپنی گرفتاری سے بچانا ممکن نہ ہوگا۔ بہر کیف بیرن سنگھ نے استعفیٰ دیا اور دو دنوں تک وہاں کے حالات غیر یقینی رہے کہ بی جے پی ہائی کمان کسے متبادل وزیر اعلیٰ منتخب کرتی ہے تو پتہ چلا کہ بیرن سنگھ کی حکمراں جماعت میں شامل بی جے پی کے تمام لیڈران اس لائق ہی نہیں کہ وہاں کسی کو یہ ذمہ داری سونپی جاسکتی، لہذا وہاں کی صورتحال سے توجہ ہٹانے کے لئے صدر راج کا نفاذ کر دیا جس سے حکومت نواز میتی گروپ کو سخت اعتراض ہوا کہ صدر راج تو مسئلے کا کوئی حل نہیں ہے اور بی جے پی کا یہ عمل غیر دستوری اور غیر جمہوری ہے جسے براہ راست تاناشاہی کہا جاسکتا ہے۔ منی پور میں میتی اور کوکی۔ زو قبائل میں اس وقت بھی کوئی مفاہمت نہیں ہے اور حالات کسی بھی وقت بد سے بدتر ہو سکتے ہیں اور اس وقت جو پراسرار خاموشی نظر آرہی ہے اس سے خدشہ پیدا ہو چلا ہے کہ خونریزی کی تیاریاں زوروں سے چل رہی ہیں۔ حکمراں جماعت کی کوآرڈینیشن کمیٹی سالمیت منی پور نے حیرت ظاہر کی کہ آخر کس بنیاد پر صدر راج نافذ کیا گیا جبکہ اسمبلی میں بی جے پی کو غالب اکثریت حاصل تھی لیکن بی جے پی کی اعلیٰ ہائی کمان دہلی دور رس نگاہیں رکھتی ہے اور اسے اچھی طرح سے معلوم ہے کہ منی پور میں اب بی جے پی کی حیثیت کیا ہے اور آئندہ کیا ہونے والا ہے لہذا 6 مہینوں یا اس سے بھی زیادہ عرصے تک صدر راج قائم کر کے لوگوں کے ذہنوں کو موڑ دیا جائے پھر الیکشن کرایا جائے۔ بی جے پی کی یہ گہری چال اس وقت بہت ہی کامیاب کہی جاسکتی ہے۔ (خ الف ف)

بنگلہ دیش میں بڑھتی ہوئی اسلام پرستی

مودی کا ٹرمپ کے ساتھ تبادلہ خیال

خورشید فرازی

ہندستان کے سکریٹری برائے خارجہ امور وکرم مصری نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جو ابھی امریکہ گئے اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کی تو امریکہ کے دو روزہ دورہ کے دوران انہوں نے ڈونالڈ ٹرمپ سے بہت سارے معاملات میں بات کی جس میں غزہ پٹی کو مکمل قبرستان بنا دینے کے بعد وہاں کی طویل وعریض زمین پر قبضہ اور وہاں امریکی فوجی چھاؤنی کی تشکیل جس میں انڈیا کو کوئی اعتراض تو نہیں، علاوہ ازیں یو ایس ایڈ کی معطلی کہ اس رقم سے کسی مصیبت زدہ ملک کو کوئی مدد نہ دی جائے۔ حماس کو یہ چیلنج کرنا کہ اگر اس نے تمام یرغمالیوں کو رہا نہ کیا تو ان کی زندگی جہنم بنا کر رکھ دی جائے گی۔ ہندستان کے امیر ترین کاروباری گوتم اڈانی نے جو امریکی افسروں کو کروڑوں کی رشوت کی پیشکش کی تھی اس کے بارے میں صدر ٹرمپ سے سفارش کہ یہ ہمارا عزیز ترین ہے اس معاملے کو درگزر کریں اور ٹرمپ نے اس معاملے کو درگزر کیا ہے کیونکہ مودی ان کے دوست ہیں لہذا مودی کے دوست چاہے کچھ بھی کریں بھلے ہی وہ ملک سے غداری کیوں نہ کریں لیکن ہیں تو مودی کے دوست جو ان کے الیکشن کا سارا خرچ نکالتے ہیں لہذا وہ کچھ بھی کریں ان کے تمام گناہ لازم مگر دوسروں کے نام پر، یہ تو ان کے عزیز ہیں۔ وکرم مصری نے مزید کہا کہ مودی اور ٹرمپ نے جہاں بہت سارے معاملے میں بات کی وہیں بنگلہ دیش کا معاملہ بھی سامنے آیا اور کہا گیا کہ بنگلہ دیش میں ہندوؤں کی جان کو خطرہ ہے۔ اور یہ خطرہ اس وجہ سے ہے کہ وہاں اسلامی طرز طریق کار زندگی کو دہلائے دے رہی ہے۔ مودی نے ٹرمپ کے سامنے بنگلہ دیش کے موجودہ صورتحال کو پیش کیا اور کہا کہ وہاں اسلام نوازوں کی تعداد بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ جس پر ٹرمپ خود کو ساری دنیا کا حکمراں اور دیگر تمام ممالک کو غلام کی حیثیت دیتے ہوئے پروگرام مشرق اور مغرب بنایا اور پی ایم مودی کی بات سن کر کہا ایسا کرتے ہیں بنگلہ دیش کے معاملات انڈیا کو حل کرنے کے لئے کہہ دیتے ہیں، یعنی ٹرمپ کی خود نمائی نے انہیں یہ احساس تو دلا دیا ہے جس کی بناء پر ان کے تمام حریف الٹ چکے ہیں جس کی بناء پر ان تمام حریف ان کے سامنے آنے سے پہلے الٹ جاتے ہیں کبھی کبھی وہ اس کا احساس بھی کرتے ہیں کہ وہ دوسروں سے کچھ الگ ہیں اور چاہیں تو ساری دنیا پر راج کر سکتے ہیں اور تمام ملکوں کے سربراہان مملکت کو اپنے آگے جھکا سکتے ہیں تو اس کا صاف مطلب یہی ہے کہ گاڈ نے انہیں کسی خصوصی مشن پر بھیجا ہے، اسی طرح کے احساسات کا ذکر کبھی پی ایم مودی نے بھی کیا تھا کہ اور کہا تھا کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ بھگوان نے انہیں مخاطب کر کے کہا تھا کہ تم بھگوان کے خاص اوتار ہو اور تمہیں خاص مشن پر زمین پر اتارا گیا ہے، وہ تو خیر ہوئی کہ آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت نے فوراً ہی مودی کی لگام کس دی کہ وہاں کوئی اور کبھی بھی اپنے آپ کو بھگوان کا اوتار بنا کر پیش کرنے کی کوشش نہ کرے اور نہ ایسی حماقت انگیز دعویٰ کر کے لوگوں کو ہنسنے کا موقع دے، ویسے تو ٹرمپ نے ایسا کوئی دعویٰ نہیں کیا ہے کہ ان کے گاڈ نے انہیں کسی خاص مہم پر بھیجا ہے بلکہ وہ دوسری مرتبہ صدر کیا بنے، اپنے آپ کو اس قدر اتاؤلے بنا گئے ہیں کہ وہ جو کہہ دیں گے دنیا وہی کرے گی اور جس کو جہاں روک دیں گے وہ اس لکیر کو پار کرنے کی جرات نہ کرے گا شاید ایسی ہی گندگی اور کیچڑ ٹرمپ کے دماغ کے کوڑا بنا چکی ہے جس کی بناء پر وہ ایسا دعویٰ کر رہے ہیں۔ لیکن ٹرمپ کو سوچنا چاہئے کہ اگر وہ اسی قدر بااختیار ہوتے تو وہ ان طوائفوں اور بازاروں عورتوں کو ان کے خلاف عدالت میں حلفیہ بیان دینے سے روک سکتے اور ساتھ ہی اس خبر پر بھی پابندی لگا دیتے کہ ان میں سے ایک طوائف نے عدالت میں حلفیہ بیان دیا تھا کہ ٹرمپ نے ان کے ساتھ کئی راتیں گزاری ہیں اور ان سبھی راتوں کی ویڈیو کلپنگ بھی محفوظ ہے اور ٹرمپ نے ان ثبوتوں کو عدالت میں پیش نہ کرنے کے وعدے پر 50 لاکھ ڈالر اس طوائف کو دیئے تھے۔ ٹرمپ اس وقت اپنے آپ کو بہت برا اور ناقابل تسخیر حکمراں تصور کر رہے ہیں لیکن اس بدکردار انسان کو کس طرح سے امریکی عوام نے ووٹ دیئے، یہ بہت حیرت کی بات ہے کہ کیا امریکی ایسے ہی بدکردار لیڈر کا انتظار کر رہے تھے۔ کچھ لوگ اس وقت ڈونالڈ ٹرمپ کا موازنہ سابق صدر جوبائیڈن سے کر رہے ہیں کہ دونوں میں زیادہ بہتر کون۔ لیکن اس ضمن میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ بھلے ہی ٹرمپ بدکردار ہو اور بہت زیادہ بھینک چھانک کا عادی ہو، لیکن وہ جو بائیڈن کے مقابلے میں ایک ہزار گنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ یہ جو بائیڈن ہی تھا جس نے پورے غزہ کو قبرستان میں تبدیل کر دیا اور وہاں کی سرزمین کو فلسطینیوں کے خون سے سرخ کر دیا اب وہاں چاروں طرف دور دور تک حد نگاہ تک پر ہول سناٹا ہے یہاں ایک بھی مکین اب زندہ نہیں ہے اور اب اسی پر ہول قبرستان کو ٹرمپ حاصل کرنا چاہتا ہے تاکہ وہاں امریکی فوجی چھاؤن تیار کرے۔

وکرم مصری نے اس کی وضاحت نہیں کہ پی ایم مودی نے امریکی صدر کے ساتھ بنگلہ دیش کے تعلق سے کیا کیا باتیں کیں لیکن اتنا ضرور کہا کہ صدر ٹرمپ نے پی ایم مودی کی زبانی بنگلہ دیش کے موجودہ صورتحال معلوم کئے۔ وکرم مصری نے اپنے اس بیان کے ذریعہ یہ تاثر ڈالنے کی کوشش کی کہ ٹرمپ کو بنگلہ دیش کے تعلق سے کچھ بھی نہیں معلوم تھا اور جو کچھ معلوم کیا وہ پی ایم مودی سے معلوم کیا تو کیا پی ایم مودی کے مشیر وکرم مصری کو چاہئے کہ وہ اتنا معصوم بننے کی کوشش نہ کرے، ٹرمپ نے مودی سے بنگلہ دیش کے حالات معلوم کئے یہ کسی مذاق سے کم نہیں ہے۔ امریکی ایجنٹ دنیا کے ہر ملک کے ہر شہر وضلع میں موجود ہیں اور امریکی صدر کو پل پل کی خبر دنیا بھر کی معلوم ہوتی رہتی ہے لیکن یہاں جبکہ اس جمگھٹے میں دروغ گوئی کا عالمی کپ کھیلا جا رہا تھا تو کوئی کس طرح سے کچھ کہنے کی ہمت وجسارت کرے یہاں تو ہڑ ڈال پہ......!

رمضان المبارک: رحمت مغفرت اور نجات کا مہینہ

رمضان المبارک اسلامی مہینوں میں سب سے بابرکت اور قرآن کریم کے نزول کا مہینہ ہے جو روزہ دار کو نفس قابو میں رکھنے اور صراط مستقیم پر چلنے کا موقع فراہم کرتا ہے رمضان المبارک اسلامی مہینوں میں سب سے بابرکت مہینہ ہے۔ یہ مہینہ مسلمانوں کے لیے ایک خصوصی روحانی اہمیت رکھتا ہے اور اس میں عبادات کا تعلق اللہ کے قریب جانے اور خود کو بہتر بنانے سے ہے۔ رمضان کے حوالے سے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کئی احکام اور ہدایات دی ہیں، جن کا مقصد انسان کی روحانی ترقی اور تقویٰ کو بڑھانا ہے۔ رمضان کا مہینہ اسلامی تاریخ میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ رمضان کی فضیلت کا آغاز اس وقت سے ہوا جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم کا نزول شروع ہوا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے 23 سالوں کے دوران اللہ کے پیغامات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر منتقل کیے۔ رمضان کا مہینہ اسی نزول قرآن کے حوالے سے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ رمضان کا لفظ عربی زبان کے لفظ 'رمض' سے نکلا ہے جس کا معنی شدید گرمی یا گرمی کی شدت ہے۔ یہ مہینہ اس لیے رمضان کہلاتا ہے کیونکہ اس مہینے میں روزے رکھنے والے اپنے جسمانی تقاضوں کو شدید گرمی سے مقابلہ کرتے ہیں اور اپنی روحانی قوت کو بڑھاتے ہیں۔

قرآن کریم میں رمضان کے تعلق سے اللہ کے احکام: قرآن کریم میں رمضان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے واضح احکام دیئے ہیں۔ سورہ البقرہ کی آیت ۱۸۳ میں فرمایا 'اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں، جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ'۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے روزوں کو فرض قرار دیا ہے اور ان کا مقصد انسان کی روحانیت کو بہتر بنانا اور تقویٰ حاصل کرنا بتایا ہے۔ روزے کا مقصد صرف کھانا پینا چھوڑنا نہیں بلکہ اپنے نفس کو کنٹرول کرنا، بدی سے بچنا اور اللہ کے راستے پر چلنا ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کی فضیلت کے حوالے سے کئی احادیث فرمائیں، جو اس مہینے کی اہمیت کو بیان کرتی ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے (بخاری)۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک اور حدیث ہے: جو شخص رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ اور اللہ کی رضا کی خاطر رکھے گا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے (بخاری)۔ یہ حدیث رمضان کی عظمت کو بیان کرتی ہے کہ یہ مہینہ گناہوں کے معافی کا دروازہ ہے، جو شخص اللہ کے حکم کے مطابق رمضان کے روزے رکھے گا، اس کی روحانی صفائی ہوگی اور اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

رمضان کے تین عشروں کی فضیلت: رمضان کے مہینے کو تین عشروں میں تقسیم کیا جاتا ہے، اور ہر عشرہ اپنی خاص فضیلت رکھتا ہے۔ پہلا عشرہ رحمت کا عشرہ کہلاتا ہے۔ اس عشرے میں اللہ اپنے بندوں پر اپنی خاص رحمتیں نازل کرتا ہے اور روزہ داروں کو اپنے قریب کر لیتا ہے۔ دوسرا عشرہ مغفرت کا عشرہ ہے۔ اس دوران اللہ اپنے بندوں کو معاف کرتا ہے اور گناہوں کی بخشش دیتا ہے۔ اس عشرے میں اللہ کے وعدے کے مطابق بندے اپنے گناہوں سے پاک ہو جاتے ہیں۔ تیسرا عشرہ جہنم کی آگ سے نجات کا عشرہ ہے۔ اس دوران اللہ اپنے بندوں کو جہنم کی آگ سے بچاتا ہے اور ان کے لیے جنت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ رمضان میں خاص عبادات اور دعائیں کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ روزہ رکھنا، قرآن کی تلاوت کرنا، نفل نمازیں پڑھنا اور خاص طور پر تراویح کی نماز پڑھنا رمضان کے مخصوص عبادات میں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، رمضان میں دعائیں بھی بہت فضیلت رکھتی ہیں جیسے دعاء رمضان: "الل ?م اجعلنا من عتقاء من النار" (اے اللہ ہمیں اپنی آگ سے آزاد کر دے)؛ دعاء سحری: "اللہم بارلنا ف سحورنا" (اے اللہ! ہمارے سحر میں برکت ڈال دے)۔

اعتکاف کی اہمیت اور فضیلت

اعتکاف رمضان کے مہینے کی ایک اہم عبادت ہے۔ اعتکاف عربی لفظ 'ع ?ف' سے نکلا ہے جس کا مطلب ہوتا ہے کسی جگہ ٹھہرنا، کسی کام میں مصروف ہونا یا کسی جگہ پر قیام کرنا۔ اسلامی اصطلاح میں اعتکاف کا مطلب ہے کسی مخصوص جگہ پر، خاص طور پر مسجد میں، اللہ کی عبادت اور ذکر کے لیے پوری طرح مصروف ہو جانا اور دنیاوی کاموں سے دلی طور پر کنارہ کشی اختیار کرنا۔ اعتکاف میں انسان مکمل طور پر عبادت میں مشغول رہتا ہے، دنیاوی مشاغل کو ترک کر دیتا ہے، اور اللہ کے ساتھ اپنے روحانی تعلق کو مزید مستحکم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے، اور آپ کا یہ عمل مسلمانوں کے لیے ایک بہت بڑی سنت ہے۔

اعتکاف کی عبادت میں بے شمار روحانی فوائد اور فضیلتیں ہیں۔ اعتکاف کرنے والے انسان کا دل اور روح اللہ کی محبت اور قربت سے لبریز ہو جاتے ہیں۔ اعتکاف انسان کو گناہوں سے بچنے اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ نفل عبادات اور ذکر کے ذریعے اللہ کی مغفرت کی امید ہوتی ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اعتکاف میں بیٹھا اور اس دوران اللہ کی رضا کے لیے عمل کرتا رہا، اللہ اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے (صحیح بخاری)۔ اعتکاف رب کے ساتھ ایک خاص تعلق قائم کرتا ہے۔ سکون اور اطمینان کا ذریعہ بنتا ہے، جس کا انسان کو عام زندگی میں فقدان ہوتا ہے۔ اعتکاف میں قرآن کی تلاوت اور فہم پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ انسان اللہ کی کتاب کے ساتھ اپنے تعلق کو مستحکم کرتا ہے اور قرآن کی ہدایات کو اپنی زندگی میں نافذ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اعتکاف کے دوران، انسان کو اپنی عبادات کو مکمل طور پر اللہ کے لیے خالص اور اخلاص کے ساتھ انجام دینا چاہیے۔ اعتکاف کے دوران مسجد میں پانچ وقت کی نمازیں باجماعت پڑھنا ضروری ہے۔ قرآن کی تلاوت اور اس پر غور وفکر کرنا ایک اہم عبادت ہے۔ اللہ کا ذکر اور دعائیں پڑھنا، اللہ سے مغفرت اور رحمت کی طلب کرنا، اعتکاف کی عبادات میں شامل ہے۔ نفل نمازیں، مثلاً تہجد کی نماز بھی اعتکاف کا حصہ ہیں۔ اعتکاف کا مقصد صرف عبادات نہیں ہے، بلکہ اس دوران انسان کو اپنے نفس کا محاسبہ اور تزکیہ بھی کرنا ہوتا ہے۔ دنیاوی مشاغل سے دور رہ کر انسان اللہ کے راستے میں اپنی کمیوں کو دیکھتا ہے اور اصلاح کی کوشش کرتا ہے۔ لہذا رمضان المبارک ایک ایسا مہینہ ہے جس میں اللہ کی رحمت اور مغفرت کی بارش ہوتی ہے۔ اس مہینے میں عبادات کا ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے اور انسان کو اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کا بہترین موقع ملتا ہے۔ رمضان میں روزے رکھنا، قرآن کی تلاوت کرنا، نفل عبادات کرنا اور اعتکاف میں بیٹھنا انسان کے روحانی ارتقاء کے لیے اہم ہیں۔ اس مہینے کی فضیلت اور اہمیت سے مسلمان اپنے زندگیوں کو بہتر بنا سکتے ہیں اور اللہ کے قریب جاسکتے ہیں۔

☆

تحریک آزادی کے گمنام سپاہی: انصار ہروانی

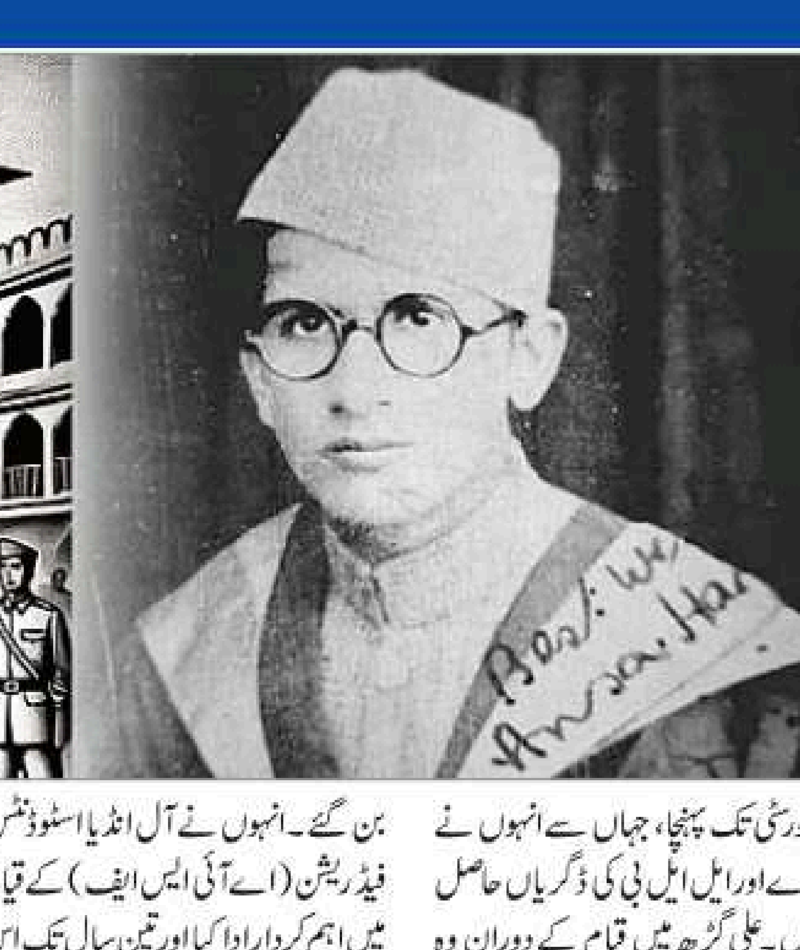

انصار ہروانی، جو 1916 میں پیدا ہوئے، تحریک آزادی کے ایک نمایاں مگر کم معروف سپاہی تھے۔ انہوں نے برطانوی سامراج کے خلاف جدوجہد کی، جیل گئے اور آزادی کے بعد سیاست و صحافت میں نمایاں کردار ادا کیا برطانوی نوآبادیاتی نظام کے خلاف جدوجہد کرنے والے بے شمار جیالے طلبہ نے اپنا مستقبل داؤ پر لگا دیا، ان میں ایک نمایاں نام انصار ہروانی کا بھی ہے۔ ان کی پیدائش 16 فروری 1916 کو اتر پردیش کے ضلع بارہ بنکی کے رودلی گاؤں میں ایک معزز اور تعلیم یافتہ خاندان میں ہوئی۔ ان کے والد چودھری سراج الحق تھے، جبکہ معروف شاعر اسرار الحق مجاز ان کے حقیقی بھائی تھے، جو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ترانے کے خالق بھی ہیں۔ انصار ہروانی کا تعلیمی سفر امین آباد ہائی اسکول، چرچ مشن اسکول (لکھنؤ) اور سینٹ جان اسکول (آگرہ) سے ہوتا ہوا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی تک پہنچا، جہاں سے انہوں نے بی اے اور ایل ایل بی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران برطانوی حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں شامل ہوگئے۔ ابتدا میں وہ جواہر لال نہرو سے متاثر تھے، مگر بعد میں نیتا جی سبھاش چندر بوس کے نظریات کے حامی بن گئے۔ انہوں نے آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن (اے آئی ایس ایف) کے قیام میں اہم کردار ادا کیا اور تین سال تک اس کے جنرل سکریٹری رہے۔ ان ہی کی قیادت کا اثر تھا کہ 1937 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین نے مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کی مخالفت کرتے ہوئے اے آئی ایس ایف کے ساتھ اتحاد کی قرارداد منظور کی۔ ان کی انقلابی سرگرمیوں کے سبب برطانوی حکام نے انہیں یونیورسٹی سے خارج کروا دیا اور ملک کی دیگر جامعات کے دروازے بھی ان پر بند کر دیے گئے، مگر وہ جدوجہد سے پیچھے نہ ہٹے۔ انہوں نے عوامی بیداری کے لیے پرچے اور اشتہارات تقسیم کیے، جس کی پاداش میں 1940 میں انہیں گرفتار کر لیا گیا، اگرچہ 1941 میں رہائی ملی لیکن وہ دوبارہ سرگرم ہو گئے اور 'بھارت چھوڑو تحریک' میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جس کے نتیجے میں مزید چار سال قید و بند کی صعوبتیں جھیلنی پڑیں۔ آزادی کے بعد وہ دو مرتبہ فتح پور اور بسولی لوک سبھا حلقے سے پارلیمنٹ کے رکن منتخب ہوئے۔ انہوں نے آل انڈیا فاورڈ بلاک، آل انڈیا مسلم یوتھ اور انڈین نیشنل کانگریس میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ وہ دو قومی نظریے کے شدید مخالف تھے، مگر ان کی آواز نقار خانے میں طوطی کی آواز ثابت ہوئی۔ انصار ہروانی نے صحافت کے میدان میں بھی نمایاں کام کیا۔ وہ امرت بازار پتریکا میں خصوصی اسٹاف رپورٹر اور نیشنل ہیرالڈ میں چیف رپورٹر رہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے تاریخ اور سیاست پر کئی اہم کتابیں تحریر کیں۔ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت وہ زندگی کے آخری لمحے تک متحرک رہے۔ 28 اکتوبر 1996 کو یہ عظیم مجاہد آزادی اس دنیا سے رخصت ہو گیا، مگر ان کی جدوجہد تاریخ کے صفحات میں ہمیشہ زندہ رہے گی۔

قرآن کریم اور ہماری تلاوت و تراویح

عبدالباسط محمد شرف الدین ندوی

"ورتل القرآن ترتيلا" (المزمل:۴) اور قرآن صاف صاف پڑھیے۔

ترتیل کے معنی ہیں الفاظ کو منہ سے صاف صاف ادا کئے جائیں کہ سننے والا ایک ایک لفظ صاف طور پر سن لے اور سمجھ لے، مختار الصحاح میں ہے، (الترتیل) "في القراءة الترسل فيها و التبيين بغير بغي" ترتیل کہتے ہیں پڑھنے میں ٹھہر ٹھہر کر صاف صاف پڑھنا بغیر کسی زیادتی کے، عبداللہ بن عباس سے بھی یہی مروی ہے، "بینہ تبینا" کہ خواب واضح طور پر صاف صاف پڑھے، آیت کے ضمن میں مولانا دریابادیؒ لکھتے ہیں' اور قرآن کی ترتیل یہی ہے کہ اس کا ایک ایک لفظ و حرف ٹھہر ٹھہر کر اس طرح ادا کیا جائے کہ کوئی تجلک یا اشتباہ نہ پیدا ہو اور مفہوم سمجھ میں آتا چلا جائے'۔ امام قرطبی نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے "أي لا تعجل بقراءة القرآن بل اقرأه في مهل و بيان مع تدبر المعاني" کہ قرآن کریم کو جلدی جلدی مت پڑھ بلکہ ٹھہر ٹھہر کر معانی پر غور کرتے ہوئے صاف صاف پڑھو، نیز اپنی تفسیر الجامع لأحکام القرآن کے مقدمہ میں لکھتے ہیں، "والترتيل في القراءة هو التأني فيها و التمهل و تبيين الحروف و الحركات تشبيها بالثغر المرتل و هو المشبه نور الأقحوان، و هو المطلوب في قراءة القرآن" (مقدمہ:۱/ ۱۵) ترتیل کا مطلب ہے خوب ٹھہر ٹھہر کر حروف و حرکات کو صاف صاف واضح کرکے پڑھنا ہموار اور ترتیب سے لگے ہوئے دانت کی طرح جس کو گل بابونہ کی کلی سے تشبیہ دی جاتی ہے اور قرآن کریم کی تلاوت میں یہی ترتیل مطلوب ہے۔ مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے اسی آیت کے ضمن میں تحریر فرمایا' اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ قرآن کا صرف پڑھنا مطلوب نہیں؛ بلکہ ترتیل مطلوب ہے، جس میں ہر ہر کلمہ صاف صاف اور صحیح ادا ہو'۔ (معارف القرآن) امام بخاریؒ نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا میں نے انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی قراءت یعنی قرآن کریم پڑھنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا، ایک ایک حرف کو کھینچ کر صاف صاف پڑھتے تھے، بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے تو بسم اللہ پر کھینچتے، الرحمان پر کھینچتے اور الرحیم پر کھینچتے، کھینچنے کا ایک مفہوم یہ بھی بیان کیا گیا ہے، زبر زیر پیش کو خوب واضح کرکے پڑھتے تھے، عن قتادة قال سئل أنس كيف كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كانت مدا، ثم قرأ بسم الله الرحمن الرحيم، يمد ببسم الله، و يمد بالرحمن و يمد بالرحيم (بخاری شریف، رقم الحدیث: ۵۰۴۶) اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ کہتی ہیں "كان رسول الله صلى الله عليه و سلم يقطع قراءته يقول: الحمد لله رب العالمين ثم يقف الرحمن الرحيم ثم يقف" (ترمذی، رقم الحدیث: ۲۹۲۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ ﷺ الگ الگ کرکے صاف صاف پڑھتے ہر آیت پر وقف کرتے الحمد للہ رب العالمین پر وقف کرتے، پھر الرحمن الرحیم پر وقف کرتے، اسی طرح سے ایک دوسری روایت انہیں سے مروی ہے جس میں وہ رسول اللہ ﷺ کی قراءت سے متعلق پوچھے جانے پر اس کی وضاحت کرتے ہی کہتی ہیں کہ آپ ﷺ ایک ایک حرف صاف صاف پڑھا کرتے تھے (ترمذی) ایک حدیث میں جنت کے درجات یعنی زینے پر چڑھنے کے سلسلہ میں آیا کہ صاحب قرآن کو کہا جائے گا کہ "اقرأ و ارتق و رتل كما كنت ترتل في الدنيا" (ترمذی، رقم الحدیث: ۲۹۱۴) کہ تم پڑھتا جا اور جنت کی سیڑھیوں پر چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا، اس سے بھی معلوم ہوا کہ اصل مطلوب ترتیل ہی ہے، اسی حضرت عبد اللہ بن عباس کے بارے میں آیا ہے کہ انہوں نے کہا میں ترتیل سے سورہ القارعہ اور إذا زلزلت پڑھوں یہ بہتر ہے اس سے کہ بلا ترتیل سورہ بقرہ اور آل عمران پڑھوں۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ نے حضرت شاہ عبد العزیز رحمہ اللہ کے حوالہ سے ترتیل کا مفہوم تحریر فرمایا: "ترتیل کے متعلق شاہ عبدالعزیز صاحب نور اللہ مرقدہ نے اپنی تفسیر میں تحریر فرمایا ہے کہ ترتیل لغت میں صاف اور واضح طور سے پڑھنے کو کہتے ہیں اور شرع شریف میں کئی چیز کی رعایت کے ساتھ تلاوت کرنے کو کہتے ہیں، اول حرفوں کو صحیح نکالنا یعنی اپنے مخرج سے پڑھنا تاکہ طا کی جگہ تا اور ضاد کی جگہ ظا نہ نکلے، دوسرے وقوف کی جگہ پر اچھی طرح سے ٹھہرنا تاکہ وصل اور قطع کلام کا بے محل نہ ہو جاوے، تیسرے حرکتوں میں اشباع کرنا یعنی زیر زبر پیش کو اچھی طرح سے ظاہر کرنا، چوتھے آواز کو تھوڑا سا بلند کرنا تاکہ کلام پاک کے الفاظ زبان سے نکل کر کانوں تک پہنچیں اور وہاں سے دل پر اثر کریں، پانچویں آواز کو ایسی طرح درست کرنا کہ اس میں درد پیدا ہو جاوے اور دل پر جلدی اثر کرے کہ درد والی آواز دل پر جلد اثر کرتی ہے اور اس سے روح کو قوت اور تاثر زیادہ ہوتا ہے، اسی وجہ سے اطبا نے کہا ہے کہ جس دوا کا اثر دل پر پہنچانا ہو اس کو خوشبو میں ملا کر دیا جائے کہ دل اس کو جلدی کھینچتا ہے اور جس دوا کا اثر جگر میں پہنچانا ہو اس کو شیرینی میں ملایا جائے کہ جگر مٹھائی کا جاذب ہے، اسی وجہ سے بندہ کے نزدیک اگر تلاوت کے وقت خوشبو کا خاص استعمال کیا جاوے تو دل پر تاثیر میں زیادہ تقویت ہوگی، چھٹے تشدید اور مد کو اچھی طرح ظاہر کیا جاوے کہ اس کے اظہار سے کلام پاک میں عظمت ظاہر ہوتی ہے اور تاثیر میں اعانت ہوتی ہے، ساتویں آیات رحمت و عذاب کا حق ادا کرے (یعنی اس کا اثر اس پر ظاہر ہو)، یہ سات چیزیں ہیں جن کی رعایت ترتیل کہلاتی ہے" (فضائل قرآن:۱۸)

ان روایات سے معلوم ہوا کہ قرآن کریم کا پڑھنا یا تلاوت کرنا صرف مقصود نہیں ہے کہ جیسے تیسے جلدی جلدی پڑھ کر ختم کرلیا جائے؛ بلکہ اس کی تجوید کی رعایت ضروری ہے اور ٹھہر ٹھہر کر صاف صاف پڑھنا مطلوب ہے کہ پڑھنے والا اور سننے والا دونوں اس کی تاثیر سے متاثر ہوسکیں۔ بلکہ عربی میں تلاوت کہتے ہی ہیں پیچھے پیچھے آنے، نقش قدم پر چلنے کو جس کا مطلب ہوا کہ جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھتے تھے اسی طرح انہیں کی نقل کرتے ہوئے پڑھیں یہی وجہ تھی کہ باقاعدہ حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو پڑھ کر سنایا تاکہ آپ اسی طرح پڑھیں، اور آپ ﷺ نے صحابہ کو پڑھ کر سنایا اور یہی سلسلہ آج تک جاری ہے، ہمارے زمانہ میں اور ہمارے ملک میں جو جلدی پڑھنے کا رواج عام ہوگیا ہے، خصوصاً تراویح میں یہ سراسر غلط ہے اور قرآن کے ساتھ بے ادبی و گستاخی ہے، ایسے پڑھنے اور سننے والے دونوں گنہگار ہوتے ہیں، اس لئے عام تلاوت ہو یا تراویح، قرآن کریم کو صاف صاف ٹھہر ٹھہر کر تجوید کی رعایت کرتے ہوئے پڑھیں۔ جو لوگ سات دن یا دس دن میں تراویح سننا چاہتے ہیں انہیں بھی چاہیے کہ اسی طرح سے قرآن شریف صاف صاف پڑھنے و سننے کا اہتمام کریں اور اس کے لیے اسی حساب سے وقت دیں ورنہ پھر مختصر پڑھنے پر اکتفا کریں کہ تراویح میں پورے قرآن کا سننا یا پڑھنا سنت ہے جبکہ قرآن کو تجوید کی رعایت کے ساتھ صاف صاف پڑھنا واجب ہے اس لیے کسی سنت کی ادائیگی کے لیے واجب کو ترک نہیں کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی قرآن کی بے حرمتی کی جاسکتی ہے۔

قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کی فضیلت: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور ہم لوگ صفہ پر بیٹھے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کون شخص اس کو پسند کرتا ہے کہ روزانہ صبح سویرے بطحان یا عقیق کا بازار جائے اور عمدہ قسم کی دو اونٹنیاں بغیر کسی گناہ یا قطع رحمی لے آوے ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول ﷺ اس کو تو ہم میں سے ہر ایک پسند کرے گا، تو اس پر آپ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کا مسجد جاکر قرآن کریم کی دو آیتوں کا سکھا دینا یا خود پڑھنا دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین آیتوں کا تین اونٹنیوں سے اور چار آیتوں کا چار اونٹنیوں سے افضل و بہتر ہے، اسی طرح جتنی آیتیں پڑھے یا سکھائے اتنی اونٹنیوں سے افضل ہے۔ (مسلم وابوداؤد)

اس حدیث میں اللہ کے رسول ﷺ نے مثال دے کر سمجھایا کہ دنیا کا مال تو فانی ہے اور باقی رہنے والی چیز اللہ کا ثواب و عطا کردہ اخروی نعمت ہے تو جس طرح تم کو مال پسند ہے کہ بغیر مشقت اور بغیر کسی گناہ کے آجائے، (عربوں میں اونٹ بہت ہی پسندیدہ مال تھا) تو اس سے بہتر قرآن کریم کی تلاوت یا سیکھنے سکھانے کا عمل ہے کہ اس کا ثواب اللہ کے نزدیک زیادہ ہوگا اور پائیدار ہوگا جبکہ مال اسی دنیا میں ختم ہوجانے والا ہے، اس لیے ہمیں رمضان المبارک کے مہینہ میں خاص طور پر قرآن کی تلاوت اور اس کے سیکھنے اور سکھانے پر توجہ دینی چاہیے۔ و اللہ الموفق وھو المستعان

رمضان مبارک: روح کی معراج کا مہینہ

محمد رضوان حسین

یہ برق رفتاری سے گزرتے ہوئے ماہ وسال، یہ شور وغل میں مصروف انسانی زندگی کے شب و روز، یہ برف کی طرح پگھلتے ہوئے زندگی کے لمحات، اور آسمانوں پر کسی نئے جہان کی کھوج میں مشغول انسان اور انسانیت۔ ان تمام ہنگاموں کے بیچ، ایک بار پھر اپنے مقصد وجود سے آشنا کرانے، دنیا کے ہنگاموں کی گرد سے اٹے قلب و نظر کو جلا بخشنے، گناہوں سے لت پت انسانوں کے اعمال کے دفتر کو نیکیوں کی بہار سے آشنا کرانے کے لیے ایک عظیم الشان مہینے کی آمد آمد ہے۔

ویسے اس کی آمد کوئی نئی بات نہیں ہے۔

ہر سال کی طرح اس سال بھی یہ مہینہ دنیا میں رہنے اور بسنے والے انسانوں کے درمیان آئے گا اور زمانے کو ایک نئے رنگ میں رنگ دے گا۔ مسجدیں رکوع و سجود کرنے والوں سے ابل پڑیں گی۔ افطار اور سحر کی تیاریوں میں مسرور فضائیں ہوں گی۔ بہت سے نئے چہروں کا مسجد میں دیدار بھی ہوگا۔ ایک قابل رشک نور ہر طرف جھلک رہا ہوگا، جسے دیکھ کر دل جھوم اٹھے گا۔ اور دل سے دعا بھی نکلے گی کہ اے پروردگار اس پرنور ماحول کو کبھی ختم نہ ہونے دینا۔ مگر افسوس کہ یہ پرنور ساعتیں بھی اگلے سال تک کے لیے غائب ہوجائیں گی۔ گویا موسم بہار کے بعد ایک طویل خزاں کا دور دورہ ہوگا۔

کاش کہ یہ امت اس عظیم مہینے کی روح اور اس کے حقیقی مقصد کو سمجھ پاتی۔ یہاں اذانوں کی صدائیں تو ہیں لیکن قلب پر اس کا اثر نظر نہیں آتا۔ یہاں تراویح میں قرآن کی تلاوت کا ترنم تو ہے مگر محلوں میں کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی۔ ہم ہر سال اس مہینے کو اسی طرح گزارتے ہیں۔ بلکہ ہر گزرتے ہوئے سال کے ساتھ اس عظیم مہینے سے انسانی وجود پر جو نقوش مرتب ہوتے ہیں یا ہونے چاہئیں ان میں بھی اچھی خاصی کمی نظر آتی ہے۔ ہم نے اپنے آبا و اجداد کو دیکھا تھا کہ چاہے امیر ہوں یا غریب، بیمار ہوں یا صحت مند، عمر رسیدہ ہو یا نوجوان، کم از کم اس مہینے کا تو ضرور احترام کیا کرتے تھے۔ ایسا نہیں ہے کہ آج کے دور کے مسلمان اس کا احترام نہیں کرتے۔ مگر یہ بات تو ہے کہ ویسا نہیں کرتے جیسا پہلے کے لوگ کیا کرتے تھے۔

آپ کو شاید میری یہ بات اچھی نہ لگی ہو۔ بہر حال حقیقت سے نظر چرائی نہیں جاسکتی۔ میرے ایسا کہنے کے پیچھے بہت سی وجوہات ہیں۔ مجھے آج بھی یاد ہے گذشتہ سال کے رمضان مبارک کی ہمارے تاریخی شہر حیدرآباد کے مسلم محلوں کے واقعات اور خبریں۔ ایک کے بعد ایک، ایسے ایسے واقعات۔ جنھیں دیکھ کر روح شرم سے پانی پانی ہوجاتی ہے۔ قلب و ذہن مضطرب ہو جاتے ہیں۔ ان حالات کو دیکھ کر یہ سوال بار بار بےچین کر رہا تھا کہ کیا یہ وہی مسلمان ہیں جو محمد عربی ﷺ کے ماننے والے ہیں۔ کیا یہ وہی عشق رسول کے دعوے دار ہیں۔

کہیں قتل کی وارداتیں تھیں۔ تو کہیں عصمت ریزی کے سانحات۔ کہیں سسرال والوں کے ذریعے کسی بیٹی کا قتل۔ تو کہیں زکوٰۃ کے پیسے لے جانے والی خاتون سے پیسوں کا چھن جانا۔ کہیں کسی کو اغوا کر لینے کی خبریں۔ تو کہیں کسی مسجد سے سامان چوری ہونے کی ویڈیوز۔ ایسا نظر آرہا تھا گویا انسان کو شیطان کے بہکاوے کی اب کوئی ضرورت نہیں رہی۔ شاید شیطان انسان کو اشرف المخلوقات سے حیوان بنانے میں کام یاب ہوگیا ہے۔

جب ہماری عبادتیں محض رسمی ادائیگی کا مظہر بن جائیں تو شاید معاشرے کی یہی تصویر ابھرتی ہوگی۔

آپ کو شاید یہ لگ بھی رہا ہوگا کہ میں اس عظیم مہینے کی عظمت پر کچھ کہتا۔ یا پھر ان کے فیوض و برکات پر اپنے قلم کی سیاہی کو وقف کر دیتا۔ میرے ایسا کرنے سے اس کی شان میں کوئی بال برابر بھی فرق نہیں ہوگا۔ اور شاید دنیا کا کوئی بھی مصنف چاہے کتنے ہی اوراق اس کی عظمت کے بیان پر وقف کردے پھر بھی اس کی شان کا مکمل حق ادا نہیں کر سکے گا۔

اس مہینے میں اجر کے کئی گنا بڑھ جانے کی باتیں۔ اس مہینے میں نیک کاموں کی عظمت کا بیان۔ اور اس عالیشان پروردگار کی بے پناہ رحمتوں کے نزول کے تذکرے۔ ان سب باتوں کو آپ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی کسی مسجد میں، اخبار میں اور کئی رسالوں کے ذریعے ضرور سنیں گے اور پڑھیں گے۔ اور سن سن کر آپ کو کئی چیزیں یاد بھی ہوجائیں گی

اس لیے میں یہاں ان سب کا تذکرہ کیے بغیر ان اہم نکات اور اس تربیت سے درکار نتائج پر آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ قرآن مجید اس عظیم مہینے کے بارے میں کہتا ہے:

"رمضان وہ مہینہ ہے، جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے، جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہے۔ لہٰذا اب جو شخص اس مہینے کو پائے، اس کو لازم ہے کہ اس کے (پورے مہینے کے روزے رکھے۔ (سورۃ البقرہ:185)

اس آیت سے یہ معلوم ہوا کہ رمضان مبارک کی ساری عظمت، اہمیت و افادیت، فیوض و برکات اسی ایک وجہ سے ہیں کہ اس عظیم مہینے میں ایک عظیم الشان کتاب کا نزول ہوا۔ گویا عام لفظوں میں اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ مہینہ جشن قرآن کا مہینہ ہے۔ ایک ایسی کتاب ہدایت کا جشن، جس کے عظیم پیغام کو جس جس نے بھی اپنے سینے سے لگایا۔ وہ ہر دور میں فاتح بن کر ابھرا۔ فاتح بن کر ہی اس دنیا سے گیا۔

یہ وہی کتاب ہے۔ جس نے عرب کی صدیوں سے چلتی ہوئی تہذیب، قبائلی عصبیتیں، نسل پرستی، اپنے ہی جیسے انسانوں کی غلامی میں سسکتے انسان، مردوں کی اجارہ داری میں اپنے وجود کی بقا کے لیے تڑپتی خواتین، اور بے زبان ننھی شہزادیوں کو دفناتے، بے رحم باپ اور ایک نہایت ہٹ دھرم معاشرے کا رویہ ہمیشہ کے لیے بدل دیا۔ یہی عرب جب اس کتاب ہدایت کے اصولوں کو اپنے سینے سے لگایا تو ان میں سے اس کتاب نے ایسے مثالی رہنماؤں کو اٹھا کھڑا کیا کہ رہتی دنیا تک بھی اس کی کوئی نظیر ہم کو نہیں مل سکتی۔ یہ وہی کتاب ہے جس نے ان کے دلوں کو ایسی شجاعت سے سرشار کیا کہ بڑی سی بڑی طاقتیں بھی ان کی ایمانی قوت کا مقابلہ نہ کرسکیں۔

مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایسی عظیم الشان کتاب جو صدیوں سے ہمارے گھروں کے محرابوں کی زینت بنی ہوئی ہے ایسا غیر معمولی اثر ہم پر یا ہمارے معاشرے پر کیوں مرتب نہ کرسکی۔ یہ ایک اہم سوال ہے اور بہت قابل غور سوال بھی۔

روئے ارض پر سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب یہی ہے۔ لیکن بدقسمتی ہے کہ سب سے زیادہ بنا سمجھے پڑھی جانے والی کتاب بھی یہی ہے۔ ہم اپنی تمام تر محنت اس کی تلاوت کو مزین کرنے، اس کے الفاظ کو بہترین پیرائے میں ادا کرنے پر وقف کردیتے ہیں۔ مگر کاش کہ اس کے مفہوم کو سمجھنے پر بھی ہم اتنی ہی توجہ دے پاتے۔ صدیوں سے ہمارے درمیان یہ غلط فہمی رائج کردی گئی کہ اس کتاب کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔ کسی عالم کی رہنمائی کے بغیر اس کو سمجھنا ناممکن ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ اس دنیا کو بنانے والا الغفور الرحیم پروردگار کوئی ایسا پیغام اس کے بندوں تک بھیجا ہو جس کو سمجھنے میں ان کو مشقت اٹھانی پڑے۔ خدارا اس غلط فہمی کو دور کیجیے اس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے۔ یہ وہی کتاب ہے جس کو عرب کے امیوں نے بخوبی اور بہ آسانی سمجھا جو اپنے دور کے کوئی بڑے ماہر ادبیات بھی نہیں تھے۔

یہ قرآن ایک ایسا سمندر ہے جس میں غوطے لگانے والا کبھی خالی ہاتھ واپس نہیں آتا۔ اس کے اندر میں ایسے ایسے جوہر ہیں کہ جو جتنا گہرائی میں اترے گا اتنا اس سے مالا مال ہوگا۔ جب ہم اس کو سمجھنے کے سفر کا آغاز کریں گے تو یہ ایسے ایسے بیش قیمتی خزانوں سے ہمیں آشنا کرائے گا جس کو دیکھ کر ہم ششدر رہ جائیں گے۔ کبھی یہ دنیا کی زندگی کی حقیقتوں سے پردہ اٹھا کر ہماری آنکھیں اشکبار کرے گا۔ تو کبھی اپنے رب کی بے پناہ نعمتوں کے ذکر سے قلب کو سرشار۔ لیکن جتنا ہم اس کو سمجھیں گے اتنا اس رب کائنات کے قریب ہوں گے۔ جب ہم اس کا قرب حاصل کرلیں گے تو پھر کسی چیز کے چھن جانے کا دکھ نہیں ہوگا۔ نا کسی چیز کے لٹ جانے کی فکر۔ وہ رب ہمیں کبھی تنہا ہونے کا احساس ہی نہیں ہونے دے گا۔ زندگی کے کٹھن سے کٹھن مرحلے میں بھی اس کے ساتھ ہونے کا احساس انسان کی شخصیت کو ہمیشہ کے لیے بدل دے گا۔ انسان کا ہر کام ہر فعل اس کی رضاجوئی کے حصول میں لگ جائے گا اور تب وہ ہدایت کی روشنی انسان کے اندھیرے میں ڈوبے ہوئے قلب کو پرنور کردے گی۔

رمضان، روزہ، حج، زکوٰۃ اور ہمارے تمام مراسم عبودیت کا حاصل یہی ہے کہ اس رب کائنات کا قرب ہمیں حاصل ہوجائے۔ خوش نصیب ہے وہ انسان جس کو اللہ تعالیٰ اس دنیا میں اس عظیم دولت سے نوازتا ہے۔

افسوس اسی بات کا ہے کہ ہم سب اس دوڑ میں لگے ہوئے ہیں کہ ہماری قرآن کی تلاوت مکمل ہوجائے۔ چاہے وہ تین دن کی تراویح میں ہو یا پھر ستائیس دن کی۔ ہمارے روزے گزر جانے چاہئیں، سوتے ہوئے ہوں یا کاروبار میں مشغول۔ پھر ہمارے صدقات بھی ادا ہوجانے چاہئیں، چاہے دکھاوا کرکے ہو یا پھر احسان جتا کر۔

جب تک ہم ان تمام عبادت کا مقصد اور مفہوم نا سمجھ لیں۔ ہزاروں رمضان بھی ہمارے معاشرہ میں تبدیلی نہیں لاسکتے۔ ہم نے اس مہینے میں نازل ہونے والی کتاب کا حق ادا نہیں کیا۔ ہم نے دنیا پر یہ واضح نہیں کیا کہ یہ مہینہ، نزول قرآن کا مہینہ ہے۔ اور یہ کتاب ایک غیر معمولی کتاب ہے۔ ایک مرتبہ کسی برادران وطن نے مجھ سے پوچھا کہ تمھاری حلیم والی عید کب آرہی ہے؟ وہ مہینہ کب آرہا ہے جس میں تم لوگ ڈھیر ساری چیزیں کھاتے ہو۔ ایسے سوال سن کر ہمیں افسوس ہونا چاہیے اور غم بھی۔ ہم نے اس مہینے کی کیسی تصویر ہمارے غیر مسلم دوستوں کو دکھائی اس بات پر افسوس۔ کاش ہم ان کو یہ بتا سکتے کہ یہ ایک عظیم انسانوں کی کتاب ہدایت کے نزول کا مہینہ ہے۔ مگر ہم ایسا سمجھانے میں ناکام ہوچکے ہیں۔ الفاظ سے بھی اور اعمال سے بھی۔

آئیے اس رمضان کو ایک بدلا ہوا رمضان بنائیں۔ ایک ایسا رمضان جو ہمیں اپنے رب کا قرب عطا کرسکے۔ آئیے اس کتاب ہدایت کے پیغام کو اپنے سینوں میں پیوست کرلیں۔ پھر اپنے آپ کو اور اپنے اردگرد کے ماحول کو اس کے نور سے منور کردیں۔

اگر اب بھی ہم نے اس کتاب کو نہیں اپنایا تو دنیا کی کوئی طاقت بھی ہمیں نہیں بدل سکتی۔

ایسے روایتی کئی رمضان بھی ہمیں کام یابی کی ڈگر پر نہیں لاسکتے۔ ہم نے اس مہینے کی ہر عبادت کو عوامی بنادیا۔ مثال کے طور پر قیام اللیل کو ہی لیجیے یہ ایک بیش قیمت عبادت ہے۔ ایک ایسی میٹنگ جو صرف بندے اور اس کے آقا کے درمیان خفیہ ملاقات ہے۔ یہ سحر کے وہ پرنور لمحات ہیں جن میں بندہ اپنی اشک بار آنکھوں سے اپنے مالک کے حضور اپنی التجا اور فریاد لے کر پہنچتا ہے۔ ہم نے اسے بھی اجتماعی کرکے اس کے اثر کو کم کردیا۔ کم سے کم کچھ ایسے لحات ضرور ہونے چاہئیں جن میں ہم اور صرف وہ ہو، باقی کوئی نہ ہو۔ وہ ہماری بات سنے اور اس کا جواب دے۔ آزما کر دیکھیے اس عبادت کو اس طریقے سے۔ وہ رب سنتا بھی ہے اور جواب بھی دیتا ہے۔ اور ہم اشاروں میں اس کے دیے ہوئے جوابوں سے خوشی سے جھوم اٹھیں گے۔

خدارا عبادات کی رسمی ادائیگی سے آگے بڑھ کر اس کی روح پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انشاءاللہ جب ایسا ہوجائے گا تو یہ رمضان کی فضائیں ہمارے محلے اور زندگیاں بدل دیں گی۔ اور ہماری خودی ناقابل فراموش منزلوں پر پہنچ جائے گی۔ ورنہ ہمارے معاشرہ کی تصویر اقبال کے اس شعر کی مصداق رہے گی:

رہ گئی رسم اذان روح بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا تلقین غزالی نہ رہی

"صدائے بسملؔ": پریم ناتھ بسملؔ کا شعری اندازِ بیاں

ڈاکٹر احسان عالم

پریم ناتھ کمار اپنے قلمی نام پریم ناتھ بسملؔ سے شعر وادب کی دنیا میں جانے جاتے ہیں۔ پٹنہ یونیورسٹی سے اردو میں ایم۔ اے کرنے کے بعد درس وتدریس کے پیشے سے منسلک ہیں۔ ساتھ ہی شعر وشاعری سے شغف رکھتے ہیں۔ ان کا شعری مجموعہ "صدائے بسمل" تقریباً 65 غزلوں سے مزین ہے۔

"صدائے بسمل" کے سلسلہ میں پریم ناتھ بسملؔ اپنے پیش لفظ میں لکھتے ہیں کہ "صدائے بسمل کے روپ میں میرا پہلا شعری مجموعہ آپ کے حوالے ہے۔ میری تخلیقات میری ادبی کاوشوں کے تعین کے لیے کافی ہیں اس لیے میں اپنی نظموں اور غزلوں کے حوالے سے کوئی گفتگو کرنا نہیں چاہتا۔ البتہ میں ضرور چاہتا ہوں کہ "پریم ناتھ" کے "بسمل" بننے کی داستان سے دنیا واقف ہو اور جو لوگ اردو کو کسی خاص مذہب یا قوم کی زبان سمجھ کر نظر انداز کرتے ہیں انہیں یہ پیغام جائے کہ آج کے پرفتن دور میں بھلے ہی پنڈت برج نارائن چکبست اور رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری جیسے عظیم المرتبت شاعر نہیں پیدا ہوتے ہوں لیکن آج بھی اردو زبان سے پریم کرنے والے بسمل جنم لے رہے ہیں۔" پریم ناتھ بسمل کے درج ذیل شعر سے ان کا مقصد واضح ہوجاتا ہے:

آپ نفرت سے دیکھتے ہی رہیں!
پڑھ کے اردو سنور گیا کوئی

پروفیسر ڈاکٹر رام داس راجکمار دلیپ کمار، رانچی "پریم ناتھ بسمل کی شاعری" کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ جدید نسل کے نوجوان ادیب وشاعر پریم ناتھ بسمل اس پرآشوب زمانے میں اردو زبان وادب کے سچے عاشق ہیں۔ یہ حیرت ومسرت کی بات ہے۔ مزید تعجب اور شادمانی کی بات یہ ہے وہ ڈاکٹر راجندر پرساد، مولانا محی الدین ابوالکلام آزاد، اسرار الحق مجاز، عبدالجبار غنی حزیں، جاوید اشرف فیض اکبرآبادی وغیرہ کی طرح نہایت کم عمر میں ہی اپنی ذہانت وفطانت کا ثبوت علمی وادبی دنیا میں پیش کر چکے ہیں۔

"شہر ظلمت میں روشنی کا سفیر: پریم ناتھ بسمل" کے عنوان سے کامران غنی صبا لکھتے ہیں کہ "صدائے بسمل" کے حوالے سے میں اپنی رائے اس لیے محفوظ رکھنا چاہتا ہوں کیوں کہ مجھے خدشہ ہے کہ فرط رفاقت سے مغلوب ہوکر میں انصاف نہیں کر پاؤں گا۔ پریم ناتھ بسمل کا شعری مجموعہ جب دانشوران علم وادب کی بصارتوں کا حصہ بنے گا تو وہ اس پر بہتر اظہار خیال کریں گے۔ ہاں اتنی بات ضرور عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پریم ناتھ بسمل کی شاعری ان کی شخصیت کی طرح صاف وشفاف ہے۔ جس طرح انہوں نے اپنی شخصیت کو پروپگنڈے سے اب تک محفوظ رکھا ہے، اسی طرح ان کی شاعری بھی پروپگنڈے سے پوری طرح محفوظ ہے۔

"اردو شاعری کا ایک غیر متوقع نام: پریم ناتھ بسمل" کے عنوان سے اسلم آزاد شمسی (2+ ہائی اسکول، ہنوارہ گڈا) لکھتے ہیں کہ بہار سے تعلق رکھنے والے دور جدید کے شاعر پریم ناتھ بسمل نے ملک بھر کے ان لوگوں کے منہ پر طمانچہ جڑا ہے، جو یہ سوچتے ہیں کہ اردو مسلمانوں کی زبان ہے اور ان لوگوں کی منفی سوچ کو غلط ثابت کیا ہے، جو زبان کو کسی ایک طبقہ سے جوڑ کر دیکھتے ہیں۔

ہر مذہب کے ماننے والے اپنے منفرد انداز میں اللہ سے دعا مانگتے ہیں۔ ان کی دعا کا مقصد برائیوں سے بچانا، سیدھے راستے پر چلانا، صحت وسلامتی سے رہنا کے لئے ہوتا ہے۔ پریم ناتھ بسمل اپنے مخصوص انداز میں دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں:

بخش دے ایسی روشنی مجھ کو
میں برا ہوں بہت، بھلا کر دے
مانگتا ہوں میں بس دعا بسملؔ
مجھ پہ احسان اب ذرا کر دے

غزل اردو شاعری کی مقبول ترین صنف سخن ہے۔ بقول رشید احمد صدیقی "غزل اُردو شاعری کی آبرو ہے"۔ دوسرے الفاظ میں کہا جاسکتا ہے کہ آغاز سے ہی دلوں پر راج کرنے والی صنف کا نام غزل ہے۔ اس کا سکہ ہر دور میں چلتا رہا اور آج بھی یہ دنیائے ادب کی ضرورت ہے۔ اس بات کو پورے ثبوت سے کہا جاسکتا ہے کہ اردو غزل نے سماج کی وہ خدمت انجام کی ہے جس کو کبھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ غزل صرف ہمارا تہذیبی سرمایا نہیں بلکہ اس نے سوتے ہوئے ذہنوں کو بھی جھنجھوڑنے کی کوشش کی ہے۔ بلاشبہ جتنی اہمیت دور حاضر میں غزلوں کو دی جارہی ہے اتنی کسی دوسری صنف کے حصے میں نظر نہیں آتی۔ اہل سخن نے ہر دور میں غزل کے تخلیقی اور معنوی سرمائے میں اضافہ کیا ہے اور آج بھی کر رہے ہیں۔ اس سرمایہ میں مزید اضافہ کرتے ہوئے پریم ناتھ بسمل نے بہت سی غزلیں کہی ہیں۔ اپنی ایک غزل میں وہ کہتے ہیں:

میں تبسم تلاش کرتا ہوں
درد ملتا ہے اک نیا مجھ کو
آج بدنام ہوں زمانے میں
پیار کی مل گئی سزا مجھ کو

موجودہ صدی میں لگاتار سائنس کے میدان میں آئے دن نئی نئی ایجادات اور انکشافات عمل میں آرہے ہیں۔ دور حاضر میں ٹکنالوجی زندگی کی خاص ضرورتوں میں داخل ہوچکی ہے اور زندگی لمحہ لمحہ نئی فکر سے دوچار ہو رہی ہے اور روزانہ سائنس کے میدان میں نئے نئے انکشافات آشکار ہورہے ہیں تو دور حاضر کو سائنسی دور کہنا کسی طرح غلط نہیں ہوگا۔ یہ دنیا جو بہت وسیع تصور کی جاتی تھی آج سائنسی ترقیات کے سبب سکڑ کر مٹھی میں آگئی ہے۔ اس جدید دور میں سماج کی ترقی کا دار و مدار سائنس کی ترقی پر مبنی ہے۔ اس بات میں دو رائے نہیں کہ سائنس کی ترقی معاشرے کی ترقی ہے۔ یہی انسان کو بلندی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔ انسان کے ذہن میں ایک شعور بیدار کرتی ہے جس سے تخلیقات وانکشافات کے لئے راہ ہموار ہوتی ہے۔ اس نئے انکشافات کی طرح غزل کی ہیئت اور موضوعات میں کافی تبدیلیاں رونما ہوتی جارہی ہیں۔ غزل صرف حسن وعشق تک محدود نہ رہ کر اس کا دائرہ کافی وسیع ہوتا جارہا ہے۔ پریم ناتھ بسمل کے چند غزلیہ اشعار ملاحظہ کریں جس میں ان خیالات کی ترجمانی ملتی ہے:

تم نے دیکھا ہی کیا ہے جہاں میں ابھی
ہر قدم حادثہ ہے نیا تم کہو

☆☆

بانٹتا موت ہے مریضوں کو
شہر کا ہسپتال کیسا ہے

☆☆

سمجھ پایا نہ بسملؔ ماجرا میں اس زمانے کا
بھلا دشمن یہاں ہر آدمی کا آدمی کیوں ہے

پریم ناتھ بسمل کے اشعار ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی نمائندہ کرتے ہیں۔ ان کے اشعار کو پڑھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے گویا ملک میں ہونے والے انتشار کو دیکھ کر ان کا دل زخمی ہے۔ پیار ومحبت کی دیپ جلانے والا شاعر بھلا مغموم کیسے نہ رہے۔ ان کی کئی غزلوں میں اس کی جھلکیاں ملتی ہیں۔ اس نوعیت کے چند اشعار ملاحظہ کریں:

بغض و کینہ کو دل سے مٹایا کرو
پیار کا دیپ دل میں جلایا کرو
بات دل کی زباں پہ سجایا کرو
دل بہل جائے گا مسکرایا کرو

اپنی ایک غزل میں پریم ناتھ بسمل کہتے ہیں کہ اگر کوئی خود کو مسلمان کہتا ہے تو اس میں برائی کی کون سی بات ہے۔ کوئی بھی مذہب ہمیشہ امن وشانتی کا پیغام دیتا ہے۔ ایک زمین، ایک آسمان، ایک خدا تو پھر دیر وحرم کا جھگڑا کیوں ہے۔ جہاں سے ہم آئے ہیں ہم سب کو وہیں لوٹ جانا ہے۔ راستے الگ الگ ہیں لیکن منزل تو سب کی ایک ہی ہے۔ اگر اس بات پر غور کیا جائے تو فتنہ فساد کی کوئی بات نہیں۔ اپنے احساسات وجذبات کو شعری پیکر میں ڈھالتے ہوئے شاعر کا دل پکار اٹھتا ہے۔ ان کے حسین خیالات کی ترجمانی ان اشعار میں ملاحظہ کریں:

مسلماں ہوں اگر میں تو کہو اس میں برا کیا ہے
کہ تم بھگوان کہتے ہو، میں کہتا ہوں خدا کیا ہے
یہ دھرتی ایک ہے اور آسماں بھی ایک ہے یارو
خدا جب ایک ہے، دیر و حرم کا معاملہ کیا ہے
وہیں پھر لوٹ جانا ہے، جہاں سے آئے ہیں ہم سب
کہ منزل ایک ہی ہے، ہم سفر ہیں، فاصلہ کیا ہے

اردو زبان سے والہانہ لگاؤ نے پریم ناتھ بسمل کے دل میں محبت کا رس گھول دیا ہے۔ تبھی تو وہ ہمیشہ نفرت مٹانے کی بات کرتے ہیں۔ وہ بڑی اچھی بات کہتے ہیں کہ ہندو، مسلمان بننے سے بہتر ہے کہ ایک اچھا انسان بنا جائے۔ وہ کہتے ہیں:

محبت نفرتوں کو دیکھیے کیسے مٹاتی ہے
سنا ہے! دشمنوں کو بھی ہماری یاد آتی ہے
مسلماں ہوں، نہ ہندو ہوں، مگر جو کچھ ہوں انساں ہوں
سلیقہ بات کرنے کا مجھے اردو سکھاتی ہے

اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ پریم ناتھ بسمل کی شاعری کی زبان سادہ، سلیس اور شگفتہ ہے۔ آسان زبان میں شاعری کرنے کی وجہ سے عوام میں ان کی مقبولیت ہے اور مزید ہوگی۔ "صدائے بسمل" کی اشاعت کے لئے دل کی گہرائیوں سے انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

صرف مودی کے کہہ دینے سے ملک اے آئی لیڈر نہیں بنتا: راہل

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے اتوار کو وزیراعظم نریندر مودی پر اے آئی کے حوالے سے حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک صرف مسٹر مودی کے کہہ دینے سے اے آئی لیڈر نہیں بن جاتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے آج یہاں کہا کہ ہمارے پاس اے آئی کی ٹیکنالوجی اور ڈیٹا نہیں ہے۔ ٹیکنالوجی اور ڈیٹا ایک اے آئی لیڈر بننے کے لیے بنیادی تقاضے ہیں اور اس کے بغیر کوئی بھی لیڈر نہیں بن سکتا، اس لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہندوستان صرف اس لیے اے آئی لیڈر نہیں بن جاتا کیونکہ مسٹر مودی ایسا کہتے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "ہندوستان صرف اس وجہ سے اے آئی لیڈر نہیں بن جائے گا کہ مودی جی ایسا کہتے ہیں۔ اے آئی کو کام کرنے کے لیے ڈیٹا چاہیے، نئی ٹیکنالوجی تیار کرنے کی ضرورت ہے اور ہمارے پاس ان میں سے کچھ بھی نہیں ہے۔" انہوں نے کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے، صنعتیں بدل رہی ہیں، جنگیں اور ہتھیار بدل رہے ہیں، ایک نیا صنعتی انقلاب ہماری دہلیز پر ہے اور ہندوستان اس موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا۔

اردو زبان وتہذیب کی تاریخ مشاعروں کے بغیر ناممکن: پروفیسر خالد محمود

اردو اکادمی، دہلی کا نئے پرانے چراغ کے تحت 'محفلِ شعر وسخن' کی دوسری نشست

نئی دہلی 16 فروری (یو این آئی) اردو شاعری ہماری تہذیبی اساس ہے بلکہ ایسا ورثہ وسرمایہ ہے جو بے نظیر ہے۔ جب جب اردو زبان وتہذیب کی تاریخ لکھی جائے گی، مشاعروں کے بغیر اس کی تکمیل ناممکن ہوگی۔ لہٰذا اردو تہذیب وادب سے وابستگان کے لیے نہایت ضروری ہے کہ وہ اردو محفلوں کی بزم کو سجائے رہیں۔ اردو اکادمی، دہلی کی یہ بہترین کوشش ہے کہ اس نے 'نئے پرانے چراغ' کے تحت پانچ روزہ عظیم الشان اجتماع منعقد کیا ہے۔ یہ چراغوں کو جلانے اور ان کی روشنی کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے، اس کے لیے اردو اکادمی، دہلی کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد۔ مذکورہ خیالات کا اظہار اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام منعقدہ پانچ روزہ اجتماع 'نئے پرانے چراغ' کی دوسری 'محفل شعر وسخن' کی صدارت کرتے ہوئے پروفیسر خالد محمود نے کیا۔ انہوں نے مشاعروں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مزید کہا کہ اگر مشاعرے نہ ہوتے تو زبان وتہذیب بالخصوص اردو کو نت نئے چیلنجوں کا سامنا ہوتا، اس وقت اردو ہمارے پاس اس کا جواب اور مداوا ہوتا تو یہ امر ناقابل برداشت ہوگا۔ اس محفل کی نظامت کرتے ہوئے مرزا عارف نے کہا کہ نئے پرانے چراغوں کا یہ اجتماع اردو تہذیب کی لو کو جلائے رکھنے کا عمل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو اکادمی کا یہ خوبصورت پانچ روزہ اجتماع اردو تہذیب وادب کی نئی نسل کو حرارت سے سرشار کرنے کا عمل ہے۔ شعرا کے منتخب اشعار نذر قارئین ہیں:

یہ جو میری آنکھ تھا وہ دھیرے دھیرے جلتے تھے
پھر وہ آگ گئے ہیں اس میں تو تہتے پتھر کی چوٹ لگیا
(پروفیسر خالد محمود)

جو چل سکے نہ وقت کی رفتار دیکھ کر
پائل خرید لی ہے ان جھنکار دیکھ کر
(پروفیسر عفت زریں)

وہ ہم کو سرائیوں سے دل کو بہلاتے ہیں
اہل دانش اس فریب شوق میں آتے نہیں
(شبانہ نذیر)

ہم نے ہا لاکھوں وفا کی لاج رکھی وہ دوستو
لیکن اس کوشش میں اپنے خون کا پانی ہوا
(ڈاکٹر ظفر مراد آبادی)

اس احتجاج کو دھیما پڑنے دینا تھا
سوال جواب ختم ہوتے ہوئے تو وا کو جو پڑا
(معین شاداب)

وجود اس کا غموں کا پہاڑ جیسا تھا
مگر ملا تو بہت اس کو شادماں دیکھا
(ڈاکٹر واحد نظیر)

صداقتوں کا ابھی امتحان رہنے دے
ہمارے پاس کوئی آسمان رہنے دے
(منیر ہمدم)

جن چراغوں نے جلا ڈالیں بستیاں ساری
ان چراغوں کو بجھانا بھی ضروری ہے ہم
(ایم آر قاسمی بیگ)

آداب محبت کو بھی ایسا چلن دے
خوشبو کی صداؤں کو انداز سخن دے
(شاہد انور)

ہم سفر نے تو ساتھ چھوڑ دیا
آگے جانے سے کیا ہے
(مرزا عارف)

مجھ کو رسوا کر کے تم
خود رسوا ہو جاؤ گے
(جاوید نیازی)

کسی صورت مرے اندر سے میرا ڈر نہیں نکلا
میں دستک پر بھی اپنے آپ سے باہر نہیں نکلا
(معین قریشی)

جس کو دل میں بسایا گھر کی طرح
ساتھ رہ کر رہا بے خبر کی طرح
(تاج محمد)

میرے پیچھے خواب کی تعبیر کرائی ہے
آج کھانے کے لیے دو کھیرے کرائی ہے
(اقبال فردوسی)

ان کے علاوہ معین شاداب، حبیب قاسمی، راجیو ریاض، حشمت بھاردواج، سپنا احساس، قلم بجنوری، ریتا نزیل، طالب رام پوری، ماہر دہلوی، ہیم احمد، انجلی ادا، محمد اقبال، گلفام شاہ جہاں پوری، منصور ذکی، نیم بادشاہ، جگر نوگانوی، سلمان فیصل، معین قریشی، حسین منور، عارف بریلوی، ڈاکٹر سید نظم اقبال، وریند سچدیوا، جسن سون بھدری وغیرہ نے بھی اپنا کلام پیش کیا جسے سامعین وحاضرین نے داد وتحسین سے نوازا۔ شعر وسخن کی یہ خوبصورت بزم شب دس بجے تک اپنی پوری آب وتاب سے جاری رہی۔

مودی نے ٹیکسٹائل کی برآمدات 2030 تک 9 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) ملک کی ترقی میں ٹیکسٹائل انڈسٹری کے کردار کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو اس صنعت کے سامنے 2030 تک ٹیکسٹائل کی برآمدات کو تین گنا بڑھا کر 9 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچانے کا ہدف رکھا اور امید ظاہر کی کہ اس سے پہلے یہ ہدف حاصل کر لیا جائے گا۔

مسٹر مودی راجدھانی کے بھارت منڈپم میں ٹیکسٹائل سیکٹر کی میگا نمائش 'بھارت ٹیکسٹ 2025' کا دورہ کرنے کے بعد اسٹیک ہولڈرز کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ہندوستان کے خوشحال ہونے میں ملک کی ٹیکسٹائل انڈسٹری کا بڑا حصہ تھا، آج جب ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی طرف بڑھ رہا ہے تو اس میں بھی ہماری ٹیکسٹائل انڈسٹری کا کردار اہم ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، "ہم دنیا میں چھٹے سب سے بڑے ٹیکسٹائل اور ملبوسات کے برآمد کنندہ ہیں۔ ہماری ٹیکسٹائل کی برآمدات 3 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہیں۔ اب ہمارا ہدف ہے کہ 2030 تک ہم اسے 9 لاکھ کروڑ روپے تک لے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج کاروباری افراد کا جوش وخروش ظاہر کرتا ہے کہ 'آپ اس ہدف کو وقت سے پہلے حاصل کر لیں گے۔'

انہوں نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری اس وقت ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر کی پیداوار میں 11 فیصد کا حصہ ڈالتی ہے اور حکومت کی کوششوں کے نتیجے میں گزشتہ 10 برسوں میں اس شعبے میں براہ راست غیرملکی سرمایہ کاری دوگنی ہوگئی ہے۔ انہوں نے بینکنگ سیکٹر سے ٹیکسٹائل انڈسٹری کے قرض کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے بھی کہا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس سال ملک کے بجٹ میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کو فروغ دینے اور مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز کی تعریف تبدیل کرنے سے ٹیکسٹائل سیکٹر جو کہ روزگار کا بڑا ذریعہ ہے، کو بھی فائدہ ہوگا۔

مسٹر مودی نے بجٹ میں کاٹن مشن اور ملک میں کاٹن ٹیکسٹائل کی صنعت کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے) 5F کھیتوں سے اوورسیز مارکیٹ تک ویلیو چین کو فروغ دینے) کے اقدام کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا، "پچھلے سال میں نے ٹیکسٹائل کی صنعت میں 5F عوامل کے بارے میں بات کی تھی جیسے فارم، فائبر، فیبرک، فیشن اور فارن...... یہ ویژن اب ہندوستان کے لیے ایک مشن بنتا رہا ہے۔"

انہوں نے ٹیکسٹائل سیکٹر سے بھی اپیل کی کہ وہ کچرے کی پیداوار کو کم سے کم کریں، ری سائیکل کریں اور ان کپڑوں کا استعمال کرتے ہوئے نئی چیزیں بنائیں جو فیشن میں تبدیلی کی وجہ سے پوری دنیا میں ہر ماہ پھینکے جاتے ہیں۔

ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں کہا کہ اس بار اس نمائش میں خریداروں اور نمائش کنندگان کی تعداد پچھلے سال سے زیادہ ہے۔ نمائش میں 126 ممالک کے 6000 خریدار اور 5000 سے زائد نمائش لگانے والی یونٹس شرکت کر رہی ہیں۔

جامعہ ہمدرد نے وکست بھارت 2047@ کے لیے راہ ہموار کی

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) جامعہ ہمدرد نے ہندوستان کی عمر رسیدہ آبادی کے لیے سماجی تحفظ کے اہم چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ماہرین تعلیم، پالیسی سازوں، اور کمیونٹی لیڈروں کو اکٹھا کرنے کے لیے "انڈیا ٹوورڈز وکست بھارت 2047@" پر آئی سی ایس ایس آر کانفرنس کی میزبانی کی۔ جس میں عمر رسیدہ شہریوں کے لیے سماجی تحفظ کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ کے ساتھ اور اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف سے ہم آہنگ کرنا شامل ہے۔ یہ اطلاع پریس کے لیے جاری ایک ریلیز میں دی گئی۔ اس کے بعد وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) ایم افشر عالم نے پہلے مقرر کے طور پر اسٹیج سنبھالا۔ انہوں نے کنوینر پروفیسر (ڈاکٹر) ریشما نسرین کی تعریف کرتے ہوئے اعلان کیا کہ "اس بروقت موضوع کے بارے میں آپ کا تصور وکست بھارت 2047@ کی روح کی مثال ہے۔" پروفیسر عالم نے مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹکنالوجی کو بزرگوں کی صحت کی دیکھ بھال میں ضم کرنے کی ضرورت پر زور دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ سماجی تحفظ کے مضبوط اقدامات بزرگوں کی غربت میں 25 فیصد تک کمی لا سکتے ہیں اور خبردار کیا کہ 2050 تک ہر پانچ میں سے ایک ہندوستانی کی عمر 60 سال سے زیادہ ہو جائے گی۔

ایس ایم بی ایس کے ڈین پروفیسر (ڈاکٹر) ایس این حق نے ورچول کانفرنس کی توجہ کو مزید تقویت بخشی، جبکہ پروفیسر (ڈاکٹر) ریشما نسرین نے ایجنڈے کا گہرائی سے جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے طویل مدتی چیلنجوں پر قابو پانے میں این جی اوز اور پائیدار تحقیق کے کردار پر زور دیتے ہوئے، دہلی-این سی ٹی میں ہر بزرگ شہری کی عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کو یقینی بنانے کے لیے سماجی تحفظ، مالیاتی بااختیار بنانے اور ذہنی تندرستی کو مربوط کرنے پر زور دیا۔

مقالہ خوانی کی زبان پیش کش کی زبان ہونی چاہیے: پروفیسر محمد کاظم

دہلی کے کہنہ مشق اور جواں عمر قلمکاروں کا پانچ روزہ ادبی اجتماع "نئے پرانے چراغ" کا تیسرا دن

نئی دہلی 16 فروری (یو این آئی) "نئے پرانے چراغ" کے تیسرے دن "تنقیدی وتحقیقی اجلاس" کا آغاز پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین اور پروفیسر محمد کاظم کی صدارت میں ہوا جب کہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر نوشاد منظر نے بہ حسن وخوبی انجام دیے۔ اس اجلاس میں دہلی کی تینوں یونیورسٹیوں کے ریسرچ اسکالرز نے اپنے تحقیقی موضوعات پر مقالات پیش کیے جن میں ہما خانم (دہلی یونیورسٹی) "ناول 'مائی' عورتوں کے معاشرتی تشخص کا استعاراتی بیانیہ"، سفر نقوی (دہلی یونیورسٹی) "انیس اشفاق کے کی انیس شناسی: دریا کے رنگ کے حوالے سے" عبدالرحمان (جامعہ ملیہ اسلامیہ) "منیب الرحمان کی نظم نگاری کا جائزہ"، حرا قمر (دہلی یونیورسٹی) "کاغذی ہے پیراہن اور نفسیاتی کشمکش"، امام الدین امام (دہلی یونیورسٹی) "عروضی مباحث: ایک جائزہ"، محمد ثامر رضا (جامعہ ملیہ اسلامیہ) "قصہ مہر افروز ودلبر: کہانی، کردار اور اسلوب کا تجزیہ" عظمیٰ رضوان (دہلی یونیورسٹی) "افسانہ نگار: سرلا دیوی: تعارف نہ کہ تنقید"، ساجد انصاری (جامعہ ملیہ اسلامیہ) ملاوجہی کے بعد دکن میں ادبی نثر کا خلا: اسباب وعوامل"، شہلا کلیم (جواہر لعل نہرو یونیورسٹی) "ناصر سلطان کاظمی کی شعری کائنات: ایک جائزہ" کے نام شامل ہیں۔

پروفیسر محمد کاظم نے تمام مقالہ نگاروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ مقالے کی زبان تحریری نہیں بلکہ پیش کش کی زبان ہونی چاہیے۔ انھوں نے مزید کہا کہ مقالہ پیش کرتے وقت اس کے اوصاف ہی نہیں بلکہ کمیوں کا بھی بیان ہونا چاہیے، ایک مقالہ نگار کو جج کا کردار پیش کرنا چاہیے۔ مقالے کی زبان گفتگو اور عام بول چال کی زبان ہونی چاہیے تاکہ مقالے سامعین اور حاضرین کو جوڑے رکھیں۔

اجلاس کے دوسرے صدر پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے تمام مقالہ نگاران کو بہترین مقالے پیش کرنے پر مبارک باد پیش کی۔ انھوں نے مزید کہا کہ مقالہ خوانی کا انداز عام گفتگو جیسا ہونا چاہیے۔ روانی ہو مگر اس میں ٹھہراؤ بھی ہو جس سے بات واضح ہو جائے اور سامعین تک ترسیل کا فریضہ ادا ہو سکے۔ انھوں نے مزید کہا کہ مقالوں میں اقتباسات ضرورت کے مطابق ہی ہونے چاہئیں۔

ظہرانے کے بعد تخلیقی اجلاس کا آغاز ہوا جس کی صدارت ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا اور سینئر صحافی سہیل انجم نے کی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر شاداب شمیم نے انجام دیے۔ اس اجلاس میں کل 11 تخلیقات پیش کی گئیں جن میں ڈاکٹر رخشندہ روحی مہدی (کہاں ہے منزل راہ تمنا)، ڈاکٹر ممتاز عالم رضوی (لاحول)، ڈاکٹر ناظمہ جبیں (تشنہ منزلیں)، چشمہ فاروقی (مس پرفیکٹ)، مینا خان (سلاخیں زندگی کی)، ڈاکٹر طاہرہ منظور (داستان)، شفا فاروقی (ایک خواب دو حقیقتیں)، غزالہ پروین (وفا جن سے کی)، ڈاکٹر ثمر جہاں (شکست)، ڈاکٹر توصیف خان (یارِ طرح دار کی شخصیت: انشائیہ)، نازیہ دانش (فریب چہرے) کے نام شامل ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

17 فروری کی اشاعت کیلئے

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 17 فروری کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1370 ۔رڈاو کی لڑائی میں جرمنی نے لتھوانیا کو شکست دی۔
1670 ۔چھترپتی شیواجی نے مغلوں سے سنگھ گڑھ کا قلعہ جیتا۔
1878 ۔سان فرانسسکو شہر میں پہلی بار ٹیلی فون ایکسچینج کھولا گیا۔
1882 ۔سڈنی کرکٹ گراؤنڈ پر پہلا ٹیسٹ میچ کھیلا گیا۔
1919 ۔کنیڈا کے اعتدال پسند وزیر اعظم سر ولفرڈ لاوریر کا انتقال ہوا۔
1933 ۔امریکہ کی ہفتہ وار میگزین 'نیوز ویک' کو شائع ہوئی۔
1944 ۔دوسری عالمی جنگ کے دوران اینیویٹوک کی جنگ شروع ہوئی جس میں امریکی فوجیوں نے کامیابی حاصل کی۔
1947 ۔سوویت یونین میں 'وائس آف امریکہ' کی نشریات شروع کی گئی۔ جرمنی کے ہیم گارڈ میں طوفان سے 17 فروری 1962 کو 265 لوگ ہلاک ہوئے۔
1962 ۔جرمنی کے ہیم گارڈ میں طوفان سے 265 لوگ ہلاک ہوئے۔
1972 ۔برطانوی پارلیمنٹ (ہاؤس آف کامن) نے یورپی برادری میں شامل ہونے کے حق میں ووٹ دیا۔
1974 ۔مصر کی راجدھانی قاہرہ میں ایک فٹبال میچ کے دوران بھگدڑ مچنے سے اسی روز 49 لوگوں کی موت ہوئی۔
1979 ۔چین نے ویتنام پر حملہ کیا۔
1986 ۔لیبیا کے لڑاکو طیاروں نے چاڈ کے انجامینا ہوائی اڈے پر حملہ کیا۔
1990 ۔چیکوسلواکیہ کی کمیونسٹ پارٹی نے سابق صدر گستاو ہوسیک سابق وزیر اعظم لوبومیر، ستوگل اور 20 دیگر بنیاد پرستوں کو پارٹی سے نکالا۔
1994 ۔گجرات کے وزیر اعلی چمن بھائی پٹیل کا 65 سال کی عمر میں انتقال ہوا۔
1997 ۔پاکستانی وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کو برخاست کرنے والے فاروق لغاری نے نواز شریف کو وزیر اعظم کے عہدے کا حلف دلایا۔
1999 ۔پولینڈ کی پارلیمنٹ نے ناٹو کی رکنیت لینے کے حق میں ووٹ دیا۔
2016 ۔ترکی کے دارالحکومت انقرہ میں کرد عسکریت پسندوں کے کار بم دھماکے میں 28 افراد ہلاک۔
2007 ۔امریکہ کی اس وقت کی وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن نے عراق سے فوجیوں کو واپس بلانے کا اعلان کیا۔

عمران پرتاپ گڑھی نے اتر پردیش کے اقلیتی محکمہ کی ریاستی ایگزیکٹو کو فوری طور پر تحلیل کر دیا

نئی دہلی 16 فروری (یو این آئی) آل انڈیا اقلیتی محکمہ کے قومی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے اتر پردیش کے اقلیتی محکمہ کی ریاستی ایگزیکٹو کو فوری طور پر تحلیل کر دیا ہے۔

واضح رہے کہ کانگریسی لیڈر عمران پرتاپ گڑھی راجیہ سبھا کے رکن ہونے کے ساتھ ساتھ کانگریس اقلیتی محاذ کے قومی صدر بھی ہیں اور عمران پرتاپ گڑھی کی قیادت میں اقلیتی ڈپارٹمنٹ نے تیزی سے نئی بلندیوں کو چھوا ہے اور ملک بھر میں اقلیتی ڈپارٹمنٹ کی حمایت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔

اتر پردیش کے اقلیتی محکمہ کے کیڈو اور اس کے حکم سے ریاست، ضلع اور شہر کے ایگزیکٹوز کو بھی تحلیل کر دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ ایم پی عمران پرتاپ گڑھی نے اتر پردیش کی انچارج روبی خان سے کہا ہے کہ وہ جلد از جلد ایک نئی ایگزیکٹو تشکیل دیں اور نئی کمیٹی میں سرگرم کارکنوں، خواتین، نوجوانوں کو جگہ دیں تاکہ اتر پردیش میں بھی محکمے کو مضبوط کیا جا سکے۔

بجٹ 2025: اوسط ہندوستانی خاندانوں کے لیے کچھ بھی نہیں: پی چدمبرم

بجٹ کے پیچھے ایک نظریہ ہونا چاہیے لیکن اس بجٹ کے پیچھے کوئی واضح نظریہ نظر نہیں آتا۔ یہ بجٹ سیاسی مفادات کے تحت تیار کیا گیا معلوم ہوتا ہے۔ وزیر خزانہ نے وزارت خارجہ کے لیے 20,517 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جبکہ پچھلے سال اس مد میں 28,915 کروڑ روپے کا بجٹ تھا۔ کیا ہم اپنی عالمی موجودگی کو کم کر رہے ہیں؟ کیا ہم سفارت خانے اور قونصل خانے بند کر رہے ہیں؟ گزشتہ ہفتے وزارت خارجہ امریکہ سے جبری ملک بدری کے مسئلے کو سنبھالنے میں ناکام رہی۔ حکومت کو معلوم تھا کہ 483 مزید ہندوستانیوں کو غیر قانونی تارکین وطن کے طور پر شناخت کیا گیا ہے لیکن یہ واضح نہیں کہ ان کی ملک بدری کب ہوگی۔ کیا حکومت انہیں واپس لانے کے لیے ہندوستانی طیارے بھیجے گی؟ انکم ٹیکس میں کمی اس بجٹ کا سب سے بڑا نکتہ رہا ہے۔ حکومت نے ٹیکس کی حد 7 لاکھ سے بڑھا کر 12 لاکھ کر دی ہے، جس سے تقریباً 80 سے 85 لاکھ افراد ٹیکس کے دائرے سے باہر ہو جائیں گے۔ اس سے نہ صرف متوسط طبقہ بلکہ امیر ترین افراد کو بھی فائدہ ہوگا۔ وزیر خزانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے 1 لاکھ کروڑ روپے کا ریونیو چھوڑ دیا ہے، پھر بھی وہ 2025-26 میں 11.1 فیصد ٹیکس ریونیو میں اضافے کا دعویٰ کر رہی ہیں۔ یہ معاشی منطق نہیں، بلکہ جادو ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ اس 1 لاکھ کروڑ روپے سے معیشت کو تحریک ملے گی، لیکن اس کا ایک حصہ بچت، قرضوں کی ادائیگی، بیرون ملک تعلیم اور سیاحت پر بھی خرچ ہوگا۔ معیشت کی ترقی کے لیے صرف کھپت پر انحصار نہیں کیا جا سکتا، برآمدات اور سرمایہ کاری جیسے دیگر عوامل پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ 'وزیر اعظم کے نئے روزگار پیدا کرنے کے پروگرام' اور 'نئے روزگار پیدا کرنے کے پروگرام' میں کیا فرق ہے؟ حکومت نے پچھلے سال روزگار اسکیموں کے لیے 28,318 کروڑ روپے مختص کیے، لیکن 31 مارچ تک صرف 20,035 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ باقی 8,000 کروڑ روپے کیوں خرچ نہیں کیے گئے؟ پیداوار سے جڑی ترغیب (PLI) اسکیم مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ آمدنی اور اجرت میں کمی، گھریلو بچت میں کمی اور گھریلو قرضوں میں اضافہ تشویشناک ہے۔ بجٹ میں نچلے 50 فیصد عوام کے لیے کچھ بھی نہیں رکھا گیا، جبکہ اوپر کے 50 فیصد کو فائدہ دیا گیا ہے۔ ہندوستان کی عالمی مینوفیکچرنگ میں شراکت 2.8 فیصد ہے، جبکہ چین کی 28.8 فیصد ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ مینوفیکچرنگ کے شعبے میں ہم پیچھے ہیں۔ 2012 سے 2024 کے درمیان غذائی افراط زر 6.18 فیصد، تعلیمی افراط زر 11 فیصد اور صحت کی خدمات کی افراط زر 14 فیصد رہی۔ اس بجٹ میں ان مسائل پر کوئی توجہ نہیں دی گئی، بلکہ صرف انکم ٹیکس میں کمی پر زور دیا گیا، جو کہ دہلی انتخابات کے پیش نظر کیا گیا معلوم ہوتا ہے۔ ہندوستان میں بے روزگاری سب سے بڑی پریشانی ہے۔ اگر نوجوانوں میں بے روزگاری 10.2 فیصد اور گریجویٹس میں 13 فیصد ہے، تو یہ کیسے ممکن ہے کہ مجموعی بے روزگاری کی شرح صرف 3.2 فیصد ہو؟ حکومت کی منصوبہ بندی کیا ہے؟ کیا 2030 تک 78 لاکھ غیر زرعی نوکریاں پیدا ہوں گی؟ بے روزگاری مسلسل بڑھ رہی ہے، جبکہ غذائی افراط زر، تعلیمی افراط زر اور صحت کی خدمات کے بڑھتے اخراجات نے ہندوستانی خاندانوں کو بے بس کر دیا ہے۔ اس بجٹ میں اوسط ہندوستانی خاندانوں کے لیے بہت کچھ کیا جا سکتا تھا۔ وزیر خزانہ کو انکم ٹیکس اور جی ایس ٹی میں کمی کرنی چاہیے تھی۔ منریگا کی اجرت بڑھائی جا سکتی تھی اور کم از کم اجرت ایکٹ کے تحت قانونی کم از کم اجرت میں اضافہ کیا جا سکتا تھا۔ آپ سرمایہ جاتی اخراجات میں کٹوتی کر کے اپنے مالی خسارے کو کم نہیں کر سکتے، خاص طور پر جب یہ کٹوتیاں زراعت، دیہی ترقی اور شہری ترقی جیسے اہم شعبوں میں کی جا رہی ہوں۔ غذائیت، صاف پانی، سماجی تحفظ، دیہی سڑکیں، فصل بیمہ اور بہبود سبسڈی کے منصوبوں میں بھی کمی دیکھی گئی ہے۔ سب سے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طلبہ کے لیے دی جانے والی اسکالرشپ اسکیموں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ وزیر خزانہ نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے مالی خسارے کے ہدف کو حاصل کر لیا ہے لیکن یہ سرمایہ جاتی اخراجات میں 1,83,569 کروڑ روپے کی کٹوتی کر کے کیا گیا۔ اس میں صحت، تعلیم اور سماجی بہبود جیسے اہم شعبے متاثر ہوئے ہیں۔ یہ بھی باعث تشویش ہے کہ زراعت، دیہی ترقی اور شہری ترقی کے بجٹ میں زبردست کمی کی گئی ہے۔ غذائیت، صاف پانی، دیہی سڑکیں، فصل بیمہ اور اسکالرشپ جیسے فلاحی منصوبوں میں تخفیف ہوئی ہے، جو سب سے کمزور طبقات کو براہ راست متاثر کرے گی۔ حکومت مالی خسارے کے قابو میں ہونے کا دعویٰ کر رہی ہے، لیکن حقیقت میں اس نے ترقیاتی اخراجات میں زبردست کمی کی ہے۔ 1991 کے معاشی بحران میں ڈاکٹر منموہن سنگھ نے دانشمندی اور جرات مندانہ اصلاحات کے ذریعے ہندوستانی معیشت کو بدل دیا۔ میں وزیر خزانہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بھی ایسی ہی دور اندیشی اپنائیں۔ اور میں ایک بار پھر پوچھتا ہوں، حکومت نے ابھی تک ڈاکٹر منموہن سنگھ کو بھارت رتن سے کیوں نہیں نوازا؟

(سابق وزیر خزانہ پی چدمبرم نے راجیہ سبھا میں مرکزی بجٹ پر ہوئی بحث کے دوران ان خیالات کا اظہار کیا)

رہائی پانے والے فلسطینیوں نے ڈیوڈ اسٹار اور دھمکیاں تحریر والی شرٹس جلادیں

غزہ،16 فروری: اسرائیل جس نے ہفتے کے روز رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کو جان بوجھ کر اسرائیل ستارہ داوودی والی شرٹس پہنادی تھیں اوران کے اوپر عربی میں لکھی گئی اس تحریر سے فلسطینیوں کو دھمکانے کی کوشش کی تھی، 'نہ کبھی بھولیں گے نہ کبھی معاف کریں گے'۔ اسے یہ اپنی تدبیر الٹی پڑگئی۔ اسرائیلی جیلوں سے رہائی پانے کے فوری بعد فلسطینی قیدیوں نے نہ صرف ان شرٹس کو اتار پھینکا بلکہ آگ بھی لگادی۔ خیال رہے اسرائیلی جیلوں سے ہفتہ 15 فروری کو رہائی پانے والے فلسطینیوں کی بڑی تعداد کا غزہ سے تعلق تھا۔ جبکہ کئی ایسے فلسطینی قیدی بھی تھے جنہیں اسرائیل سزائے عمر قید سنا چکا تھا لیکن ان عمر قید والے فلسطینیوں کو رہائی کے فوری بعد فلسطینی علاقے سے دوسرے ملکوں میں منتقل کردیا گیا ہے۔ ہفتہ کے روز بین الاقوامی ریڈ کراس کی مدد سے رہائی پانے والے ان فلسطینیوں نے ریڈ کراس کی بسوں سے اترتے ہی فتح کے نشان بنائے اور یہودی علامت کے طور پر جانے والے ستارہ داوؤدی والی شرٹس اتار کر جلادیں۔ میڈیا نے بھی ڈیوڈ اسٹار والی شرٹس کے جلائے جانے کے یہ مناظر کو بھڑکتے شعلوں سمیت ویڈیوز میں محفوظ کر لیا۔ یادرہے فلسطینیوں کی رہائی پانے والی پچھلی کھیپ کو اسرائیل نے رہائی کے وقت ایسی اشتعال انگیز شرٹس نہیں پہنائی تھیں۔ بلکہ معمول کے قیدیوں والے لباس میں رہائی کیا تھا؛ لیکن اس بار 15 فروری کو فلسطینیوں کی رہائی کی نئی کھیپ کے موقع پر اسرائیل نے اپنے تئیں فلسطینیوں کو مرعوب کرنے اور دھمکانے کی غرض سے یہ یہودی شناخت اور دھمکیوں والی شرٹس جیلوں میں پہننے پر مجبور کیا تھا۔ جس کا حشر اسرائیلی میڈیا اور حکام نے فوری طور پر ہی دیکھ لیا۔ اسرائیل نے پندرہ ماہ کی جنگ لڑنے کے بعد بھی اپنے اہم ترین اہداف میں ناکامی دیکھی۔ بالآخر حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدہ کرکے اپنے غزہ میں قیدیوں کو رہا کرنے کی سبیل نکالی۔ اسرائیل کو اس دوران یہ بھی باور ہوگیا ہے کہ وہ حماس کا خاتمہ کرسکا ہے اور نہ غزہ میں تمام تر تباہی کرنے کے باوجود آزاد فلسطینی ریاست کے لیے فلسطینیوں کے مزاحمتی جذبے کو ٹھنڈا کرسکا ہے۔ جیسا کہ اسرائیلی جیلوں میں فلسطینیوں کو زبردستی پہنائی گئی ان ڈیوڈ اسٹار والی شرٹوں سے ہفتے کے روز بھڑکتے ہوئے شعلوں کو بھی دیکھ لیا۔ غزہ کی سرزمین سے ڈیوڈ اسٹار کے جلنے کے مناظر دنیا بھر نے دیکھے جن کا باعث اسرائیلی اشتعال انگیزی بنی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ان فلسطینی قیدیوں کی اکثریت کو اسرائیلی فوج نے پندرہ ماہ سے زائد کی جنگ کے دوران غزہ سے گرفتار کیا تھا۔

تمام یرغمالوں کی رہائی کی ڈیڈ لائن

اسرائیل کو فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اب کیا کرے گا

واشنگٹن ،16 فروری: امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ غزہ سے تمام یرغمالوں کی ایک ساتھ رہائی کی ڈیڈ لائن کے بعد اب اسرائیل کو فیصلہ کرنا ہے کہ وہ کیا کرے گا۔ صدر ٹرمپ نے ہفتے کو سماجی رابطے کی سائٹ 'ٹروتھ سوشل' پر ایک بیان میں کہا ہے کہ حماس نے صرف تین یرغمالوں کو رہا کیا ہے جن میں ایک امریکی شہری بھی شامل ہے اور وہ تمام ٹھیک حالت میں نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یرغمالوں کی رہائی کا اقدام حماس کے گزشتہ بیان سے مختلف ہے جس میں اس نے کہا تھا کہ وہ کسی بھی یرغمال کو رہا نہیں کرے گی۔ واضح رہے کہ عسکریت پسند فلسطینی تنظیم حماس نے 10 فروری کو ایک بیان میں اسرائیل پر جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے مزید یرغمالوں کی رہائی معطل کرنے کا اعلان کیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے بھی 10 فروری کو ایک بیان میں کہا تھا کہ اگر حماس نے ہفتے کو دن 12 بجے تک تمام یرغمالوں کو نہ چھوڑا تو وہ اسرائیلی وزیر اعظم سے تمام معاہدے ختم کرنے کا کہیں گے اور پھر تباہی آئے گی۔ صدر ٹرمپ کے بیان کے بعد حماس نے جمعرات کو جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کا اعلان کیا تھا۔ جنگ بندی معاہدے کے تحت حماس نے ہفتے کو تین یرغمالوں کو رہا کیا ہے جس کے بدلے اسرائیل نے بھی 369 فلسطینی قیدیوں کو جیلوں سے آزاد کیا ہے۔ فریقین کے درمیان قیدیوں کا یہ چھٹا تبادلہ ہے۔ معاہدے کے تحت 19 جنوری سے اب تک غزہ سے 24 یرغمالوں اور سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جاچکا ہے۔ ہفتے کو تمام یرغمالوں کی ایک ساتھ رہائی کی ڈیڈ لائن پر صدر ٹرمپ نیا ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل کو اب یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ اسے اب اس ڈیڈ لائن کے بارے میں کیا کرنا ہے۔ ان کے بقول اسرائیل جو بھی فیصلہ کرے گا امریکہ اس کی حمایت کرے گا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق اسرائیلی آرمی چیف نے ایک مختصر بیان میں کہا ہے کہ وہ جارحانہ منصوبے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اس سے قبل اسرائیل کے وزیر اعظم بنیجمن نیتن یاہو نے منگل کو دھمکی دی تھی کہ اگر حماس نے ہفتے تک یرغمال رہا نہ کیے تو وہ جنگ بندی معاہدہ ختم کردیں گے۔ انہوں نے فوج کو لڑائی کے لیے تیار رہنے کے احکامات بھی جاری کیے تھے۔ امریکہ، قطر اور مصر کی ثالثی کے نتیجے میں اسرائیل اور حماس کے درمیان گزشتہ ماہ تین مراحل پر مشتمل جنگ بندی معاہدے پر اتفاق ہوا تھا۔ جنگ بندی کے تحت پہلے مرحلے میں حماس کو 33 یرغمال جب کہ اسرائیل کو سینکڑوں فلسطینی قیدی رہا کرنے ہیں جس کے بعد فریقین کے درمیان جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کے لیے مذاکرات ہوں گے۔ غزہ میں جنگ بندی معاہدہ لگ بھگ 15 ماہ تک ہونے والی لڑائی کے بعد ہوا تھا۔ غزہ جنگ کا آغاز سات اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر دہشت گرد حملے کے بعد ہوا تھا جس میں اسرائیلی حکام کے مطابق 1200 افراد ہلاک اور لگ بھگ 250 کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ امریکہ، یورپی یونین اور دیگر مغربی ممالک حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ حماس کے حملے کے جواب میں اسرائیل نے غزہ پر حملہ کیا تھا جس میں حماس کے زیر انتظام غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 47 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔ تاہم اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ اس تعداد میں ہلاک ہونے والے 17 ہزار عسکریت پسند بھی شامل ہیں۔

ٹرمپ کی ڈیڈ لائن ختم، غزہ معاہدے سے متعلق اسرائیل نئی شرائط عائد کرے گا

اسرائیل 16 فروری: اسرائیل کی عدالت میں پھینکے جانے کے بعد اسرائیل نے فیصلہ کرنا تھا کہ تمام قیدیوں کی رہائی کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن کے حوالے سے اسے کیا کرنا ہے۔ یہ ڈیڈ لائن ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب رات بارہ بجے ختم ہوئی۔ اس حوالے سے تل ابیب نے ڈیڈ لائن ختم ہونے سے قبل غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے میں نئی شرائط عائد کرتے ہوئے اپنے ردعمل کا اظہار کردیا ہے۔ اسرائیل کی سیاسی سطح کے ذرائع نے غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے لیے نئی شرائط عائد کرنے کی بھی سفارش کی۔ انہوں نے کہا ہے کہ غزہ معاہدے کی ساتویں اور آٹھویں قسط کو ضم کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کے لیے ایک اسرائیلی معاہدہ موجود ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ہفتے کے روز غزہ کی پٹی کے حوالے سے آنے والے اسرائیلی فیصلوں کے لیے امریکی صدر ٹرمپ کی "مکمل حمایت" پر ان کی تعریف کی۔ نیتن یاہو نے اپنے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ صدر ٹرمپ کے ٹھوس موقف کی وجہ سے آج ہمارے تین یرغمالیوں کو رہا کیا گیا حالانکہ حماس کی جانب سے پہلے ان کی رہائی سے انکار کردیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اسرائیل کے اگلے اقدامات کا فیصلہ کرنے کے لیے جلد از جلد سکیورٹی کابینہ کا اجلاس منعقد کریں گے۔ اس سے قبل ہفتہ کے دن ہی حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈ کے ارکان نے جنگ بندی معاہدے کے چھٹے تبادلے کے حصے کے طور پر 3 اسرائیلی یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے حوالے کردیا تھا۔ بدلے میں اسرائیل نے عوفر جیل سے فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا تھا۔ رہا ہونے والے 369 میں سے 333 قیدی غزہ پہنچ گئے جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ العربیہ کے نمائندے کے مطابق عمر قید کی سزا پانے والوں میں سے 24 کو بھی غزہ سے ڈی پورٹ کردیا جائے گا۔ جہاں انہیں پہلے مصر اور پھر کسی تیسرے ملک منتقل کیا جائے گا۔ یہ ملک تونس، قطر یا ترکی ہوسکتا ہے۔ ریڈ کراس نے یہ بھی وضاحت کی کہ اس نے 4 آزاد فلسطینی قیدیوں کو مغربی کنارے منتقل کیا ہے۔ العربیہ کے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ جلاوطن کیے گئے قیدیوں میں سے 24 رفح پہنچ چکے ہیں۔

لیفٹننٹ سمیت 4 فوجی ہلاک، 15 عسکریت پسندوں کو مارنے کا دعویٰ

پشاور،16 فروری: پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کے دو مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز اور مبینہ عسکریت پسندوں کے درمیان جھڑپوں میں فوج کے ایک اعلیٰ افسر سمیت چار اہلکار ہلاک ہوئے ہیں۔ جوابی کارروائی میں حکام نے عسکریت پسند گروہ کے دو اہم کمانڈروں سمیت 15 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاکستان فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے ہفتے کو جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ شمالی وزیرستان کے علاقے میران شاہ میں جھڑپ کے دوران لیفٹننٹ محمد حسان اشرف سمیت چار فوجی جوان مارے گئے ہیں جب کہ چھ عسکریت پسندوں کو ہلاک کیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں بھی انٹیلی جنس آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر موثر کارروائی کی گئی اور نو عسکریت پسندوں کو ہلاک کیا ہے۔ افغانستان سے ملحقہ شمالی و جنوبی وزیرستان سمیت خیبر پختونخوا کے بنوں ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک اور لکی مروت میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران عسکریت پسندوں اور سکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ایک سینئر انٹیلی جنس عہدیدار کا کہنا ہے کہ عسکریت پسندوں نے میران شاہ میں ہفتے کی صبح تقریباً 10 بجے ٹال فورٹ کے قریب حملہ کیا۔ انہوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اے ایف پی کو بتایا کہ حملے کے دوران دو درجن سے زائد مسلح عسکریت پسندوں نے بھاری ہتھیاروں کا استعمال کیا۔ قلعے پر حملے کی ذمہ داری فوری طور پر کسی گروپ نے تسلیم نہیں کی ہے۔ گزشتہ برس دسمبر میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے افغانستان کی سرحد سے قریب ایک فوجی چوکی پر حملے میں 16 اہلکاروں کی ہلاکت کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ پاکستان میں حالیہ دنوں میں فوج پر حملوں کے متعدد واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ اس سے قبل رواں ماہ کے اوائل میں بلوچستان میں علیحدگی پسند عسکریت پسندوں نے ہائی وے پر ایک حملے کے دوران کم از کم 18 پیرا ملٹری اہلکاروں کو ہلاک کیا تھا۔ پاکستان میں عسکریت پسندی کے زیادہ تر واقعات افغانستان اور ایران کے ساتھ مغربی خطے میں رپورٹ ہوتے ہیں۔ اسلام آباد کا الزام ہے کہ پاکستانی طالبان افغان سرزمین کا استعمال کرتے ہوئے پاکستان پر حملے کر رہے ہیں۔ افغانستان کے طالبان حکام بارہا ان الزامات کی تردید کرتے رہے ہیں۔ اسلام آباد میں قائم ایک تھنک ٹینک سینٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے مطابق سال 2024 میں پاکستان میں ہونے والے حملوں میں 1600 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے تھے اور یہ سال لگ بھگ ایک دہائی کا سب سے ہلاکت خیز سال تھا۔

برازیل جولائی میں کرے گا برکس سربراہی اجلاس کی میزبانی

ساؤ پالو، 16 فروری (یواین آئی) برازیل 6 اور 7 جولائی کو ریوڈی جنیرو میں برکس لیڈروں کی چوٹی کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ وزیر خارجہ مورو ویرا نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ برازیل نے یکم جنوری کو برکس کی گردشی صدارت سنبھالی اور وہ سربراہی اجلاس کے لیے ایجنڈا اور موضوعات تیار کرنے کے لیے ورکنگ گروپس کی قیادت کررہا ہے، جو کئی ممالک کے سربراہان کو ایک ساتھ لائے گا۔ ویرا نے یہ اعلان ہفتے کے روز ریوڈی جنیرو کے میئر ایڈورڈو پیس سے ملاقات کے بعد کیا۔ یہ فیصلہ شہر کی جانب سے گزشتہ نومبر میں جی 20 سربراہی اجلاس کی کامیابی کے ساتھ میزبانی کے بعد کیا گیا ہے۔

یوکرینی معدنیات تک رسائی کا معاہدہ

صرف امریکہ کو فائدہ کا امکان، صدر زیلنسکی کا انکار

کیف رلندن،16 فروری: یوکرین کے صدر نے حکام کو امریکہ کے ساتھ قدرتی ذخائر (منرلز) کی ایک دستاویز پر دستخط کرنے سے یہ کہہ کر روک دیا ہے کہ یہ صرف امریکی مفادات کے مطابق ہے اور اس کے بدلے میں یوکرین کو کیا ملے گا اس کا ذکر نہیں۔ خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق اس بات کی تصدیق یوکرین حکومت کے ایک موجودہ اور ایک سابق عہدیدار نے کی ہے۔ دونوں عہدیداروں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ مجوزہ تجویز میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ یوکرین کے قدرتی ذخائر یا معدنیات کو امریکہ کی جانب سے ماضی میں کی گئی مدد اور مستقبل کی امداد کے 'معاوضے یا ازالہ تلافی' کے طور پر لیا جائے گا۔ وائٹ ہاؤس کے ایک سینئر عہدیدار نے یوکرین کے صدر زیلنسکی کی جانب سے اس تجویز کو مسترد کیے جانے کو 'عاقبت نااندیشی' قرار دیا ہے۔ یوکرین کے پاس اہم معدنیات کے وسیع ذخائر ہیں جو ایرو اسپیس، دفاعی اور جوہری صنعتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ صدر ٹرمپ کی امریکی انتظامیہ نے اشارہ دیا ہے کہ وہ چین پر انحصار کم کرنے کے لیے ان تک رسائی میں دلچسپی رکھتی ہے۔ تاہم یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ کسی بھی ایسے بندوبست یا معاہدے میں یوکرین کے لیے سکیورٹی کی ضمانت لی جائے گی تاکہ مستقبل میں روسی جارحیت کو روکا جاسکے۔ صدر زیلنسکی نے سنیچر کو جرمنی میں میونخ سکیورٹی کانفرنس کے موقع پر ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ میں نے وزراء کو مجوزہ معاہدے پر دستخط کرنے سے روکا کیونکہ میری نظر میں اس میں ہمارے مفادات کے تحفظ کے لیے کچھ نہیں۔ یوکرین کے صدر نے کہا کہ امریکہ نے یوکرین کو ایک دستاویز پیش کی لیکن اس دستاویز میں ہماری سکیورٹی کی کوئی ٹھوس ضمانت موجود نہیں۔ صدر زیلنسکی نے کہا کہ 'میرے لیے کسی بھی قسم کی سکیورٹی کی ضمانتوں اور کسی بھی سرمایہ کاری کے درمیان تعلق بہت اہم ہے۔' زیلنسکی نے اس بارے میں تفصیلات نہیں بتائیں کہ انہوں نے اپنے حکام کو امریکہ کی جانب سے دی گئی دستاویز پر دستخط کرنے سے کیوں روکا۔ معاہدے کی یہ دستاویز بدھ کو امریکی وزیر خزانہ سکاٹ باسنٹ نے کیف کے دورے میں یوکرینی حکام کو دی تھی۔ یوکرین کے ایک سابق سینئر حکومتی عہدیدار نے بتایا کہ 'یہ ایک نوآبادیاتی معاہدہ ہے اور زیلنسکی اس پر دستخط نہیں کرسکتے۔'

برازیل میں چھوٹے طیارہ حادثے میں 2 افراد کی موت

ساؤ پالو، 16 فروری (یواین آئی) برازیل کی جنوب مشرقی ریاست ساؤ پالو کے ایک دیہی قصبے میں ہفتہ کو ایک چھوٹا طیارہ گنے کے کھیت میں حادثے کا شکار ہوگیا، جس میں دو افراد ہلاک ہوگئے۔ مقامی فائر ڈپارٹمنٹ نے یہ اطلاع دی۔ طیارہ قریبی ہوائی اڈے سے پرواز کرنے کے بعد کواڈراڈو شہر میں حادثے کا شکار ہوگیا جس میں سوار تمام دو افراد ہلاک ہوگئے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے ترجمان کے حوالے سے عینی شاہدین کے مطابق طیارے نے ہنگامی لینڈنگ کی کوشش کی لیکن گنے کے کھیت سے ٹکرانے پر اس میں دھماکہ ہوگیا۔ یہ حادثہ 7 فروری کے واقعے کے بعد پیش آیا، جب ایک نجی جیٹ طیارہ ساؤ پالو کی ایک مصروف سڑک پر گر کر تباہ ہوگیا، مسافر بسوں سے ٹکرا گیا اور اس میں سوار دونوں افراد ہلاک ہوگئے۔ برازیل کے ٹی وی چینل گلوبو نیوز کی رپورٹ کے مطابق 2025 میں اب تک برازیل میں ہوابازی کے سات حادثات میں 12 اموات ریکارڈ کی گئی ہیں۔

پاکستان کے 8 اضلاع میں پولیو وائرس پایا گیا

اسلام آباد، 16 فروری (یواین آئی) 15 جنوری سے 24 جنوری 2025 کے درمیان پاکستان کے آٹھ اضلاع سے اکٹھے کیے گئے ماحولیاتی نمونوں میں وائلڈ پولیو وائرس ٹائپ 1 (ڈبلیو پی وی (1 کا پتہ چلا ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) نے ہفتہ کو ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ این آئی ایچ میں پولیو کے خاتمے کے لیے علاقائی ریفرنس لیبارٹری کے جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، جمعہ تک ملک کے جنوب مغربی صوبہ بلوچستان کے چار اضلاع اور شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخواہ کے تین اضلاع سے یکجا کیے گئے سیوریج کے نمونے ڈبلیو پی وی 1 کے لیے مثبت پائے گئے۔ این آئی ایچ نے زیادہ قوت مدافعت کو یقینی بنانے کے لئے اورل پولیو ویکسین کی متعدد خوراکوں کی ضرورت پر اور 5 سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے معمول کے ٹیکہ کاری کے شیڈول کو مکمل کرنے پر زور دیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے، پاکستان کا پولیو پروگرام بڑے پیمانے پر ویکسینیشن مہم چلاتا ہے، بچوں کو ان کی دہلیز پر ویکسین مہیا کراتا ہے۔

مغربی مالی میں سونے کی کان ڈھنے سے 48 افراد کی موت

بماکو، 16 فروری (یواین آئی) مغربی مالی میں ہفتہ کو "غیر قانونی طور پر چلنے والی سونے کی کان کنی کی جگہ" ڈھنے سے کم از کم 48 افراد ہلاک ہوگئے۔ جن میں زیادہ تر خواتین ہیں۔ یہ اطلاع معاملے کے بارے میں مسلسل معلومات رکھ رہے عینی شاہدین نے دی۔ یہ سانحہ کائس علاقے کے کینیبا ضلع میں واقع ڈابیا کمیون کے ایک گاؤں بلال کوتو میں پیش آیا۔ ایک مقامی افسر نے بتایا کہ مبینہ طور پر کیٹر پلر مشین مبینہ طور پر ایک کان پر گر گئی جہاں خواتین کا ایک گروپ سونے کی تلاش میں کام کر رہا تھا۔ افسران اور دیگر عینی شاہدین نے تصدیق کی کہ" 48 خواتین موقع پر ہی دم توڑ گئیں، جب کہ 10 کے قریب شدید زخمی افراد کو علاج کے لیے مقامی اسپتال منتقل کیا گیا۔" اہلکار نے کہا" کچھ ذرائع نے تقریباً 50 اموات کی اطلاع دی ہے۔ فی الحال، درست تعداد کی تصدیق کرنا مشکل ہے، حتیٰ کہ عارضی طور پر بھی، کیونکہ بعض زخموں کی شدت کی وجہ سے یہ تعداد کسی بھی وقت بڑھ سکتی ہے۔" ریسکیو کام تاحال جاری ہے۔ اسی طرح کے ایک اور واقعے میں، 29 جنوری کو کولیکورو کے علاقے میں کنگابا ضلع کے ڈنگا علاقے میں کان کنی کے مقام پر سونے کی کان منہدم ہونے سے تقریباً 10 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

شام میں سعودی طبی رضا کار ٹیموں نے 3 پروگرام مکمل کرلئے

،16 فروری: سعودی امدادی ایجنسی شاہ سلمان مرکز کی جانب سے شام میں جاری طبی رضاکارانہ پروگرام کے تحت ٹیموں نے تین پروگرام مکمل کرلیے۔ رضاکارانہ پروگراموں کے تحت قوت سماعت سے محروم بچوں میں کوکلیئر لگائے گئے جس سے ان کی سمعی حس بحال ہوگئی۔ العربیہ کے مطابق شاہ سلمان امدادی مرکز کی جانب سے شام میں طبی امداد کے حوالے سے 'امل' رضاکارانہ پروگرام کا آغاز کیا گیا تھا جس کے تحت ڈاکٹروں کی ٹیمیں رضاکارانہ طور پر شام پہنچیں جنہوں نے مختلف مقامات پر طبی کیمپس لگائے۔ سعودی طبی ٹیم کی معاونت کے لیے مقامی رضاکار بھی موجود تھے۔ طبی ٹیموں نے 315 مریضوں کا معائنہ کیا اور 19 بچوں کے ٹیومر کے آپریشن کیے گئے۔ قوت سماعت سے محروم 31 بچوں کا علاج کیا گیا اور 42 ہڈیوں کی سرجری کامیاب سرجری کی گئی۔ رضاکار گروپ نے 53 بچوں کے جوڑوں کی ٹرانسپلانٹ بھی کی۔ علاوہ ازیں جن بچوں کے کانوں میں سمعی آلے لگائے گئے تھے انہیں اس کے استعمال کی مکمل ٹریننگ بھی دی گئی۔ واضح رہے سعودی رضاکار طبی ٹیم میں 3 ہزار سے زیادہ طبی رضاکار شامل ہیں جو شام میں مختلف مقامات پر لگائے گئے کیمپوں میں آنے والوں کو طبی سہولتیں فراہم کررہے ہیں۔

افریقی ممالک سے 17 افغان قیدیوں کو رہا کرایا گیا

کابل، 16 فروری (یواین آئی) افریقی ممالک میں قید 17 افغان قیدیوں کو رہا کرکے اپنے مادر وطن افغانستان واپس لایا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے ہفتہ کی دیر رات یہ اطلاع دی۔ وزارت کے نائب ترجمان حافظ ضیاء احمد نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر پوسٹ میں کہا، "قاہرہ میں افغان سفارت خانہ نے مصر، مراکش، لیبیا، سوڈان اور موریتانیہ سمیت متعدد افریقی ممالک کی جیلوں سے 17 افغان شہریوں کی رہائی میں کامیابی کے ساتھ سہولت فراہم کی ہے۔" مسٹر ضیاء احمد نے اعلان کیا کہ افغان شہری مختلف وجوہات کی بنا پر مذکورہ ممالک میں قید تھے۔ اس سے قبل گزشتہ سال ستمبر میں جیل انتظامیہ کے قائم مقام سربراہ محمد یوسف مستری نے اشارہ دیا تھا کہ فی الحال 8000 سے 9000 افغان شہری بیرونی ممالک میں قید ہیں۔

میلبورن فائرنگ کے بعد ایک شخص اسپتال میں داخل

سڈنی، 16 فروری (یواین آئی) میلبورن میں پولیس شہر کے جنوب مشرق میں فائرنگ میں ایک شخص کے شدید زخمی ہونے کے بعد دو لوگوں کی تلاش کررہی ہے۔ وکٹوریہ پولیس نے اتوار کو بتایا کہ اتوار کو مقامی وقت کے مطابق دوپہر 1 بجے کے بعد، وسطی میلبورن سے 50 کلومیٹر جنوب مشرق میں پاکنہم میں ایک جائیداد میں تین افراد کے شامل ہونے پر تنازع پیدا ہوگیا۔ پولیس نے بتایا کہ تین افراد میں سے ایک کو جائیداد پر قابض ایک شخص کے ساتھ جھگڑے کے دوران گولی ماردی گئی۔ ایمرجنسی سروسز کو جائے وقوعہ پر بلایا گیا اور شدید زخمی شخص کو پولیس کی حفاظت میں قریبی اسپتال پہنچایا گیا۔ دیگر دو افراد پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ "علاقے کی مکمل تلاشی کے باوجود، باقی دو افراد کا پتہ نہیں چل سکا۔"

جنوبی لبنان میں اسرائیلی فضائی حملوں میں 2 ہلاک، 4 زخمی

بیروت، 16 فروری (یواین آئی) جنوبی لبنان کے ضلع اقلیم الطفہ میں اسرائیلی فضائی حملے میں ایک کار کو نشانہ بنایا گیا جس میں دو افراد ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے، سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی (این این اے) نے ہفتہ کی شام یہ اطلاع دی۔ یہ حملہ مقامی وقت کے مطابق شام 7 بج کر 20 منٹ پر ہوا۔ ایک اسرائیلی ڈرون نے کار پر گائیڈڈ میزائل داغا جس سے گاڑی میں آگ لگ گئی اور اندر موجود دونوں مسافر ہلاک ہوگئے۔ اس دوران ضلع نبطیہ میں عرب سلیم میونسپلٹی کی تین بہنوں سمیت چار خواتین حملے کے وقت علاقے سے گزرتے ہوئے زخمی ہوگئیں۔ انہیں علاج کے لیے نبطیہ کے نبیہ بیری سرکاری اسپتال لے جایا گیا۔

سعودی اور امریکی وزرائے دفاع میں ٹیلیفونک رابطہ، دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

ریاض،16 فروری: سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان اور امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے جس میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) نے اتوار کو رپورٹ کیا کہ سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے اپنے امریکی ہم منصب کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ دونوں رہنماؤں نے سعودی عرب اور امریکہ کے تعلقات، دفاعی شعبے میں سٹریٹجک تعاون بڑھانے، باہمی مفادات کے حصول کے لیے تعاون کے فروغ کے ساتھ ساتھ عالمی امن اور سکیورٹی کی بنیادیں قائم کرنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔

تجارتی پردہ پوشی کا الزام، غیرملکی کو 6 ماہ قید اور بے دخلی کی سزا

ریاض ،16 فروری: سعودی عرب میں طائف کی عدالت نے ایک غیر ملکی کو تجارتی پردہ پوشی کے الزام میں چھ ماہ قید اور مملکت سے بے دخلی کی سزا سنائی ہے۔ ایس پی اے کے مطابق وزارت تجارت کی جانب سے عدالتی حکم کے تحت تجارتی پردہ پوشی کرنے پر پاکستانی شہری کے بارے میں تفصیلات جاری کردی ہیں۔ تجارتی قوانین کی خلاف ورزی کا جرم ثابت ہونے پر عدالت نے 6 ماہ قید اور سزا مکمل کرنے کے بعد ملک بدری اور مملکت میں بلیک لسٹ کرنے کا حکم صادر کیا گیا تھا۔ عدالتی احکامات کے تحت جس شہری کے نام کی کمرشل رجسٹریشن پر کاروبار کیا جارہا تھا اسے بھی کینسل کرتے ہوئے دکان کو سیل کردیا گیا۔ غیر ملکی انویسٹر لائسنس کے بغیر اپنے اکاونٹ پر کاروبار کررہا تھا اور فنڈز کی منتقلی میں ملوث تھا۔ واضح رہے مقامی قانون تجارت کی رو سے کوئی بھی غیر ملکی اپنا کاروبار اسی صورت میں کرسکتا ہے جب اس کے پاس سرمایہ کاری کا لائسنس ہو اس کے علاوہ کاروبار کرنا قانونی طور پر جرم شمار کیا جاتا ہے۔

شہریوں کی سلامتی کے لیے لبنان کے اقدامات کی حمایت کرتے ہیں

ریاض،16 فروری: سعودی عرب نے لبنانی شہریوں کی سلامتی کو نشانہ بنانے کی کوششوں کا مقابلہ کرنے اور اقوام متحدہ کی فورس 'یونیفیل' پر حملے سے سختی سے نمٹنے کے لیے لبنانی حکومت کی جانب سے کئے گئے اقدامات کی مکمل حمایت کا اظہار کیا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق سعودی وزارت خارجہ نے اعلامیہ میں کہا ہے کہ مملکت نے صدر جوزف عون اور وزیر اعظم نواف سلام کی طرف سے کیے جانے والے فیصلوں اور لبنانی فوج کی قومی ذمہ داریوں پر اپنے اعتماد اور حمایت کا اعادہ کیا جو ملک میں امن واستحکام کے حصول میں معاون ہیں۔

آسنسول میں کرکٹ اکیڈمی بنانے کی کوشش

وزیر مولئے گھٹک کا کرکٹ ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب میں اظہار

آسنسول: 16 فروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول سب ڈویژنل اسپورٹس ایسوسی ایشن اور امپائرز فورم کی جانب سے آسنسول اسٹیڈیم میں مرحوم شنکر چٹرجی اور مرحوم دیو ورتا چٹرجی میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا ٹورنامنٹ کا افتتاح ریاستی وزیر قانون ومحنت مولئے گھٹک نے کیا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ایس ڈی او بسواجیت بھٹاچاریہ، کونسلر موسمی بوس، شروانی بسواس، نامور صنعت کار ایچ این مشرا، پون گنگلیا، شیامل مکھرجی کے علاوہ کچھ دیگر سرکردہ لوگ موجود تھے اس موقع پر اپنی مختصر خطاب کرتے ہوئے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ شنکر چٹرجی اور دیبیر تا چٹرجی جیسے کرکٹ کھلاڑی آسنسول میں دوبارہ کبھی نہیں ابھرے اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ نئی نسل کو موقع دیا جائے تاکہ وہ اپنے ٹیلنٹ کے ساتھ انصاف کر سکیں اور آنے والے وقت میں آسنسول کے بچے قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں اور قومی ٹیم میں اپنی جگہ بنا سکیں انہوں نے کہا کہ وہ آسنسول میں کرکٹ اکیڈمی بنانے کی کوشش کرر ہے ہیں اور اس کے لیے وہ سورو گنگولی سے بھی بات کر رہے ہیں امکان ہے کہ سورو گنگولی کو آسنسول لایا جائے گا تاکہ اس کرکٹ اکیڈمی کی تشکیل کے کام کو آگے بڑھایا جا سکے کرکٹ کے حوالے سے آسنسول سب ڈویژنل اسپورٹس ایسوسی ایشن کے کرکٹ سکریٹری کیتو دتہ نے بتایا کہ اس سال یہ 5 واں کرکٹ ٹورنامنٹ ہے ہر سال کی طرح اس سال بھی 8 ٹیموں نے حصہ لیا پہلے دن سدھیشوری کرکٹ اکیڈمی اور فرینڈز کرکٹ کلب کے درمیان میچ کھیلا گیا سدھیشوری کرکٹ اکیڈمی نے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 153 رنز بنائے جبکہ فرینڈز کلب نے 9 وکٹوں کے نقصان پر 142 رنز بنائے۔ سدھیشوری کرکٹ اکیڈمی نے میچ 11 رنز سے جیت لیا۔ سدھیشوری ٹیم کے محمد عرفان نے 32 گیندوں میں 42 رنز بنائے اور بولنگ میں ایک وکٹ حاصل کی جنہیں مین آف دی میچ قرار دیا گیا وہیں راج ورمانے 31 گیندوں میں 44 رنز بنائے فائنل میچ 22 فروری کو کھیلا جائے گا اس موقع پر 6 تجربہ کار کھلاڑیوں کو یادگاری نشانات سے نوازا گیا جس میں امیت رودرا، وشواجیت داس، امیت سنگھ، مانس مترا، سورو موئترا کو اعزاز سے نوازا گیا الوک داس کو فائنل کے دن اعزاز سے نوازا جائے گا اس موقع پر اتپل رائے چودھری، توہین مکھرجی، نرمل سرکار، سوپن موئترا، وناشری سینگپتا، سنیتا رائے چودھری، ونے مشرا، وغیرہ موجود تھے۔

شرابی کا سرکاری اسپتال میں ہنگامہ، مریضوں میں خوف وہراس

آسنسول: 16 فروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے بیدھان نگر میں واقع شعبہ اسپتال میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب ایک شرابی شخص نے اسپتال میں ہنگامہ کھڑا کردیا شرابی کے ہنگامہ آرائی سے مریضوں میں خوف وہراس پھیل گیا اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور شرابی کو حراست میں لے لیا مریضوں کا کہنا تھا کہ ہسپتال وہ جگہ ہے جہاں لوگ اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں کے ساتھ علاج کے لیے آتے ہیں مریضوں کی سہولت کے لیے مختلف لوگ مختلف اوقات میں ہسپتال کے احاطے میں دن اور رات گزارتے ہیں لوگوں کا کہنا ہے کہ اس وقت درگاپور ڈپارٹمنٹ ہسپتال کی شہرت اچھی ہے لیکن انتظامی پہلو میں کہیں نہ کہیں خامی ہے ہسپتال میں نشے میں دھت شخص کا رویہ بہت برا تھا ہسپتال کے احاطے میں آنے والے مریضوں کے ساتھ بدتمیزی کرتا تھا انتظامیہ ایسے واقعات کو روکنے کے لیے سخت ایکشن لے۔

پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کی پہل سے کسان کلب کھولا گیا

آسنسول: 16 فروری، (عوامی نیوز سروس): کسانوں کو آپریٹیو کی ایک سالہ سالگرہ کے موقع پر ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کی پہل کے تحت پنڈیشور کے کسانوں کے فائدے کے لیے کسانوں کا کلب کھولا گیا ہے۔ کسانوں کے نظام آبپاشی کی سہولت کے لیے شمسی توانائی سے چلنے والے تین سمر سیبل پمپس کا افتتاح کیا گیا بنیادی طور پر کوئلے کی کان کنی والے علاقوں کے خشک علاقوں میں عام کسانوں کی مدد کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اصل میں یہ کلب کوئلے کی کان کنی کے علاقے کے بنجر علاقوں میں عام کسانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کھولا گیا۔ کسان کوآپریٹو کلب کا نام ہے پنڈیشور کرشی کرانتی ایف پی او ملٹی پرپز کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ یہ تقریب پنڈیشور اسمبلی کے علاقے کی زرعی زمین میں منعقد ہوئی بنیادی طور پر اس زرعی کانفرنس میں مختلف کسانوں کے ذریعہ تیار کردہ زرعی مصنوعات کی نمائش کی گئی اور ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے پنڈیشور بلاک کے مختلف علاقوں کے کسانوں کو سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ اس تناظر میں ایم ایل اے نے کہا پنڈیشور اسمبلی کے لیے میرے چند خوابوں میں سے اس علاقے کے کسانوں کے ساتھ کسانوں کا کلب کھولنا تھا میں بنیادی طور پر یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ کوئلے کے یہ علاقے زرعی زمین پیدا کرتے ہیں پنڈیشور اسمبلی کے مختلف علاقوں کے کسانوں کو اس کوآپریٹو سے فائدہ ہوا ہے اور ہوتا رہے گا۔ کسانوں کی جانب سے شیخ نبی نامی کسان نے کہا، ایم ایل اے نے ہمارے خواب پورے کردیئے ہیں اس کوآپریٹو کی تشکیل کے نتیجے میں پنڈیشور اسمبلی کے پورے کسانوں کو فائدہ ہوا ہے تقریباً 600 بیگھہ اراضی کے کسان مل کر فائدہ اٹھارہے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں یہ تعاون مزید بلندی تک پہنچ جائے۔

☆☆☆☆

وزیر پردیپ مجمدار کا سرکاری اسپتال میں میٹرنٹی ڈیپارٹمنٹ یونٹ کا افتتاح

آسنسول: 16 فروری، (عوامی نیوز سروس): ریاستی پنچایت، دیہی ترقی اور تعاون کے وزیر پردیپ مجمدار نے اسپتال میں میٹرنٹی وارڈ (میٹرنٹی یونٹ) کا افتتاح کیا اس موقع پر پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کوی دت، محکمہ کے حکمران ڈاکٹر سوربھ چٹرجی، اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دھیمان منڈل اور کئی عہدیدار موجود تھے وزیر نے کہا کہ اب تک درگاپور ڈویژنل ہسپتال کے میٹرنٹی وارڈ میں 70 بستر تھے حاملہ ماؤں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا اس مسئلے کو ذہن میں رکھتے ہوئے میٹرنٹی ڈیپارٹمنٹ میں دس بیڈز کا نیا یونٹ شروع کیا گیا ہے اور یونٹ میں اضافی کمرے کی تعمیر کا سنگ بنیاد بھی رکھ دیا گیا ہے یونٹ میں بستروں کی تعداد جلد 140 تک بڑھ جائے گی توقع ہے کہ یونٹ میں بستروں میں اضافے کے ساتھ حاملہ ماؤں کے لئے سہولیات فراہم کی جائیں گی اور ہسپتال کا معیار بہتر ہوگا کاوی دتہ نے کہا کہ اسپتال کی خدمات میں اب کافی بہتری آئی ہے توقع ہے کہ آئندہ چند ماہ میں ضلعی ہسپتالوں کی طرح اس ہسپتال میں بھی خون کی علیحدگی کا یونٹ قائم کردیا جائے گا۔

بو بازار پولیس اسٹیشن میں شری اروپ بنرجی بطور آفیسر انچارج اپنے عہدہ سنبھال ہی کہ مبارکبادیوں کا دور شروع ہوگیا ہے۔ اس خوشی کے موقعے پر وارڈ نمبر 43 کے ترنمول کانگریش کے سرکردہ کارکن جناب خواجہ خیرالدین عرف لڈو بھائی گلدشتہ پیش کرتے ہوئے۔

چار نوجوانوں پر لڑکی کے ساتھ اجتماعی زیادتی کا الزام، بھاجپا کا احتجاجاً سڑک بلاک

آسنسول: 16 فروری، (عوامی نیوز سروس): ہیرا پور تھانے کے چار نوجوانوں پر ایک لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا الزام لگایا گیا ہے اس واقعہ کو لے کر آسنسول میں جہاں برہمی دیکھی جارہی ہے وہیں سیاسی گرماہٹ بھی مظہر ہو رہی ہے بی جے پی جو ریاست کی اپوزیشن جماعتوں میں سے ایک ہے نے الزام لگایا کہ پولیس ابتدا میں اس واقعے کو چھپانا چاہتی تھی اس لیے گذشتہ شام پولیس کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے، آسنسول دکھن اسمبلی کے بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے پارٹی کارکنوں اور حامیوں کے ساتھ آسنسول کی پولیس لائن سے متصل آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے اے سی پی (سنٹرل 1) دفتر کے سامنے سڑک جام کر کے سڑک ہی پر بیٹھ کر احتجاج کیا پولیس کے خلاف نعرے بازی کی گئی جس کے نتیجے میں جی ٹی روڈ کے بھگت سنگھ موڑ سے برن پور تک برن پور روڈ کی ایک لین بلاک ہوگئی اطلاع ملنے پر آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر انچارج کوشک کنڈو کی قیادت میں آس پاس کے کئی تھانوں کے او سی کی قیادت میں بڑی پولیس فورس علاقے میں پہنچی پولیس افسران نے بی جے پی ایم ایل اے سے سڑک کی ناکہ بندی ہٹانے کی درخواست کی لیکن پولیس افسران کے ساتھ ایم ایل اے کی بحث ہونے لگی جس سے پورے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی حالانکہ بی جے پی ایم ایل اے کے الزامات کی تردید کرتے ہوئے پولیس نے کہا کہ انہیں دبانے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی پولیس نے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کردیا ہے آسنسول ویمنس پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے بعض دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے ملزمان مفرور ہیں نوجوان کے والدین کو پوچھ گچھ کے لیے تھانے لایا گیا ہے پولیس کو کام کرنے دیں پولیس ملزم کے خلاف کاروائی کی ہے واضح ہو کہ ہیرا پور تھانے کے اسماعیل کے تحت پریم نگر کے چار نوجوانوں پر لڑکی کو بانکوڑہ کے بہاری ناتھ سیاحتی مقام پر لے جا کر اجتماعی عصمت دری کرنے کا الزام ہے یہ واقعہ ویلنٹائن ڈے سے ایک دن قبل جمعرات کو پیش آیا یہ واقعہ دوسرے دن منظر عام پر آیا متاثرہ لڑکی درگاپور کے ای ایس آئی اسپتال میں داخل ہے جہاں سخت نگرانی میں علاج و معالجہ چل رہا ہے ذرائع کے مطابق لڑکی کا گھر درگاپور میں ہے اس کے چچا کا گھر برن پور کے پریم نگر میں ہے ملزموں میں سے ایک لڑکی کے ماموں کا پڑوسی بتایا جاتا ہے۔ جب اس سے بات کی گئی تو اس نے بتایا کہ اس کے بیٹے کا نام آکاش ہے آکاش جمعرات کی صبح اپنے دوستوں کے ساتھ بہاری ناتھ مندر جانے کے لیے نکلا تھا شام تک وہ واپس آیا ابھیشیک نام کا ایک دوست اسے بلانے گھر آیا باہر چندن نام کا ایک اور دوست کھڑا تھا تاہم بہاری ناتھ واقعہ کے بارے میں پوچھے جانے پر وہ اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکے انہوں نے کہا کہ انہیں اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے وہ یہ بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ اس کا بیٹا اب کہاں ہے انہوں نے بتایا کہ ان کے بیٹے کی عمر 21 سال ہے وہ گاؤں کے اسکول میں پڑھ رہا ہے اور امتحان دے رہا ہے انہوں نے کہا کہ ان کے بیٹے پر لگائے جانے والے الزامات بے بنیاد ہیں۔ علاقے کی رہائشی ایک اور خاتون نے بتایا کہ پولیس آئی اور ابھیشیک کے والدین کو لے گئی تاہم اسے کچھ معلوم نہیں کہ معاملہ کیا ہے اسنسول ساؤتھ کے ایم ایل اے اگنی مترا پال اور پارٹی کارکنوں کے ساتھ آسنسول درگاپور پولس دوپہر سے انہوں نے کمشنریٹ (سنٹرل زون 1) کے دفتر کے سامنے سڑک بلاک کر دی اور شکایت کی کہ پولیس انتظامیہ عصمت دری کے واقعہ کو چھپانے کی کوشش کررہی ہے اس سے قبل پولیس نے کہا تھا کہ عصمت دری کا کوئی واقعہ نہیں ہوا حالانکہ ان کی ہی پہل پر مہیلا پولیس اسٹیشن میں عصمت دری کی شکایت درج کرائی گئی ہے بی جے پی خواتین پر ایسا ظلم برداشت نہیں کرے گی ایم ایل اے نے کہا کہ پولس انتظامیہ جس طرح کیس کو دبانے کی کوشش کررہی ہے اسے قبول نہیں کیا جائے گا ساتھ ہی چار ملزمان میں سے ایک کا تعلق بی جے پی لیڈر سے ہونے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے کہ کون کس پارٹی سے وابستہ ہے بی جے پی کا مطالبہ ہے کہ قصورواروں کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔ اس دوران بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے تقریباً ڈھائی گھنٹے تک سڑک بلاک کرنے کے بعد رات 8 بجے کے قریب ناکہ بندی ہٹا دی انہوں نے کہا کہ پولیس چاروں افراد کو جلد گرفتار کرے بصورت دیگر غیر معینہ مدت تک روڈ بلاک کر کے بیٹھوں گی اب یقین دہانی کے بعد تحریک واپس لے رہی ہوں۔

جی آر پی کی مدد سے 40 مسروقہ موبائل برآمد، مالکان کو واپس

آسنسول: 16 فروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلوے اسٹیشن کے جی آر پی ایف آفس میں آج 20 لوگوں نے اپنے موبائل کو واپس لیا یہ موبائل اسٹیشن درج ذیل میں کھوئے ہوئے ہیں جنکو آج آسنسول جی آر پی ایف ان کی طرف سے اصل مالکان کو تمام دستاویز کی جانچ کے بعد واپس کیا اس کے بارے میں آسنسول جی آر پی کے سینئر افسر جی آر پی ایف کی طرف سے کھوئے ہوئے موبائل کو تلاش کرنے کے لئے ہرانے پر چت نام سے ایک اسکیم چلائی گئی ہے اسکے تحت کھوئے ہوئے یا چوری ہوئے موبائل جو ٹرین پلیٹ فارم میں کھو جاتا ہے تو شکایت کی بنیاد پر اسے تلاش کر کے برامد کیا جاتا ہے اور اصل مالکان کو دیکھا کر واپس کر دیا جاتا ہے اج 40 لوگوں کو ان کے کھوئے ہوئے موبائل واپس لوٹائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ آسنسول جی آر پی ایف اور ہوڑہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر جی آر پی کے سینئر افسروں کو شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ ان سے تعاون ملا جن کے تعاون کی وجہ سے یہ ممکن ہے کہ انہوں نے کہا کہ آسنسول جی آر پی ایف کے اندر پڑوسی ریاست جھارکھنڈ بھی اجاتا ہے جس سے اس جانب کھوئے ہوئے موبائل کو بھی تلاش کیا جاتا ہے انہوں نے کہا ہے کہ ان کے موبائل کو واپس کرنے کے لیے ان کی جگہ دوسری ریاست کی جگہوں پر بھی تلاشی مہم جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان 40 موبائلوں میں ایک موبائل بھی ہے جس کے کھونے کے بعد ٹاور لوکیشن راجستھان کو بتایا کہ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا گیا جس کے پاس سے چوری کے موبائل برامد ہوئے وہیں ایک طالب العلم نے کہا کہ تقریباً 8 مہینے قبل اسنسول ریلوے اسٹیشن سے موبائل کھو گیا تھا میں شکایت درج کرائی تھی اور اج مجھے بیحد خوشی ہو رہی ہے کہ میرا کھویا ہوا موبائل مجھے واپس مل گیا میں اسنسول جی ار پی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میگزین کے کتاب میلے کا شمارہ ہفتہ کو سیالدہ کرشناپدا گھوش ہال میں ہوا جس میں ادبی شخصیات امر دوستا اور رام کمار مکھرجی نے اس میگزین کی کامیابی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ میگزین دنیا میں ایک ادبی رسالہ ہے۔ یادگاروں کے ساتھ مصنفین، ایڈیٹر اور صحافی نورالاسلام خان نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا، ڈاکٹر سمریندر گھوش، شاعر اور صحافی غالب اسلام، اور نیب گوپال چودھری نے خطاب کیا۔ سوپن پال نے میٹنگ کی نظامت کی۔ سنیل مکھرجی، پرتول مکھرجی اور تمام ادبی ساتھیوں کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی

Nif Global Lidsay Kolkata نف گلوبل لینڈسے کولکاتا کے زیر اہتمام سالانہ فیشن شو ہوا، جس میں ڈائریکٹر محترمہ سوسن منتوش اور اندرونیل مکھرجی ایوارڈ سے نوازتے ہوئے ……………

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: عام آدمی پارٹی کی شکست

کردیا۔ عآپ کی حکومت پر کئی مالی اور بدعنوانی کے اسکینڈلز میں ملوث ہونے کے الزامات لگے، جنہوں نے پارٹی کی شفافیت کے دعووں پر سوالیہ نشان لگا دیا۔ اسی طرح، کیجریوال کا عوام سے جڑنے کا انداز، جو کبھی ان کی کامیابی کی بنیاد تھا، وقت کے ساتھ اپنی تاثیر کھو بیٹھا۔ عوامی سطح پر کیے جانے والے دعوے عملی اقدامات سے ہم آہنگ نہیں رہے۔ دہلی کی بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی، بنیادی ڈھانچے کی خراب حالت، اور مرکزی حکومت کے ساتھ مسلسل ٹکراؤ کی پالیسی نے بھی عوام کو ناراض کیا۔ عآپ کے لیے یہ وقت ایک سنجیدہ خود احتسابی کا ہے۔ پارٹی کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ اپنے بنیادی اصولوں کی طرف واپس جائے گی یا پھر مزید زوال کا سامنا کرے گی۔ دہلی میں شکست کے بعد کیجریوال کی قیادت پر سوالات کھڑے ہو چکے ہیں، خاص طور پر ان کے خلاف جاری قانونی مقدمات اور ان کی اپنی انتخابی ناکامی کے بعد۔ پنجاب میں AAP کی حکومت بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے، کیونکہ وہاں بھی قیادت پر اعتماد کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کے لیے یہ وقت کسی بھی قسم کی تقسیم کو ختم کر کے ایک متحد حکمت عملی اپنانے کا ہے۔ کانگریس کو عآپ کی شکست سے سبق لیتے ہوئے اپنی صفوں کو مستحکم کرنا ہوگا۔ - اپوزیشن کو یہ واضح کرنا ہوگا کہ وہ بی جے پی کی پالیسیوں کا کس طرح متبادل فراہم کر سکتی ہے۔ - اتحاد کی مضبوطی: اتحاد کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ تمام پارٹیاں ایک مشترکہ مقصد کے تحت کام کریں اور ووٹوں کی تقسیم سے بچیں۔ - عوامی مسائل پر توجہ: عام آدمی کے مسائل، جیسے مہنگائی، بے روزگاری، اور تعلیم وصحت کے شعبوں میں بہتری پر توجہ دینا ہوگی۔

بقیہ: بہتر زندگی کی تلاش میں لگ گئی ہاتھوں میں

میں جکڑ کر واپس بھیج دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق امریکہ سے ڈیپورٹ کیے گئے دوسرے قافلے میں پنجاب سے 65، ہریانہ سے 33، گجرات سے 8، اتر پردیش، گوا، مہاراشٹر اور راجستھان سے 2-2 اور ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر سے 1-1 شخص شامل ہے۔ ان میں زیادہ تر لوگوں کی عمر 18 سے 30 سال کے درمیان ہے۔

بقیہ: امریکہ کے 'بھاری' بموں کی کھیپ اسرائیل

اگلے اقدام کے لیے امریکی صدر کی 'مکمل حمایت' پر اُن کی تعریف کی۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ اسرائیل کو اب فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اُس نے آگے کیا کرنا ہے، امریکہ اس کے فیصلے کی حمایت کرے گا۔ امریکی وزیر خارجہ روبیو کے اسرائیل پہنچنے سے چند گھنٹے قبل فلسطین کی عسکری تنظیم حماس نے غزہ سے تین اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا جس کے بدلے میں تقریباً ایک ماہ پرانی جنگ بندی کے چھٹے تبادلے میں سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی گئی۔ گزشتہ ہفتے یرغمالیوں کی رہائی کے حوالے سے بیانات کے بعد جنگ بندی ختم ہونے کے قریب پہنچ گئی تھی اور نیتن یاہو نے سنیچر کو یرغمالیوں کی رہائی کا سہرا صدر ٹرمپ کے سر باندھا کہ اُن کے مضبوط موقف سے یہ سب ممکن ہوا۔ توقع ہے کہ امریکی وزیر خارجہ اپنی ملاقاتوں میں جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر بات کریں گے، جس میں بقیہ یرغمالیوں کی رہائی اور جنگ کے مستقل خاتمے پر بات کی جائے گی۔ مذاکرات کاروں کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ ثالثوں کو امید ہے کہ دوسرے مرحلے پر 'دوحہ میں اگلے ہفتے' فریقوں میں بات چیت شروع ہوگی۔

بقیہ: تلنگانہ کے ایک گاؤں نے کی مثال قائم

اور ایک مثبت تبدیلی آئے گی۔ اس نیک کام میں رویندر کو دیگر گاؤں والوں کا بھی ساتھ مل رہا ہے۔ گاؤں کے ملا ریڈی نے بتایا کہ اگر کنبہ میں کسی کی بھی موت ہوتی ہے تو ہم اس بارے میں رویندر سر کو جانکاری دیتے ہیں۔ اس کے بعد وہ ڈاکٹر سے رابطہ کرتے ہیں اور ڈاکٹر اس کے بعد کا عمل پورا کرتے ہیں۔ کنبہ والے اس معاملے میں پوری فعالیت کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔ یہ پہل انہیں متحد بھی بنا رہی ہے۔ انہیں پتہ ہے کہ مرنے کے بعد بھی وہ کسی کو زندگی دے رہے ہیں۔ تلنگانہ کے اس گاؤں میں آنکھوں کے عطیہ کی شروعات کئی سال پہلے ہوئی تھی۔ تب کچھ گاؤں والوں نے آنکھوں کے عطیہ کا عزم کیا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ ایک بڑی مہم میں تبدیل ہو گئی۔ مچھریلا گاؤں کی اس مہم کا اثر دوسرے گاؤں میں بھی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایل وی پرساد آئی انسٹی چیوٹ میں 20 لوگوں نے آنکھوں کا عطیہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ میڈیکل پروفیشنل مسلسل گاؤں میں پہنچ رہے ہیں اور لوگوں کو آنکھوں کا عطیہ کرنے کے لیے بیدار کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مچھریلا میں باضابطہ ایک سسٹم تیار کیا گیا ہے۔ اس میں آنکھوں کا عطیہ کرنے کا حلف لینے والوں کی پوری تفصیل ہے۔ ساتھ ہی ہنومان کونڈا ضلع کے اسپتالوں سے تال میل بھی بنایا گیا ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر فوراً ریسپانس مل سکے۔ گاؤں کی ایک خاتون سجاتا بائی نے کہا کہ میں نے اپنی ماں کی آنکھیں عطیہ کی ہیں اور مجھے اس پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے طبقے نے آنکھوں کے عطیہ کا ایک ماڈل بنانے کا حلف لیا ہے۔

بقیہ: رحم و انصاف سے محروم ہوتی سیاست

کھول دی گئی تھیں لیکن اس کے بدن پر ان کے رگڑ کے نشانات باقی تھے۔ وہ انہیں 'عظیم المرتبت' کو دکھانا چاہتا تھا۔ کون جانے، ملک کا ڈنکا بجانے کا ان کا جو مسلسل دعویٰ ہے، وہ انہیں یاد آ جائے اور ان پر کچھ رحم آ جائے لیکن جیسے ہی اس نے اپنے کپڑے ہٹانے چاہے، وہ بھڑک پڑے، 'رہنے بھی دو اب۔ کٹا تو آئے ہو ملک کی ناک۔ کیا سوچا تھا، وہاں تمہاری آرتی اتاری جائے گی؟ تمہاری پوجا کی جائے گی؟' ان کے اس رویے کی تو اس نے توقع بھی نہیں کی تھی! اس لیے کہ اس نے کچھ قوانین ضرور توڑے تھے، مگر کوئی دھرم کرم نہیں کہ ان کا 'ملکی فخر' مجروح ہو جائے! خاص طور پر جب وہ ان کے بار بار گھٹنے ٹیکنے سے بھی مجروح نہیں ہوتا۔ سو وہ تھوڑا ترکی بہ ترکی بولا، 'اتاری جاتی حضور، ضرور اتاری جاتی آرتی۔ پوجا بھی کی جاتی۔ بشرطیکہ آپ دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کے سامنے گڑگڑانے اور ان کی آرتی اتارنے سے بچا کچھ وقت اپنے شہریوں یا جنہیں آپ شہری نہیں سمجھتے، ان 'گنواروں' کی حالت سدھارنے میں لگاتے۔ تب ہم گنوار پہاڑ، سمندر اور کھائیاں پھلانگ کر اجنبی کہلانے وہاں جاتے ہی کیوں؟ اس کی یہ 'گستاخی' کرنا تھا کہ وہ آپے سے باہر ہو گئے۔ چلا کر بولے، 'بس، بہت ہوا۔ چپ ہو جا اب۔ آگے ایک بھی لفظ بولا تو تجھے پتہ چل جائے گا کہ ہم نے ملک میں اتنی جیلیں کیوں بنا رکھی ہیں!' ساتھ آیا آدمی بغیر کچھ کہے سمجھ گیا۔ انہوں نے یہ جیلیں اس جیسے 'گنواروں' کے لیے ہی بنا رکھی ہیں!! ڈرتے ڈرتے وہ اسے ان کی نظروں سے دور لے گیا اور فٹ پاتھ کے کنارے ایک اونچے تھڑے پر بٹھا کر بولا: "یہ کہاں لے آئے تھے مجھے؟ اپنے ساتھ مجھے بھی جیل میں چکی پسوانا چاہتے تھے کیا؟ ان سے رحم کی امید رکھتے تھے؟ جانتے نہیں تھے انہیں؟" وہ کچھ نہیں بولا، بولنے والا ہی بولتا رہا، 'تمہاری تو جان سلامت ہے ابھی۔ سات سمندر پار سے بھی زندہ لوٹ آئے ہو۔ انہیں تو ان پر بھی رحم نہیں آتا جو ملک میں رہ کر بھی اپنی جان کی خیر نہیں مانگ پا رہے۔ نہ منی پور میں، نہ مہاکمبھ میں۔ جو پاپ دھونے کے لیے مہاکمبھ میں نہانے گئے اور واپس نہیں لوٹے، ان کے لیے بھی ان کے دل میں کوئی درد نہیں اٹھتا۔' اتنا کہہ کر وہ پل بھر رکا تاکہ دیکھے کہ سننے والے پر اس کے کہنے کا کیا اثر ہو رہا ہے۔ پھر دوبارہ شروع ہو گیا۔ سننے والے نے کہا: "تو کیا ووٹر پھر بھی انہی بے رحموں پر رحم کرتے رہیں گے؟" سنانے والے نے کہا: "کیوں کریں گے بھلا؟ ان کے پاس دکھانے کے لیے انگوٹھا نہیں ہوگا کیا؟"

موہن بگان سپر جائینٹ آئی ایس ایل لیگ شیلڈ جیتنے سے ایک قدم دور

کولکاتا، 16 رفروری: موہن بگان سپر جائینٹ نے آئی ایس ایل X I میں اپنے حریف کیرالا بلاسٹرس کو 3 گول نل سے شکست فاش دیدی اور 21 میچوں میں 49 پوائنٹ بنالئے۔ اب اسے باقیماندہ تین میچوں میں صرف ایک جیت کی ضرورت ہے اور وہ آئی ایس ایل کے لیگ شیلڈ پر اپنا قبضہ برقرار رکھے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ سیزن آئی ایس ایل X میں بھی موہن بگان نے ٹرافی پر قبضہ کیا تھا اور ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم حاصل کی تھی اور اس مرتبہ اسے کامیابی درج کرنے پر ڈیڑھ کروڑ روپے کی خطیر رقم ملے گی۔ گزشتہ روز کوچی کے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں کھیلتے ہوئے موہن بگان نے یہ جیت حاصل کی۔ موہن بگان کے غیر ملکی اسٹرائیکر جیمی میکلا رین نے 28 ویں اور 40 ویں منٹ پر گول اسکور کیے پھر اس کی ہیٹ ٹرک مکمل کرانے کے چکر میں بگان نے کئی اچھے مواقع ضائع کردیے پھر 68 ویں منٹ پر البرٹو روڈریگیوز نے تیسرا گول اسکور کرکے اسکور 3۔ صفر کردیا موہن بگان کے سوئیس کوچ مولینا کی ٹیم اب 21 میچ کھیل کر 49 پوائنٹ بنا چکی ہے اور اسے اب صرف ایک جیت کی ضرورت ہے جبکہ اس کے تین میچ اور باقی ہیں۔ اگر اگلے سنیچر کو ایف سی گوا جو 39 پوائنٹ بنا کر ہے اور اب تک 20 میچ کھیلے ہیں اس نے کیرالا بلاسٹرس سے ڈرا بھی کیا تو اسی دن موہن بگان چمپیئن ہوجائے گی۔

کیرالا بلاسٹر کے خلاف موہن بگان نے جس انداز کا کھیل پیش کیا اس کی تعریف کرنا ہوگی کیونکہ اس کے کھلاڑیوں نے شروع تا آخر بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا اور وقفے وقفے سے خطرناک یورشیں کیں۔ اگر میکلارین کی ہیٹ ٹرک کرانے کی کوشش نہ کی ہوتی تو اس میچ میں بگان کو کم از کم 6 گول سے جیت حاصل ہوتی۔ موہن بگان کے فارورڈوں نے کھیل کے دوران باکس کے باہر سے بھی متعدد مرتبہ خطرناک شاٹ لئے جس میں کیرالا کے گول کیپر نے تین چار خطرناک شاٹ کو کمال پھرتی سے بچاکر سبھوں کو حیرت میں ڈالدیا، کوچ مولینا نے جس انداز میں اپنے فارورڈوں کو صحیح ڈھنگ سے بالکل ایکوریٹ انداز میں شاٹ لینے کی جو پریکٹس کرائی ہے وہ قابل تعریف ہے اور محمڈن کی ٹیم میں سب سے بڑی کمی یہ ہے کہ فارورڈ کے کھلاڑی شاٹ لینا ہی نہیں جانتے۔

☆

انو اولمپک گریڈ حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون شوٹر

نئی دہلی، 16 فروری (یواین آئی) اکثر ہم اپنے اردگرد کسی کو یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ لڑکیوں کا کام گھر کے کام کاج کو سنبھالنا ہے۔ انہیں باہر آنے کی کیا ضرورت ہے؟ لیکن اس دور میں لڑکیوں نے چہاردیواری سے باہر نکل کر یہ ثابت کردیا ہے کہ لڑکیاں سب کچھ وہ حاصل کرسکتی ہیں جنہیں مرد حاصل کرسکتے ہیں۔ آج کھیلوں کی دنیا ہو، یا سائنس سے متعلق شعبہ۔ ہر شعبے میں خواتین ملک کا نام روشن کرتی نظر آرہی ہیں۔ انوراج سنگھ بھی ان میں سے ہی ایک ایسی منفرد شخصیت ہیں۔ انوراج سنگھ ایک ہندوستانی شوٹر ہیں جنہوں نے حنا سدھو کے ساتھ مل کر 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں خواتین کی جوڑی 10 میٹر ایئر پستول میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ وہ پچھلے کچھ سالوں سے زیادہ تر شوٹنگ کے مقابلوں میں تمغے حاصل کررہی ہیں۔

انو نے 2010 کے ایشین گیمز ٹیم ایونٹ میں چاندی، 2010 کے کامن ویلتھ گیمز کے جوڑوں کے ایونٹ میں سونے اور دوحہ میں 2009 کی ایشین چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ لیکن یہ پچھلے سال امریکہ میں منعقدہ ورلڈ کپ میں چاندی کا تمغہ تھا جس نے شوٹر کے لیے اولمپک کوٹہ یقینی بنایا۔ انہوں نے لندن اولمپکس میں 10 میٹر ایئر پستول شوٹنگ مقابلے میں اپنے ملک کی نمائندگی کی۔

انوراج سنگھ 17 فروری، 1984 علی گڑھ، اتر پردیش میں پیدا ہوئیں۔ انوراج سنگھ کی فیملی کا تعلق چونکہ شوٹنگ سے ہے۔ ان کے بھائی سے لے کر ان کی ماں تک سبھی ان کے خاندان میں شوٹر ہیں۔ ان کو بچپن سے کھیلوں سے دلچسپی رہی۔ انو نے ابتدائی تعلیم کے ساتھ ساتھ شوٹنگ کی بھی برابر مشق کی۔ انو نے علاقائی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں میں بھی لیا۔ جس نے ان کے کیریئر کی کامیابی میں بہت اہم کردار کیا۔ اپنی محنت اور لگن سے انہوں بہت کچھ سیکھا۔ ان کی کامیابی کا سہرا ان کے کوچز کو جاتا ہے۔ جنہوں نے انو کو کھیل کی پیچیدگیاں سکھائیں اور کامیابی حاصل کرنے میں ان کی بے پناہ مدد کی۔

انو راج سنگھ ایک ہندوستانی شوٹر ہیں جنہوں نے اب تک 27 تمغے جیت کر 10 قومی شوٹنگ چیمپئن شپ میں فعال طور پر حصہ لیا ہے اور اب بھی اس کھیل کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے ان کی مخلصانہ کوششیں جاری ہیں۔ انو شوٹنگ کے زمرے میں بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہندوستان کی نمائندگی کرتی ہیں۔ انو نے 2010 کے کامن ویلتھ گیمز سے اپنے نام پر طلائی تمغہ حاصل کیا۔ انہوں نے سنگل اور جوڑی دونوں میں 10 میٹر اور 25 میٹر پستول شوٹنگ کے زمرے میں 2 سونے کے تمغے، 3 چاندی کے تمغے، اور 1 کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔

انہوں نے اپنے کیریئر میں سال 2002 کی نیشنل جونیئر چیمپئن شپ جیتی، جو ہندوستان میں 25 میٹر پستول کے زمرے میں منعقد ہوئی تھی۔ اس کے بعد سال 2007 کے نیشنل گیمز میں دلکش کارکردگی کا مظاہرہ کیا جہاں انہوں نے شوٹنگ میں ایک چاندی کا تمغہ اور تین سونے کے تمغے حاصل کیے۔ سال 2009 کی قومی چیمپئن شپ جیتی، جو ہندوستان میں ہوئی تھی، اس مقابلے میں انوراج نے 10 میٹر ایئر پستول کے زمرے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دہلی میں منعقدہ 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں 10 میٹر ایئر پستول مقابلے میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ دہلی میں منعقدہ 2010 کی کامن ویلتھ چیمپئن شپ (10 میٹر اور 25 میٹر، سنگل اور جوڑی دونوں) میں تین چاندی کے تمغے اور ایک سونے کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے حنا سدھو کے ساتھ 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل جوڑے میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ 2012 کے سمر اولمپکس میں اس نے 10 میٹر ایئر پسٹل اور 25 میٹر پسٹل دونوں میں حصہ لیا۔ امریکہ میں منعقدہ 2011 کے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ لندن میں منعقدہ 2012 کے سمر اولمپکس میں 10 میٹر ایئر پستول کے زمرے میں 23 ویں پوزیشن حاصل کی، سال 2017 دولت مشترکہ چیمپئن شپ میں 25 میٹر ایونٹ کے زمرے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا، سال 2019 کے جنوبی ایشیائی کھیلوں میں، انہوں نے خواتین کے 25 میٹر پسٹل میں طلائی تمغہ جیت کر یہ شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔

انو کو ہندوستان کے سب سے بااثر کھلاڑیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ انہیں ہندوستانی کھیلوں کے ایک عظیم آئیکن کے طور دیکھا جاتا ہے۔ ہندستانی کھیلوں کی دنیا میں انو سنگھ کو شوٹنگ کے شعبے میں ایک اسٹار شوٹر اور ایک انتہائی معزز کھلاڑی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔

ریاستی سطح کے کھیل، دولت مشترکہ کھیل، یا پھر دنیا کے سب سے بڑے کھیل اولمپکس ہوں، شروع سے ہی ہندوستانی نشانے بازوں نے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرکے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ یا اگر یوں کہا جائے کہ نشانے بازوں نے ان کھیلوں میں ہندوستان کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرکے ملک کے لئے متعدد تمغے جیتے ہیں تو شاید غلط نہ ہوگا۔ انو اپنے اس پیشے سے اس قدر متاثر ہیں کہ انہیں اس بات کا پختہ یقین ہے کہ ایک دن شوٹنگ کا کھیل بھی کرکٹ کی طرح شائقین میں بہت مقبول ہوگا۔ انہوں نے اپنے حوصلے بلند رکھے اور شوٹنگ کو اپنا پیشن بنایا۔ یہ وہ وقت تھا جب ان کی زندگی کی نئی شروعات ہوئی اور انہوں نے شوٹنگ کے مقابلوں میں حصہ لینا شروع کیا۔ ان کی بہترین خدمات کے لئے انہیں 2012 میں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔

مانڈاویہ نے تاریخی گیٹ وے آف انڈیا ممبئی سے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل کی قیادت کی

ممبئی، 16 فروری (یواین آئی) مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ نے آج صبح تاریخی گیٹ وے آف انڈیا پر لوگوں میں فٹنس اور صحت مند طرز زندگی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل پروگرام کی قیادت کی۔ اس موقع پر اتوار کو گیٹ وے آف انڈیا سے جھنڈی دکھا کر پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ، پورے ملک سے ویلنیس ماہرین، مختلف سائیکلنگ کلبوں اور انفرادی فٹنس کے شوقین 500 سے زیادہ سائیکل سواروں نے حصہ لیا اور سائیکل چلائی۔ سائیکلنگ مہم دلکش میرین ڈرائیو سے گزر کر گورے گاؤں چوپاٹی پر اختتام پذیر ہوئی۔ نوجوانوں کو فٹنس اور صحت کے بارے میں بیدار کرتے ہوئے مسٹر مانڈویہ نے کہا، "ہمارے عزت مآب وزیر اعظم کا ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب صرف اس وقت پورا ہوسکتا ہے جب ملک کے شہری فٹ ہوں، کیونکہ فٹ لوگ ہی ملک کی تعمیر میں بہت زیادہ حصہ ڈال سکتے ہیں۔ یہ سنڈے آن سائیکل پہل ایک فٹ زندگی گزارنے کی اہمیت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ زیرو کاربن فوٹ پرنٹ کے ساتھ نقل وحمل کے ایک موڈ کا استعمال کرتے ہوئے ماحولیات میں اپنا حصہ ڈالنے کی ایک کوشش ہے۔ میں ہر ایک، خاص طور پر نوجوانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ جب بھی ممکن ہو سائیکل استعمال کریں۔ اس سے نہ صرف وہ صحت مند ہوں گے بلکہ یہ ہمارے ماحول کی مجموعی صحت کو بھی بہتر بنائے گا۔"

اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے شائنا این سی نے کہا، "میں ڈاکٹر مانڈویہ اور وزارت کھیل کو اس انتہائی بروقت اور اہم اقدام کے لیے مبارکباد پیش کرنا چاہوں گی، سائیکل سواروں میں جوش وخروش شاندار تھا اور موٹاپے سے لڑنے کا بنیادی پیغام آج کی دنیا میں بہت اہم ہے۔ جہاں بیشتر نوجوان ایک سست زندگی گزار رہے ہیں"۔ فٹ انڈیا کے سفیر ڈاکٹر مکی مہتا نے کہا، "سائیکل چلانا اپنے آپ میں ایک جشن ہے۔ ایک ایسے شخص کے طور پر جو صحت کے شعبے میں کئی سالوں سے کام کررہا ہے، اس طرح کے اقدامات، جن میں پورے ملک میں بڑے پیمانے پر شرکت دیکھی جارہی ہے، بہت سے ہندوستانیوں کو صحت مند زندگی کی طرف پہلا قدم اٹھانے کی ترغیب دیں گے۔

یشسوی ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل سے باہر

ناگپور، 16 فروری (یواین آئی) ممبئی کے لیے کھیلنے والے اوپننگ بلے باز یشسوی جیسوال ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے پیر سے ودربھ کے ساتھ شروع ہونے والے رانجی ٹرافی سیمی فائنل سے باہر ہوگئے ہیں۔ یشسوی جیسوال اس ہفتے کے آخر میں ٹریننگ کے دوران اپنے بائیں ٹخنے میں زخمی ہوگئے تھے۔ اب وہ نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) بنگلورو جائیں گے۔ ممبئی کی ٹیم نے جیسوال کی جگہ کسی اور کھلاڑی کو ٹیم میں شامل کرنے کے بارے میں نہیں بتایا ہے۔ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے باقاعدہ رکن جیسوال نے حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا تھا۔ انہیں ورات کوہلی کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ جیسوال اس سے قبل ہندوستان کے افتتاحی چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں تھے۔ لیکن بالآخر ورون چکرورتی کو ان کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا۔ دوبے اور جیسوال کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستان کے نان ٹریولنگ ریزرو میں شامل کیا گیا ہے اور ضرورت پڑنے پر وہ دبئی کا سفر کرسکتے ہیں۔ اس کے بعد جیسوال ممبئی کے لیے رنجی ٹرافی کا سیمی فائنل کھیلنے جارہے تھے۔ ٹیم میں اجنکیا رہانے، سوریہ کمار، شیوم دوبے اور شاردول ٹھاکر جیسے مشہور کھلاڑی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کل ہونے والے سیمی فائنل میں ممبئی کا مقابلہ ودربھ سے ہوگا۔

شیام لال کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کے درمیان خطابی مقابلہ

نئی دہلی، 16 فروری (یواین آئی) 11 ویں پدم شری شیام لال میموریل انویٹیشنل ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل میچ پیر کو شیام لال کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ خواتین کے زمرے میں دہلی یونیورسٹی الومنا اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے درمیان خطابی مقابلہ ہوگا۔ آج مردوں کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میں شیام لال کالج نے شری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج کو 1-3 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کے لیے پراوین، للت اور نوین نے ایک ایک گول کیا۔ خالصہ کالج کے لیے توج نے گول کیا۔ پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ شیام لال کالج کے نوین بدھوری کو دیا گیا۔ دن کے دوسرے سیمی فائنل میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے شری رام کالج آف کامرس کو 2-3 سے شکست دی۔ پلکت، نوین راٹھی اور گرو مکھ نے فاتح ٹیم کے لیے ایک ایک گول کیا۔ شری رام کالج آف کامرس کے لیے اندر پال اور وبھانشو تیواری نے ایک ایک گول کیا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے نوین راٹھی کو ان کے بہترین کھیل پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ خواتین کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میں دہلی یونیورسٹی الومنا نے شیاما پرساد مکھرجی کالج کو 0-4 سے شکست دی۔ سونیکا نے دو اور مانیتا اور نیلم نے ایک ایک گول کیا۔ دہلی یونیورسٹی الومنا کی سونیکا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ دوسرے سیمی فائنل میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے وویکانند کالج کو 0-5 سے شکست دی۔ پنکی اور کنچن نے دو دو اور فاتح ٹیم کی طرف سے ہیما نے ایک گول کیا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کی ہیما کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 17th February 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۷ فروری ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

ایسٹ بنگال نے محمڈن کو 1-3 گول سے شکست دیدی

محمڈن کے سابق کھلاڑی ڈیوڈ نے محمڈن کے خلاف تیسرا گول کیا

کولکاتا 16 فروری: ایسٹ بنگال نے محمڈن کو بالآخر 1-3 گول سے بڑی شکست دی جب کھیل کے آخری لمحوں میں محمڈن کے سابق کھلاڑی ڈیوڈ نے ایک بہت ہی خوبصورت گول کر کے اپنی ٹیم کو 1-3 سے جیت دلا دی۔ آئی ایس ایل میں محمڈن کا 21ویں راؤنڈ کا میچ ایسٹ بنگال کے خلاف بہت ہی زبردست رہا۔ چونکہ دونوں ہی ٹیموں کے پاس گنوانے کے لئے کچھ نہیں تھا اس لئے وہ علاقائی برتری کیلئے زبردست گیم کھیل گئے جب 27ویں منٹ پر ناؤریم مہیش سنگھ نے خوبصورت انگولر شاٹ مار کر گول اسکور کر لیا جس کے بعد محمڈن نے کافی زور لگایا مگر ایسٹ بنگال کے ساؤل کرسپو نے دوسرا گول اسکور کر کے نتیجہ اپنے حق میں کر لیا اور یقین ہو چلا کہ محمڈن کو دو گول نل سے شکست ہو جائے گی مگر اسی کے ساتھ 68 منٹ پر محمڈن کے فرینکا نے شاندار گول کر کے تعداد گھٹائی۔ 21ویں میچ میں فرینکا کا یہ پہلا گول ہے اور اس نے 21 میچوں میں کم از کم 70 آسان مواقع ضائع کر کے آج پہلا گول اسکور کر کے تعداد 2-1 کرا دی لیکن کھیل کے اعتبار سے کہا جائے تو آج دونوں ٹیموں نے بہترین کھیل پیش کیا۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کے لیے دبئی پہنچ گئی

دبئی، 16 فروری: ہندستانی کرکٹ ٹیم دبئی پہنچ گئی ہے اور شام کے وقت اس نے پریکٹس میں بھی حصہ لیا۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم، جس کی قیادت تجربہ کار بلے باز روہت شرما کر رہے ہیں، آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں شرکت کے لیے دبئی روانہ ہو گئی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 19 فروری سے شروع ہوگا، جس میں 8 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ ہندوستانی ٹیم کے تمام گروپ اے کے میچ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہوں گے، جبکہ باقی میچ پاکستان میں کھیلے جائیں گے۔ ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے لی گئی تصاویر میں روہت شرما اور ان کی ٹیم کے دیگر اراکین کو دبئی کے لیے روانہ ہوتے دیکھا گیا۔ ذرائع کے مطابق، ابتدائی طور پر ٹیم کے کھلاڑیوں کو دو دو کے گروپ میں دبئی بھیجنے کا منصوبہ تھا لیکن بی سی سی آئی کی نئی پالیسی کے تحت تمام کھلاڑی اور معاون عملہ ایک ساتھ سفر کریں گے۔ اسی وجہ سے پوری ٹیم اجتماعی طور پر ممبئی سے دبئی روانہ ہوئی۔ ہندوستانی ٹیم کو اس ٹورنامنٹ میں اپنے فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کی کمی محسوس ہوگی، جو آسٹریلیا کے خلاف بارڈر-گواسکر ٹرافی کے پانچویں ٹیسٹ کے دوران زخمی ہو گئے تھے۔ ان کی غیر موجودگی میں ہاردک پانڈیا پر اضافی بوجھ ہوگا۔

بمراہ کی جگہ ٹیم میں نوجوان آل راؤنڈر ہرشت رانا کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ یشسوی جیسوال کی جگہ اسپنر ورون چکرورتی کو ٹیم کا حصہ بنایا گیا ہے۔ یشسوی جیسوال اب محمد سراج اور شیوم دوبے کے ساتھ نان ٹریولنگ ریزرو کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔

ہندوستان نے چیمپئنز ٹرافی دو بار جیتی ہے اور اس بار بھی ٹیم کے لیے توقعات بلند ہیں۔ ہندوستان اپنی مہم کا آغاز 20 فروری کو بنگلہ دیش کے خلاف کرے گا، اس کے بعد 23 فروری کو روایتی حریف پاکستان کے خلاف اہم میچ ہوگا۔ گروپ مرحلے میں ہندوستان کا آخری میچ 2 مارچ کو نیوزی لینڈ کے خلاف ہوگا۔

چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم: روہت شرما (کپتان)، شمن گل، وراٹ کوہلی، شریس ایر، کے ایل راہل، رشبھ پنت، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، ہرشت رانا، محمد شامی، ارشدیپ سنگھ، رویندر جڈیجہ، ورون چکرورتی۔

پی سی بی کا ملک کا نام روشن کرنے والے کرکٹرز کو خراج تحسین

کراچی، 16 فروری: پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ملک کا نام روشن کرنے والے قومی کرکٹرز کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ایک منفرد قدم اٹھایا ہے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق پی سی بی کی جانب سے میڈیا سینٹر کی دیوار کو خوبصورت بلیک اینڈ وائٹ تصاویر سے سجا دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد عظیم کرکٹرز کی شاندار خدمات کو یادگار بنانا اور نئی نسل کو ان کی کامیابیوں سے متعارف کرانا ہے۔ اس دیوار پر پاکستان کے نامور کرکٹرز کی تصاویر آویزاں کی گئی ہیں، جن میں چیمپئنز ٹرافی 2017 کے فاتح کپتان سرفراز احمد کی تصویر بھی شامل ہے۔ سرفراز احمد کی قیادت میں پاکستان نے چیمپئنز ٹرافی جیت کر ملک کو عالمی کرکٹ میں ایک بار پھر بلند مقام پر پہنچایا تھا۔ اس کے علاوہ فاتح ٹیم کا گروپ فوٹو بھی دیوار کی زینت بنا ہوا ہے، جو اس تاریخی کامیابی کو یاد دلاتا ہے۔ ویمن کرکٹ میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والی کرن بلوچ کی تصویر بھی اس دیوار پر نمایاں طور پر آویزاں کی گئی ہے۔ کرن بلوچ نے ٹیسٹ کرکٹ میں 242 رنز کی شاندار اننگ کھیل کر عالمی ریکارڈ قائم کیا تھا، جو پاکستانی خواتین کرکٹ کی تاریخ میں ایک سنہری باب ہے۔ ان کی یہ کامیابی نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا میں خواتین کرکٹ کے فروغ کا باعث بنی۔ دیوار پر سابق ٹیسٹ کپتان اور دیگر ریکارڈ ساز کھلاڑیوں کی تصاویر بھی لگائی گئی ہیں۔ ان میں ون ڈے کرکٹ میں پہلی ہیٹرک بنانے والے جلال الدین کی تصویر بھی شامل ہے، جنہوں نے اپنی باؤلنگ کے ذریعے پاکستان کو کئی یادگار فتوحات دلائیں۔ پی سی بی کے ترجمان کے مطابق اس اقدام کا مقصد ان کرکٹرز کی عظیم خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے، جنہوں نے پاکستان کا نام عالمی سطح پر بلند کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تصاویر نہ صرف ماضی کی کامیابیوں کو یاد دلاتی ہیں، بلکہ نئی نسل کو بھی حوصلہ دیتی ہیں کہ وہ اپنے ہیروز سے متاثر ہو کر ملک کے لیے بڑے کارنامے انجام دیں۔

بھارت کے سابق کرکٹر روی شاستری کی نیشنل اسٹیڈیم میں تصویر آویزاں

کراچی 16 فروری: بھارتی کرکٹر روی شاستری بھی نیشنل اسٹیڈیم کی وال کا حصہ بن گئے۔ میڈیا سینٹر میں بنائی جانے والی دیوار پر چسپاں مذکورہ تصویر میں بھارتی کرکٹر کے ساتھ پاکستان کے راشد خان، طاہر نقاش، شاہد محبوب اور منصور اختر بھی نمایاں ہیں۔
واضح رہے کہ پی سی بی نے ملک کا نام روشن کرنے والے کرکٹرز کو خراج تحسین پیش کرنے کیلیے ایک دیوار پر تمام کھلاڑیوں کی تصاویر آویزاں کی ہیں۔

چیمپئنز ٹرافی؛ پاک بھارت میچ کے اضافی ٹکٹ بھی فروخت ہو گئے

دبئی، 16 فروری: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں پاک بھارت میچ کے اضافی ٹکٹ بھی فوراً فروخت ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاک بھارت ٹاکرے کے آن لائن ٹکٹس کی خریداری کیلئے 20 سے 30 ہزار شائقین منتظر رہے مگر اضافی ٹکٹس چند ہی گھنٹوں میں فروخت ہو گئے، باقی میچز کے ٹکٹس فی الحال آن لائن موجود ہیں۔ آئی سی سی دبئی میں ہونے والے گروپ میچز اور پہلے سیمی فائنل کے اضافی ٹکٹوں کی فروخت ا?ج اماراتی وقت کے مطابق دن 12 بجے شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ دبئی میں پاک بھارت ٹاکرے سمیت دیگر ٹیموں کے میچز اور سیمی فائنل کے ٹکٹس کی مانگ زیادہ ہونے کے سبب آئی سی سی نے اضافی ٹکٹ فروخت کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ٹکٹ حاصل کرنیوالے خوش نصیب دبئی میں 20 فروری کو بنگلا دیش اور بھارت، 23 فروری کو پاکستان بمقابلہ بھارت اور 2 مارچ کو نیوزی لینڈ کے خلاف بھارت کے گروپ مرحلے کے آخری میچ دیکھ سکیں جبکہ 4 مارچ کو ہونے والے پہلے سیمی فائنل کے بھی محدود ٹکٹ دستیاب ہیں۔ ٹکٹ اس لنک پر کلک کر کے خریدے جا سکتے ہیں:
واضح رہے کہ ا?ئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا ا?غاز 19 فروری سے ہوگا، ایونٹ کا پہلا میچ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا جبکہ اگلے روز بھارت کو دبئی میں بنگلا دیش کا چیلنج درپیش ہوگا۔

دھلی کیپٹلس نے ممبئی انڈینس کو دو وکٹوں سے ہرایا

نئی دہلی، 16 فروری: شیفالی ورما (43) کے طوفانی انداز کے بعد نکی پرساد (35) کی شاندار اننگ کی بدولت دہلی کیپٹلس نے ہفتہ کو ویمنس پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے ایک میچ میں ممبئی انڈینس کے خلاف دو وکٹوں سے سنسنی خیز جیت درج کی۔ ممبئی انڈینز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 164 رنز بنائے جس کے جواب میں دہلی کیپٹلز نے اننگ کی آخری گیند پر دو وکٹ باقی رہتے 165 رنز کا ہدف حاصل کر لیا۔ دہلی کی جیت میں شیفالی اور نکی کے علاوہ سارہ برائس (21) اور رادھا یادو (9) نے بھی اہم کردار ادا کیا جنہوں نے آخری گیند تک جدوجہد کی اور ممبئی کے جبڑے سے جیت چھین لی۔ شفالی نے اپنے بے خوف انداز میں اننگ کا آغاز کیا اور پاور پلے کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے میدان کے چاروں طرف چوکوں اور چھکوں کی بوچھار کر دی۔ انہوں نے اپنی 18 گیندوں کی مختصر اننگ میں 233 کے اسٹرائیک سے ریٹ بنایا لیکن ان کے آؤٹ ہونے کے بعد ان کی ساتھی میگ لیننگ (15) بھی آؤٹ ہو گئیں۔ وکٹیں گرنے کے باوجود دہلی کے بلے بازوں نے اپنے جارحانہ انداز میں کمی نہیں آنے دی، جس کے نتیجے میں مخالف گیند باز رن ریٹ کو روکنے میں ناکام رہے۔ آخری اوور باقاعدہ تیز گیند باز شائیکا اسحاق کی جگہ سجیون سجنا کو دیا گیا، جنہوں نے ایک وکٹ لے کر ممبئی کی امیدیں بڑھا دیں، لیکن نئی بلے باز اروندھتی ریڈی نے آخری گیند پر دوران چرا کر میچ کو اپنی ٹیم کے حق میں کر دیا۔
اس سے قبل ٹاس ہار کر پہلے بلے بازی کرنے اتری ممبئی کو ہیلی میتھیوز (0) کی صورت میں پہلا دھچکا پہلے ہی اوور میں لگ گیا تھا، تاہم میتھیوز کی جگہ بلے بازی کرنے اتری برنٹ نے ایک سرے پر رک کر اپنے جارحانہ انداز سے مخالف گیند بازوں کے حوصلے پست کرنا شروع کیا۔ اس دوران دہلی کو ایک اور کامیابی یستیکا بھاٹیہ (11) کی شکل میں ملی جنہیں شیکھا پانڈے نے اپنا دوسرا شکار بنایا۔

ایڈیئر اور کیمپر نے زمبابوے کو 245 کے اسکور پر روکا

ہرارے، 16 فروری (یواین آئی) مارک ایڈیئر (چار وکٹ) اور کرٹس کیمفر (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت آئرلینڈ نے اتوار کو دوسرے ایک روزہ مقابلے میں پہلے بلے بازی کرنے والی زمبابوے کو 245 رن کے اسکور پر روک دیا۔

آج ٹاس جیتنے کے بعد آئرلینڈ نے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری برائن بینیٹ اور بین کرن کی اوپنگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 38 رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں مارک ایڈیئر نے برائن بینیٹ (30) کو آؤٹ کر کے آئرلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد جوش لٹل نے کپتان کریگ ایروائن (چار) کو بولڈ کر کے زمبابوے کو دوسرا جھٹکا دیا۔ بین کرن (18) کو میک برائن نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد ویسلے مادھویرے اور سکندر رضا نے اننگ کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 74 رنز کی شراکت ہوئی۔ 33ویں اوور میں کرٹس کیمفر نے ویزلی میڈھویرے کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ویزلی میڈھویرے نے 70 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے 60 رنز بنائے۔ جوناتھن کیمبل (دو) اور تادیوانا شے مارومانی (صفر) کو بھی کیمفر نے آؤٹ کیا۔ آئرلینڈ کے گیند بازی اٹیک کے سامنے زمبابوے کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر ٹھہر نہ سکا۔ زمبابوے کا ساتواں وکٹ سکندر رضا کی صورت میں گرا۔ انہیں مارک ایڈیئر نے آؤٹ کیا۔ سکندر رضا نے 75 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 58 رنز بنائے۔ بلیسنگ مزاربانی (0) اور ویلنگٹن مساکڈزا (35) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ 49ویں اوور میں ٹریور گواندو (2) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انہیں مارک ایڈیئر نے بولڈ کیا۔ اس کے ساتھ ہی آئرلینڈ نے زمبابوے کو 49 اوورز میں 245 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ آئرلینڈ کی جانب سے مارک ایڈیئر نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ کرٹس کیمفر کو تین وکٹ ملے۔ گریم ہیوم، جوش لٹل اور اینڈی میکبرائن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

Annual Athletic sports meet 2025

Anglo Arabic public school
Sir Syed Urdu Medium High School
9163616018 / 6291146323

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804